

فہسے رست مضیا مین

تعفی نمیب بر	مسنوانات	نمب شمار
9	میری عرض	
39	نام مبارك	1
40	منملذنب	2
41	نام مبارک الله تعالیٰ عروجل نے تجویز کیا	3
42	تام محن کے معنی	4
43	كنيت	5
44	سیدلقب کی و جه تسمیه	6
45	طیب لقب کی و جهتمیه	7
46	امین نقب کی و جهتمیه	8
47	تقی لقب کی و جد سمیه	9
48	ز کی لقب کی و جهتمیه	10

https://ataunnabi.blogspot.com/ و المرت اما من الما يوران العرب المواداة و المديد الما المواداة و المديد الما المواداة و المديد الما المواداة و المديد الما المواداة و المديد المد

9126 _	4	
49	صفوة الله كي و جهتميه	11
50	محبتیٰ لقب کی و جه شمیه	12
51	شبیه رسول منظر مینا لقب کی وجه سمیه	13
52	ولادت باسعادت	14
53	تعلیم وزربیت	15
54	جسم پر کیکیکی طاری ہونا	16
55	طلوعِ آ فناب تک مصلیٰ پر ہی بیٹھے رہنا	17
56	زمانہ کے سب سے بڑے عابد و زاہد	18
57	يأايها الذين امنوا برُصْتِ تولبيك كهت	19
58	سورة الكهف كي تلاوت	20
59	طبيه مبارك	21
60	آب طالفنا حضور مضايقة اسم مثابه من	22
61	میزان کے پاڑے	23
62	حضور نبی کریم مضفائی استے منبر چھوڑ دیا	24
63	آزمائش میں مبتلا کیا جائے گا	25
64	حيين (مِثَالِمَيْهُ) كو پيكولو	26
65	حینن کریمین منی انته محضور بنی کریم مضر کوشرایی آغوش میں	27
66	حضور بنی کریم مشاع یکا سے سینہ اقدی کو سو بھتے	28
67	باپیاد و جح کرنا	29

Click For More Books

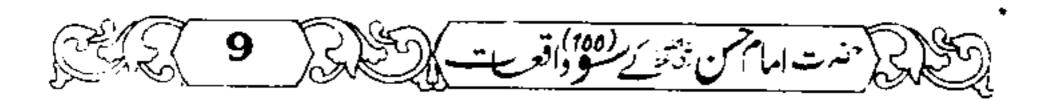
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

CAI	رت امام من ولا توزير من والقور العرب المعلى	E BOOK
68	سوار کیبیا ہے	30
69	میرے شن (طالفیہ) کو کوئی تکلیف مذیبیجے	31
70	د و گرو ہول میں صلح	32
71	حضور نبی کریم مشیر کیا ہے۔ مثابہت	33
72	رسالت مآب مضر کی دور میں	34
73	فلیفداول کے دور میں	35
74	خلیفہ دوم کے دور میں	36
75	ظیفہ سوم کے دور میں	37
76	خلیفہ چہارم کے دور میں	38
78	خلافت كاملنا	39
79	آب رئي عنه کا خطبه دينا	40
80	حضرت امیرمعاویه را النفز کی جانب سے فوج کشی	41
81	حضور نبی کریم مشیری کی بیشین کوئی	42
82	مسلمانوں کے دوگروہوں میں صلح	43
83	صلح کے بعد آپ رہانا کا خطاب فرمانا	44
84	ملک وحکومت کے لئے تمہیں قتل کرواؤں	45
85	مدینهٔ منوره کی ظرف روانگی	46
86	خطوط وخطبات	47
87	صلح ہے قبل حضرت امیر معاویہ سے خطاب	48

ZZ.	منرت امام من من توريس و واقع سات المحالي المعالم من من توريس و واقع سات المحالي المعالم	P. B.
89	میں صاحب رکن و مقام ہول	49
90	نفس پرنفیانی خواہشات کو حرام کیا	50
92	امیرمعاویه (مٹائنڈ) کے نام خط	51
94	حنور نبی کریم مضاری تارت اور دُ عالی نصیحت	52
96	مئله جبروقدر	53
98	درختول پرتازه مجوری لگ گئیں	54
99	اولادِ زینه عطافرمائی ہے	55
100	حقيقى فرزندرسول الله يشفظة	56
101	سائل کی بیٹانی شرم سے عرق آلودیہ ہو	57
102	اجر بھی ملے گا	58
103	انیک اورموقع پرخطبه دینا	59
104	بمسرى كا تاج حضرت عمر مناتفظ كى مدمت من لايا جانا	60
106	مسجدیں قبلولہ کے بارے میں سوالات	61
107	والدمحرم کے ساتھ نہر فرات میں	62
108	آپ شائن کا بھوک کی شدت سے ندھال ہوتا	63
110	آب طالفنهٔ کا گواه بننا	64
112	حضرت عثمان مِنْ عَنْ كالباس المتها في معمولي	65
113	اسين اسين وتلائف ليت ماؤ	66
114	آ رمینید کی جنگ میں حصہ لینا	67

	ت امام حمن وروز كر سووداقع سات المحل ورود العيات	المحالي (نفر
116	افريقه كي مهم ميں حصه لينا	68
118	ایک بیمار کاصحت یاب ہونا	69
121	النّه عزوجل ابوذ رپررهم فرمائے	70
122	خو د بھی کھالو ایسے اہل و عیال کو بھی کھلاؤ	71
123	حنین کریمین مِی اُنتم کی عزت افزائی	72
125	ایک تھجور میں بہت سارے ذرے	73
126	حضرت عثمان ملافئة كے گھر كى حفاظت كرنا	74
127	عثمان دلهنئ كوخون آلو د كپرول ميں دفن كرنا	75
128	آپ طالقفهٔ کا و الد کو آگاه کرنا	76
129	والد كانصيحت كرنا	77
131	والدكاآب مِنْ عَنْهُ كُوا بِنَا خُوابِ بَتَانَا	78
132	موالی کو لذیز کھانا پیش کرنا	79
133	والدماجد كوخلافت كاقطعى شوق نبيس تھا	80
135	قاتل کو ایک بی وار سے الاک کرنا	81
136	حنین کریمین سے بغض حضور نبی کریم سے بیاب بند	82
137	حضور نبی کریم مضایقاتی دُ عا	83
138	حنين كريمين فلطفنا حضور نبي كريم من والمالي آنوش ميس	84
139	ترازو دو بلزول پر بی قائم جوتا ہے	85
140	تاراضگی منظور نہیں	86

FAT.	عفرت اما من فالتيز كر سووا العرب المحالي	RE
141	حضور مضاع المستنطق المستحد المستنطق الم	87
142	ملمانول کے امیر منتخب ہونا	88
144	میرابیٹا مجھ پر سوار ہے	89
145	فرمودات	90
147	ازواح	91
149	le lite	92
151	موتو والي موت	93
152	عمر مبارک کے چند روز باقی	94
153	یوی کا زہر دینا	95
154	ناحق کسی بے گناہ کا خون ہے	96
155	بهن حضرت زينب طلفها كونفيحت	97
156	مِعانَى حضرت امام حيين والنَّفنُ سے تُفتگو	98
157	نماز جنازه	99
158	جائے مدفن	100
159	تابیات	



مسيريءسض

بِسُمِ اللَّهِ الرَّحُمْنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعُلَمِيْنَ ـ اَلْحَمُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعُلَمِيْنَ ـ اَلصَّلُوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ بَارَسُوْلُ اللَّهِ ـ امابعد

حضرت ابن معد نے حضرت الی سلمہ بن عبدالرتمن خلافی سے روایت سیا کہ حضرت منیدنا امام سن مجتبی طلاق کا بیجین تھا۔ حضور انور ﷺ حضرت منیدنا امام سن مجتبی طلاق کا بیجین تھا۔ حضور انور ﷺ خطرت منیدنا امام سن مجتبی خلافی کے سامنے اپنی زبان مبارک نکالے اور حضرت منیدنا امام سن مجتبی خلافی نہائی نہائی کی سرخی دیکھ کر بہت منے اور خوش ہوتے تھے۔

محبوب سے نبیت رکھنے والی ہر چیزمجبوب ہوتی ہے صحابہ کرام میں ہم ہوتی ہے صحابہ کرام میں ہم ہوتی ہے ہوتی ہے معلی گریم اور تعظیم حاصل ہے ظاہر ہے اس کی وجہ بھی آنحصور منطق ہیں ڈات گرامی سے

والمام المرادة المام المرادة المرادة المام المرادة المام المرادة المام المرادة المام المرادة المرادة المام المرادة المام المرادة المام المرادة المام المرادة المرادة المام المرادة المام المرادة المام المرادة المام المرادة ا

نبت آپ سے بیٹی زیارت کے شرف اور آپ سے بیٹی کی صحبت کے فیض کی بنا پر بے اور اس پر امت کا اتفاق ہے کہ امت میں سے کوئی شخص زہروعبادت اور تقویٰ در اس پر امت کا اتفاق ہے کہ امت میں سے کوئی شخص زہروعبادت اور تقویٰ وطہارت کی وجہ سے صحابہ کرام بڑی تین گرد پا کو بھی نہیں پہنچ سکتا، جبکہ اہل بیت کرام تو آنحضور سے بیٹی کے جگر کے نکوے میں قرابت کی یہ نبیت تم نبتوں پر غالب ہے اور و، فضیلت و اعزاز ایک ایسی خداد اد نعمت ہے جس میں اہل بیت عظام کا کوئی ثانی نہیں ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

انمايري والله لينهب عنكم الرجس اهل البيت

ويطهر كم تطهيرا (مورة الزاب: آيت ٣٣)

" یعنی اے اہل بیت محمد! تم سے وہ برائی اور فحش باتوں کو لے جانے کا ارادہ کرتا ہے کہ اس میل سے تمہیں پائیز گی عطا کرے

جواللہ کے نافر مانوں میں ہوتی ہے۔"

حضرت سیدنا امام حن رفیانی کا زیاد و تر وقت الله تعالی کی عبادت میں گزرتا تھا۔ آپ بٹائی کوری زندگی میں تقریباً ۲۵ مرتبہ پیدل جج کیا۔ آپ بٹائی کی میں تقریباً ۲۵ مرتبہ پیدل جج کیا۔ آپ بٹائی کی کرتے گفتگو بہت پر تا ای بوال تقریب الله بی بیس کا کرتے تھے۔ درگزر کرنے کی خوبی انہسیں اپنے ورفہ میں ملی تھی۔ زندگی بردباری کا ایک بہترین نمون ہے۔ آپ بٹائی بوری زندگی میں صبر وحمل کا دامن ہاتھ سے نہیں بہترین نمون ہے۔ آپ بٹائی کو بہت زیادہ تنگ کیا اور گالیاں وغیرہ بکیں نیز چھوٹے دیا۔ مروان نے آپ بٹائی کو بہت زیادہ تنگ کیا اور گالیاں وغیرہ بکیں نیز آپ بٹائی کی وفات بوگئ تو جنازے کے دوران اس میاہ بخت نے مطاہرہ کیا۔ جب آپ بٹائی کی وفات بوگئ تو جنازے کے دوران اس میاہ بخت نے مطاہرہ کیا۔ جب آپ بٹائی کی وفات بوگئ تو جنازے کے دوران اس میاہ بخت نے مطاہرہ کیا۔ جب آپ بٹائی کی وفات بوگئ تو جنازے کے دوران اس میاہ بخت نے مطاہرہ کیا۔ جب آپ بٹائی کی وفات بوگئ تو جنازے کے دوران اس میاہ بخت نے میں دونا شروع کر دیا تو حضرت بیدنا امام حیین بڑائی نے اس سے یو چھا کہ جب میرے

Click For More Books

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

کی حضرت امام من واقع العسال المحتال ا

حضرت ابن عباس بناتیجناسے روایت ہے کہ حضور بنی کریم مضافیجناہ میں رونق افروز تھے۔انصار مدینہ نے جب دیکھا کہ حضور بنی کریم مضافیجناہ کے مصارف بہت زیادہ بی لیکن آپ مضافی آمدان کچھ نہیں تو انہول نے اپنا مال و اسباب جمع کر کے حضور بنی کریم مضافیجنائی فدمت میں پیش کیا اور عرض کی کہ یارمول اللہ مضافیجنائی فدمت میں پیش کیا اور عرض کی کہ یارمول اللہ مضافیجنائی تاریخ کا وثول اور نظر رکم سے جمیس ہدایت نصیب ہوئی ہم دیکھتے ہیں کہ آپ مضافیجنائی کا وثول اور فی لیکن آمدی کچھ نہیں ہے آپ مضافیجنا ہماری جانب سے مطال ہدیة قبول فرمالیس یہ وقت انصار یہ بات کر رہے تھے اس وقت حضور بنی کریم مضافیجنائی مورة الشعراء کی آیت ذیل نازل ہوئی:

"(یا رسول الله مضافیقیم) فرمادیجئے که میں اس دعوب حق پر کوئی معاوضه نہیں مانکتا بجزابیے قرابت داروں کی مجت کے۔' اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خال محدث بریلوی مشافید آپ مانگاؤ کی بارگاؤ میں اول گلہائے عقدت بیش فرماتے میں

وه حن مجتبیٰ سید الاسخیاء وه حن مجتبیٰ سید الاسخیاء راکب دوش عزبت به لاکھول سلام اوج مهسر حدیٰ موج بحسر ندیٰ روح روح سخاوت به لاکھول سلام شخصه خوار لعباب زبان نبی طاقتی مجرعممت به لاکھول سلام طاشتی مجرعممت به لاکھول سلام

المام من زور المام من المام من

ہمارے پیش نظر کتاب ' حضہ سے بین بڑھنے والے قب رئین کے سو (۱۰۰)
واقعب سے ' کی ترتیب کا مقسد بھی ہے کہ ہم اپنے پڑھنے والے قب رئین کرام کو
اللہ تعالیٰ کے ال برگزیدہ بزرگوں کے مالات و واقعات سے روشاس کرائیس تا کہ وہ
ال کی تعلیمات پر صحیح طور پر ممسل ہسیرا ہو سکیں اور اپنی زندگیوں کو اسسلام کے
صحیح اصولوں کے مطابق گزار سکیں۔ نیز میری اللہ تعب الیٰ کی بارگاہ میں مؤد بانہ گزارش
ہے کہ وہ اپنے عبیب حضرت محم صطفے جے کہ تو این ہے صدقہ میرے تمام کردہ اور ناکردہ
گناہوں کو معاف فرمائے اور مجھے روزِ محر حضور نبی کریم میں ہے کہ شفاعت نصیب
گناہوں کو معاف فرمائے اور مجھے روزِ محر حضور نبی کریم میں ہے کہ نے ہیں ہیں شفاعت نصیب

قساري گلزار احميد ميدني

والكالى المنزام المن والتوريس المن التوريس التوري

منقبت سٹان پنحب تن پاکس

میں تو پیخستن کا نمسلام ہوں میں مسرید خسیسرالانام بیٹے بیٹی ہول

مجھے عثق ان کی گلی سے ہے مجھے عثق ان کے ولن سے ہے

مجھے مثق ہے تو مسلی بڑائنڈ سے ہے محمد مثق ہے تو حن بڑائنڈ سے ہے ا

مجھے عثق ہے تو حمین جالئے ہے ہے مجھے عثق سٹاہ زمن سے ہے

والمام المن المريد المام من المريد المام من المريد المام من المريد المام من المريد الم

مجھے عثق ہے تو زہسرا ملینیا سے مجھے عثق ہے تو ان کی آل سے

مسیرا شعسر کیا مسیرا ذکر کیا میری بات کیا مسیری سنکرکیا

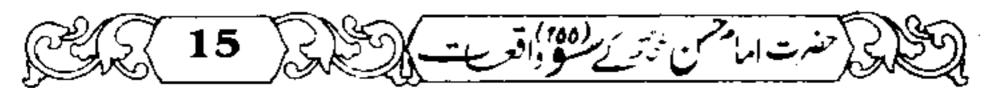
میری بات ان کے سبب سے ہے مسیراشعہ ران کے ادب سے ہے

مسیرا ذکر ان کے طفسیل سے مسیری فشکر ان کے طفسیل سے

کہاں مجھ میں اتنی سکت بھسلا کہ ہو منقبت کا بھی حق ادا

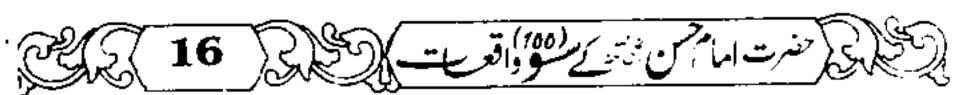
ہوا کیے تن ہے وہ سسر حبدا جباں عثق ہو ویں کربلا

وی جن کو سشیر خدا کہیں جنہسیں باہے سسل مسلیٰ کہیں



و بی جن کو آل نبی ﷺ کہیں و بی جن کو ذاست مسلی طِاللَبْهُ کہیں

و بی پخت میں میں تو خسام ہول میں تو پنحب تن کا نمسلام ہول



منقبت اہل ہیت

امام حبی و انبی عسلی بود که عسلی زکل خسلق فسنزونست از صغسار وکبار

زنام اوست معلق سماؤ کرسی وعسسرسس ز ذات اوست مطبق زمیس بدیس سخب ار

على امام وتمسلى ايمن وتمسلى ايمسال على امين وتمسلى سسرور وتمسلى سسردار

على علسيم وعسلى عسالم وعسلى اعسلم عسلى حكيم وعسلى عساكم وعسلى گفت ار

والكاري مفرت امام من وروا واقع سات الماسي وروا واقع سات الماسي وروا واقع سات الماسي والماسي وا

علی نصب و عسلی ناصب و عسلی منصور علی مظف مرو غالب عسلی سب روسبردار

على عزيز وعلى عزست وعسلى افنسل عسلى لطيفي وعسلى انور وعسلى انوار

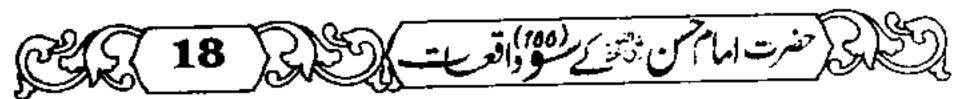
علی ست فستوح وعسلی ست راحت روح علی ست فاضل و افضل علی سسر وسسر دار

علی زبعب دمحمب د بهسرچه بهت به است اگر تو مومن یاکی نظسیر دریغ مسدار

بحق نور محمد بآدم و بر تنگیل بحق سشین و شعیب و به جود کم آزار

بحق دین محمد بخون پاکست حیین بحق مردم نیکس مهسا حبسروانسسار

که نیست دین بدئ را بقول پاک رسول امام غسیسر عسلی بعد احمد محنت ار



ز بعسد او حن ست و حیین بعدِ او آ مجوئے جہسل بریں کارمومن دیسندار

دشمنال منشیل سافظت تولا کن نجات خویش طلب کن بجان ہشت و جہار

مانظشس الدين رازي شيرازي مينيد. مانظشس الدين رازي شيرازي مينينيد

مسمطفى طني الميالة كالأولا

وه شبيهه مصطفى يشيئين وه مصطفى يشيئين كا لادُلا فالممه زبرا من في المنافقة على المسترضى والتنفظ كا لادُلا

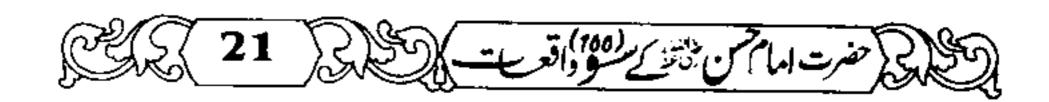
زم فطرست، أتمت مجبوسب حق كا نسيسر خواه باتف كا، دل كا كفسلا نسيسر النماء كا لادُلا

متحدامت رہے، أحسس نے خسلافت جھوڑ دی کیا وسیع الظر فیسے تھساسشیر خسدا کا لاڈلا

https://ataunnabi.blogspot.com/ والمام من المام من المام

میرایہ بیٹا ہے سید، مصطفی مطبق کا قول ہے کتن باعظمت ہے، وہ خسیر الوری کا لاڈلا

ابن زہرا سے مجھے طب رق محبت کیوں نہ ہو وہ رسول اللہ کا تھا انہا کا لاڈلا (حضرت طارق سلطانیوری)



لایامهندی خون احب ل دی

لایا مہندی خون احب ل دی اسے ایمہ اج دی ہیں نہیں نہ ایمہ اج دی ہیں نہ ایمہ کل دی اسے

ایہدمبندی روز ازل دی اسے ایہدمبندی فاطمہ "سسین دی اسے

خون باکس شہد حین دی اسے ایہہ ہورال دسے نال نے رلدی اسے

والكاري العام من والقرير الموا العرب الموا الموا

لایا مهندی خون احب ل دی اسے بنی مسلی دا دریکاند!

مائی فساطمہ دا مال خسزانہ! نانے پاکسہ دا پہن کے بانا

طسرف مقتل دیے تھیاروانہ جنبش ہوئی زمیں ہممانہ

نائے عرشس عظسیم پئی ہدی اسے لایا مہندی خون احب ل دی اسے

آکھے بنی عسکی ٹے فسالمسٹ زہسرا فسرزند حین ٹے توں حبیدی آ

سانوں بک زی پلیل دی ا۔۔۔ لایا مہندی خون احبیل دی ا۔۔۔

سٹاہ تسیسری مہندی دا پستسرساوا کوفسیال کیتا رل مل دھساوا

اینویں لکھی ہوئی روز ازل دی ا___ لایا مہندی خون احب ل دی ا__

سٹاہ تیسنڈی مہندی دا رنگ سوہا اُمت نول ہے سیسرا ہوہا

ساری امت حبلدی بلدی اسے سفاہ تیمنٹری مہندی داپستر ہیلا

مو نبیوئی رسب نول خویش قبیله تسینول بئی مصیبت کربل دی اسے

لایا مہندی خون احب ل دی اسے سے سے میں است میں اور اللہ میں میں مہندی دا رنگ زالا

روندا تسینول عسالم سارا سساری خلقت تلسیال ملدی است

لایا مہندی خون احسل دی اسے ایہہ مہندی سوہسنٹریں باغ دی اسے

والمام من والتري الموالة العرب المام من والتري الموالة المام والتري المام و

ویطہر کم والی لاگے وی اے ساری آل مہندی رل ملدی اے

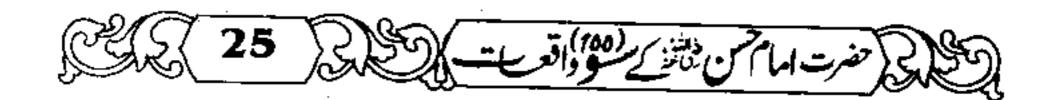
تایں ہورال نال نہ رل دی اسے لایا مہندی خون احب دی اسے اوھسر پاکس معصوم ہیاہے ترین یائی منگن مستد ہیں۔ ان مستد ال دی اسے ترین پائی منگن مستد ترین دیاہے برین

ادھسر تیغ حن ' تے حب ل دی اے لایا مہندی خون احب ل دی اے

سحسان اللہ ترسے رنگ الہی دم مادن دی حسا نہ کائی

اوہ سوہنی صورست فساطمہ ہے جبائی اج خاکسہ وچ پئی رل دی اسے

زینب فاطمه جانی سر دی بلدی است لایا مستدی خون احب ل دی است



مهرً على مثاه ايهه مجوك فن دى دائم قسائم ذاست خسدا دى

تسیسری وسیدی وی پل جھسل دی لایا مہنسدی خون احسبسل دی (حنرت پیرمیدنعیرالدین ممیلانی ماہنامہ ترجمان حقیقت لاہور حمین نمبر جون ۱۹۷۳ء ص ۵۔۲)

والمام المن المام من المام من

جمال اس کا ہے

نظسر پڑی جو محمسہ کی آل کی صورست تو تحویا دیکھ کی بدر کمسال کی صورست

حن میں کی صورست میں دیکھ لے کوئی رسول میاک کے حن و جمسال کی صورست

فسرے آتے تھے ہسر روز اسے انول سے زیس پید دیکھنے زہسرا کے لال کی صورست

جلال اس کا ہے مانند مہسر عب المت اسب جمال اسس کا ہے بدرِ کمسال کی صورست

والمام كن فاتن ير الموا العرب الموالية الم

پسسر عسلی کا نواسہ رسول پاکس کا ہے دلوں یفش ہے اس بے مثال کی صورت

وجودِ سسرور عسالم کا عکسس بین حنین ا نظسر نواز ہے یہ اتصال کی صورت

ولائے آل بنی احب ہے رسالت کا نہیں ہے اس میں تھی قبل و قال کی صورت

ملے حین جسے مصطفیٰ ملے اسس کو ومال حق ہے بنی کے وسال کی صورت ومال حق ہے بنی کے وسال کی صورت

حین کو تو ہسر اکے گام پر عسروج ملا مگر بزیر نے پائی زوال کی صورت

ریاض عثق حمینی ہے مسیدا سسدمایہ بڑی حمین ہے مسیدرے مال کی صورت



والمام كن فاتنز كر الموا العرب المام كن فاتنز كر الموا العرب الموا العرب الموا المام كن فاتنز كر الموا العرب الموا المام كن فاتنز كر الموا المام كن في الموا الموا المام كن في الموا الموا الموا المام كن في الموا الموا

أتمه ابل ببيت عليم

حضرت ابوالحن سيدناعلى المرتضى حيدر كرار كرم الله تعالى و جهه الكريم
 (متوثى ٢١ رمضان المبارك ٣٠ه)

🛈 حضرت ابومحمد سيدناامام حن مجتبى زكى مثالثة

(رمضان المبارك ساهر أربيع الاول ٥٠ه)

حضرت الوعبدالله سيد ناامام حيين شهيد كربلا شائفة

(شعبان ۱۹هه ۱۰ محرم ۲۱ه)

العابدين عليائله

(10 جمادي الاول ٢٨ عرم ٥٥ هر)

حضرت ابوجعفراذل ،سیدناامام محمد بن علی با قر

(يكم رجب ٥٥هـ ٤ ذى الجحد ١١١ه)

الله ميدنا المام جعفر بن محمد صادق عَدالِنَهُ مِيدِنا المام جعفر بن محمد صادق عَدالِنَهُم

(١٤ ربيع الاول ٨٨ هـ ١٥ شوال ٨٧ اهـ)

صحفرت ابوالحن اول سيدنا امام موئ بن جعفر كاقلم عليائلها المام موئ بن جعفر كاقلم عليائلها () مفرالمظفر ١٢٩هـ م ٢٥ دجب ١٨٣هـ)

Click For More Books

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

والمام من فالله المن في المن

حضرت ابوالحن سيدنا امام على بن موى رضا عليائلام

(اا ذی قعده ۱۵۳ه په ۲۰۲ زی قعده ۲۰۲ه)

حضرت ابوجعفر ثانی سیدنا امام محمد بن علی تقی جواد علیائی میدنا

(١٠رجب المرجب ١٩٥ه _ ٢١زي قعده ٢٢٠ھ)

🛈 حضرت ابوالحن ثالث سيدنا امام على بن محمد نقى ہادى عليائيم

(۵ رجب المرجب ۱۱۲هـ ۳ رجب ۲۵۴ه)

ش حضرت ابومحمد، سیدناامام حن بن علی عسکری زکی علیاستام در به بعریش فی مدیست به به میریست

والمام من التو ير موال قديب المحالي المعالم من التو ير موال العرب المام من التو ير موال العرب المعالم المعال

فضائل اہل بیت

حضور نبی کریم مضفی کا از واج مطهرات نفاتین کا سفی میناد یال نفاتین اور داماد می کفتیم بیرسب امل بیت رمول مضفی کا این مینادین بیرین میناد میناد میناد میناد کا این میناد میناد میناد کا این میناد مینا

ام المونین حضرت ام سلمہ بناتیجنا فرماتی میں کہ سورۃ احزاب کی آیت میرے گھر میں نازل ہوئی تھی اور جب یہ آیت نازل ہوئی میں اس وقت دروازے پربیٹی ہوئی تھی۔ میں سنے حضور نبی کریم مضابطة اسے عرض کیا کہ یارسول اللہ مضابطة کیا میں اہل بیت ہوں؟ حضور نبی کریم مضابطة فرمایا: میری ازواج اہل بیت ہیں۔

حضرت الومعيد خدرى والتنويز سے مروى ہے كہ جب مورة احزاب كى آيت نازل ہوئى تو حضور نبى كريم مضيحة الله اليس روز تك فجر كے وقت مسلسل ابنى بيٹى حضرت ميده فاطمہ الزہراؤ الجن اللہ كے دروازے پرتشریف لے جاتے رہے اور فرماتے رہے:
"اے میرے اہل بیت! تم ہداللہ كى مسلمتی رحمت اور بركت نازل ہو نماز پڑھوتا كہ اللہ تى مرحم فرمائے۔"

حضرت انس بن ما لک رہائٹڑ سے مردی ہے کہ اس آیت مبارکہ کے نزول کے چھ ماہ بعد تک حضور بنی کریم مضرکہ بنٹی حضرت سیدہ فاطمہ الزہرا رہائٹ بنا کے گھر فیرے وقت جاتے رہے اور با آواز بلند فرماتے:

"اب مير ــــا الل بيت! نماز پڙهؤالله تو بيي چاہتا ہے که وه بني

والكاري مضرت امام من وروز العرب الموارا الموار

کے گھروالوں سے ہرقتم کی ناپائی کو دور فرمادے اور تمہیں پاک صاف کردے۔'

مورة تمل میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے:

"جب مویٰ (علاِئلہ) نے اپنی گھروالی سے فرمایا مجھے ایک آگ نظر آتی ہے۔''

اس آیت میں الله عزوجل نے حضسرت موئی عَلیاتِه کی زوجہ حضرت صفورہ رفع الله عزامی الله عزوجہ حضرت صفورہ رفع کی اللہ عزوجہ کا اللہ بتایا ہے۔ چنانچہ الله عزوجل نے سورہ احزاب میں ارثاد فرمایا:

"اے بنی (ﷺ) کے گھر والو! اللہ تو ہی جاہتا ہے کہ وہ تم سے ہر قسم کی ناپائی کو دور کر دے اور تمہیں پاک صاف کر دے ۔'
یعنی اللہ عزوجل نے ہر وہ کام جو کہ شریعت کے خلاف ہے ہسر وہ کام جو بارگاو اللی میں ناپہندیدہ ہے اہل بیت حضور بنی کریم ﷺ کو ان سے پاک کرنے پر قادر ہے اور اس ضمن میں حضور بنی کریم ﷺ کا فرمانِ عالی شان ہے:
قادر ہے اور اس ضمن میں حضور بنی کریم ﷺ کا فرمانِ عالی شان ہے:

"میں اورمیرے اہل بیت گناہوں سے پاک ہیں۔"

طسب مانی کی روایت ہے کہ حضور نبی کریم منظر کا است دریافت کیا گیا کہ آپ منظر کا است کیا گیا کہ آپ منظر کا کہ است کا میا ہوں آپ منظر کا کہ خصن اور آپ منظر کا کہ کا خاص کے قسم ابت دار کون میں؟ تو آپ منظر کا کہ خرمایا: علی فاطمہ خسن اور حمین دی کھنے۔

والمام من التوريد المام من التوريد التوريد

> " میں تمہارے لئے دو چیزیں چھوڑ ۔۔۔ جارہا ہوں ایک اللہ کی کتاب اور دوسرامیرے اہل بیت ۔"

حضرت ابن عباس ظائفنا سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم مضافی آنے فرمایا:
"الله عزوجل سے مجبت کرو کہ وہ تمہیں تمام تعمتوں سے سرفراز فرماتا
ہے اور مجھ سے مجبت الله عزوجل کی خاطر کرو جبکہ میرے اہل بیت
سے مجبت میرے مبب سے کروی'

تفیر کبیر میں منقول ہے کہ حضور نبی کریم مضافیانانہ میں منقول ہے کہ حضور نبی کریم مضافیانانہ سے اللہ بیت ہوا اسس نے شہادت کی موت پائی اور جوشخص میرے الل بیت ہے بعض رکھ کرمراوہ کافر ہو کرمرائ

برکات آل رمول مضطح نمبر ۵۳ پر رقم ہے کہ قریب ہے کہ مجھے بلایا جائے تو میں تعمیل کروں۔ میں تم میں دو گرال قدر چیزیں چھوڑے جارہا ہوں، اللہ کی کتاب جو ایک ری ہے زمین سے آسمال تک اور دوسری میری عتر ست اور اہل میت ۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے خبر دی ہے کہ یہ دونوں جدا نہیں ہوں گے یہاں تک کہ حوضِ کو تر پر مجھے سے ملا قات کریں گے ۔ اب تم غور کرو کہ میرے بعد ان دونوں سے کیا معاملہ کرتے ہو۔

حضرت ابن عباس والخائد المنت روایت ہے کہ حضور نبی کریم مضور المهمدیند منورہ میں روایت ہے کہ حضور نبی کریم مضور اللہ مصارف میں روایق افروز تھے۔ انصار مدینہ نے جب ویکھا کہ حضور نبی کریم مضارف مصارف بہت زیادہ میں لیکن آپ مضارف کھے نہیں تو انہوں نے اپنا مال و اساب جمع بہت زیادہ میں لیکن آپ مضارف کھے نہیں تو انہوں نے اپنا مال و اساب جمع

کر کے حضور بنی کریم میں پیش کیا اور عن کی کہ یار مول اللہ سے باللہ کا میں بیش کیا اور عن کی کہ یار مول اللہ سے باللہ کی تعلیم کی کہ بار مول اللہ سے باللہ کی تعلیم کی کہ بار مول اللہ سے بیٹ کی کہ بار مول اللہ سے بیٹ کی کہ بنیں کہ ایت نصیب ہوئی ہم دیجھتے بیل کہ آپ سے بیٹ کہ افرا مات زیادہ میں لیکن آمدی کچھ ہمیں ہے آپ سے بی ہماری جانب سے یہ مال ہدیة قبول فرمالیں ۔ جس وقت انسار یہ بات کررہے تھے اس وقت حضور بنی کریم سے بیٹر رسورة الشعراء کی آیت ذیل نازل ہوئی:

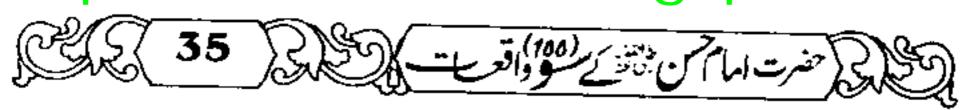
"(یا رسول اللہ میں بیٹر) فرماد ہے کہ میں اس دعوب حق پرکوئی معاوضہ ہمیں مانکہا بجزا سے قرابت دارول کی مجت کے یہ کے۔ "

معاده میں کریم میں بھرا ہے حرابت داروں کی بعث ہے۔ حضور نبی کریم میں کی کے کا فرمان عالیثان ہے: "جس شخص نے نماز پڑھی اور اس نے مجھ پر اور میر _ الم بیت پر درود نہ پڑھا تو اس کی نماز قبول نہ ہوگی۔"

صواعق محرقہ میں منقول ہے کہ حضور نبی کریم سے کہت ارشاد فر مایا:
"مومن اور متقی شخص مجھ سے اور میرے الل بیت سے مجت رکھتا ہے جہد منافق اور شقی القلب ہم سے بغض رکھتا ہے ۔"
ایک اور موقع پر حضور نبی کریم سے بغض رکھتا ہے وہ منافق ہے ۔"
"جومیرے الل بیت کے ساتھ بغض رکھتا ہے وہ منافق ہے ۔"
حضور نبی کریم سے بھتا کے اتھ بغض رکھتا ہے وہ منافق ہے ۔"
حضور نبی کریم سے بھتا کا ارشاد گرامی ہے:

"روزمحشریں چارآدمیوں کی سفارش کروں گا۔اول وہ جومیر ۔۔۔
الل بیت سے مجت رکھے دوم وہ جوان کی ضسروریات کو پورا
کرنے والا ہوئوم وہ جب میرے الل بیت بحالت مجبوری اس
کے پاس آئیں تو ان کے معاملات احن طریقے سے نیٹائے اور
چہارم وہ جو دل و زبان سے ان کی مجت کا اقرار کرنے والا ہو۔"

والمام من والمريد المام من والمورد العسات المريد المام من والمورد العسات المريد المام من والمورد العسات المريد المام من والمريد المريد المام من والمريد المريد المريد المريد المام من والمريد المريد المري



مختضر سيرت مباركه

حقيقي فرزندرسول الله مضاعيَّة

حضرت سیدنا امام من بڑائیڈ کے حکمل و بردباری کا اندازہ اس واقعہ سے بھی ہوتا ہے کہ ایک مرتبہ آپ بڑائیڈ کوفہ کی جامع معجد کے دروازے پرتشریف فرما تھے کہ ایک دیباتی آیا اور اس نے آتے ہی آپ بڑائیڈ کو اور آپ بڑائیڈ کے والدین کو کالیاں دیباتی آیا اور اس نے آپ بڑائیڈ نے نہایت حمل کے ساتھ اس سے دریافت کیا کہ کہ او بھوکا ہے یا پھر تجھ پرکوئی اور مصیبت آن پڑی ہے؟ اسس دیباتی نے آپ بڑائیڈ کی بات کو ان سنی کرتے ہوئے پھر سے گالیاں دیب سنسروع کر دیں۔ آپ بڑائیڈ کی بات کو ان سنی کرتے ہوئے پھر سے گالیاں دیب سنسروع کر دیں۔ آپ بڑائیڈ نی بات کو ان سنی کرتے ہوئے پھر سے گالیاں دیب سنسروع کر دیں۔ آپ بڑائیڈ نے فادم سے کہ کر ایک طشت چاندی کا منگو ایا اور اسے دے دیا اور فرمایا کہ اس وقت میرے گھر میں صرف ہی موجود ہے تم اسے رکھ لو۔ اس دیب آتی نے جب آپ بڑائیڈ کا کمال ممل دیکھا تو کہنے لگا کہ میں صدق دل سے گو ای دیتا ہوں کہ جب آپ بڑائیڈ حقیقی فرزندر سول اللہ سے تیکھا ہیں۔

سائل کی بیٹانی شرم سے عرق آلو دینہ ہو:

ایک مرتبہ ایک اعرا فی حضرت سیدنا امام حن طائعیٰ کی خدمت میں عاضر ہوا اور اپنی حاجت بیان کرنے کا ارادہ محیا ہی تھا کہ آپ طائعیٰ سنے اسپنے پاس موجود دس

المام من المام من المعربي الموالة وسات المام من المعربي الموالة وسات المام من المعربي المعربي

بزار درہم اسے عنایت کر دیئے۔ اس اعرابی نے عرض کیا کہ حضور! آپ رہی ہوئی نے مجھے اپنی حاجت بیان کرنے کا موقع ہی نہیں دیا اور عطا کر دیا۔ آپ رہی نے فرمایا کہ ہمارے نفوس موال کرنے سے قبل ہی عطا کرنے کے عادی میں تاکہ سائل کی بیٹانی شرم سے عرق آلود نہ ہو۔

ا جربھی ملے گا:

احیاء العلوم میں حضرت امام غرائی جُیاسی روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص حضرت سیدنا امام حن جُلاسی فلا مرت میں حاضر جوا اور اپنی شکدستی اور فقر و فلا قد کا ذکر کیا۔ آپ جُلاسی نے اسے پچاس ہزار اشر فیال عطا فرما دیں۔ اس شخص سے فاقہ کا ذکر کیا۔ آپ جُلاسی نے اسے بچاس ہزار اشر فیال عطا فرما دیں۔ اس شخص سے وہ پچاس ہزار اشر فیال اٹھائی نہ گئیں۔ آپ جُلاسی نے مرد وروں کو بلانے کا حکم دیا۔ چنا نجہ دو مرد ور بلائے گئے اور انہول نے وہ اشر فیال اٹھائیں۔ آپ جُلاسی آپ جُلاسی مرد وروں کو مرد وری الگ سے خود عطا کی۔ جب وہ شخص چلاگیا تو خاد مین نے عرض کیا کہ حضور! اب کچھ بھی پاس نہیں ہے۔ آپ رہائی نے فرمایا کہ اللہ کے بال اس کا اجر کہ صفور! اب کچھ بھی پاس نہیں ہے۔ آپ رہائی نے فرمایا کہ اللہ کے بال اس کا اجر بھی ملے گا اور وہ زیاد وہ عطا کرے گا۔

بييس ج باپياده:

اسدالغابہ میں سی دوایات سے منقول ہے کہ حضرت سیدنا امام حن رظائیؤ نے بھی موجود ہو تیں بھی موجود ہو تیں جی باپیادہ کئے۔ آپ رٹائٹو کے ہمراہ مواری کے لئے اونٹنیال بھی موجود ہو تیں لیکن آپ رٹائٹو ان برمواری مذکرتے تھے۔ ایک مرتبہ جب آپ رٹائٹو سے اس کی وجہ دریافت کی گئی تو فرمایا کہ مجھے اپنے رب سے شرم آتی ہے کہ میں اس کے گھراس کی ملاقات کو جاؤل اور مواری پرموار ہو کر جاؤل۔

الله عروجل پرتوكل:

ابن عما کرکی روایت ہے کہ حضرت سیندنا امام حن طابقہ کے سامنے حضرت ابو ذر غفاری طابقہ کے سامنے حضرت ابو ذر غفاری طابقہ کیتے میں حضرت ابو ذر غفاری طابقہ کیتے میں کہ میں مفلسی کو تو نگری سے بہتر اور بیماری کو تندرستی سے بہتر خسیال کرتا ہول ۔ حضرت سیدنا امام حن طابقہ نے فرما یا کہ اللہ عروجل ان کے عال پر رحم فرمائے ہم نے تو خود کو اللہ عروجل پر چھوڑ رکھا ہے وہ جس حالت میں بھی رکھتا ہے ہم اس کا شکر ادا کرتے میں اور ایسی کوئی حالت جو اس کی رضا کے خلاف ہواس کے ملاف ہواس کی رضا کے خلاف ہواس کے میں ہواس کے مقد متمنی نہیں ہیں۔

ند بر:

علامہ ابن قیم روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص کو گرفتار کر کے حضرت سیدنا علی المرتفیٰ ڈائٹو کی فیرمت میں لایا گیا۔ اس شخص کی گرفتاری ایک ویران مقام سے ہوئی تھی اور اس کے ہاتھ میں خون آلود چیری تھی اور پاس بی ایک خون آلود لاش تھی۔ اس شخص نے حضرت سیدنا علی المرتفیٰ ڈائٹو کی فدمت میں اقبال جرم کرلیا۔ جب اس سے قتل کا واقعہ دریافت کیا گئی تو اس شخص نے کہا کہ میں نے جائے وقعہ برایک برکے کو ذبح کیا اور اس کا گوشت کاٹ رہا تھا کہ جمیے پیشاب کی عاجت محوں ہوئی۔ برکے کو ذبح کیا اور اس کا گوشت کاٹ رہا تھا کہ جمیے پیشاب کی عاجت کے پاس پہنچا میں نزدیکی جگہ جلا گیا اور اپنی عاجت سے فارغ جوا۔ جب میں گوشت کے پاس پہنچا تو میں نے دیکھا کہ ایک لاش پڑی ہے۔ اس دوران لوگ آگئے اور انہوں نے میرے ہاتھ میں چیڑی دیکھ کر جمیے قاتل سمجھ لیا۔ جب میں نے دیکھا کہ اسے زیادہ لوگوں کے سامنے میرے بیان کی کچھ اہمیت نہیں ہے تو میں نے اقبال جرم کرلیا۔ اس دوران ایک اور شخص عاضر ہوا اور اس نے بھی اس قتل کے متعلق اقبال اس دوران ایک اور شخص عاضر ہوا اور اس نے بھی اس قتل کے متعلق اقبال

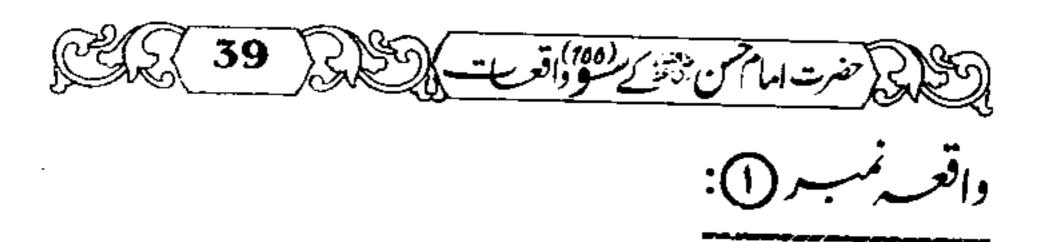
جرم کرلیا۔ اس شخص نے کہا کہ میں اعسسرانی ہوں اور میں نے مقتول کو مال کے لالج میں قبل کیا۔ ہم کرلیا۔ اس شخص نے کہا کہ میں اعسسرانی ہوں اور میں نے مقتول کو مال کے لالج میں قبل کیا ہے۔ میرے دل نے مجھے آمادہ کیا تو میں نے عاضر ہو کرافبال جرم کرلیا۔ حضرت سیدنا علی الرتضی بڑائیڈ نے دونوں اشخاص کی جانب دیکھا اور پھر حضرت سیدنا امام حن بڑائیڈ جو کہ اس وقت آپ بڑائیڈ کے ہمراہ تشریف فرما تھے ان سے اس مسئلہ کی بابت دریافت کیا۔ حضرت سیدنا امام حن بڑائیڈ نے فرمایا کہ اگر اس دوسرے شخص کی حضرت سیدنا امام میں بچائی ہے تو اس نے اقبال جرم کر کے دوسر سے شخص کی دوسرے شخص کی جان بچائی ہے اور اللہ عروج بل کا فرمان ہے کہ جس نے ایک شخص کی جان بچائی وضرت سیدنا صلی المرتشیٰ بڑائیڈ نے جب جان بچائی۔ صفرت سیدنا عسلی المرتشیٰ بڑائیڈ نے جب کو یااس نے پوری انسانیت کی جان بچائی۔ صفرت سیدنا عسلی المرتشیٰ بڑائیڈ نے جب کو یااس نے پوری انسانیت کی جان بچائی۔ صفرت سیدنا عسلی المرتشیٰ بڑائیڈ نے جب کو یااس نے پوری انسانیت کی جان بچائی۔ صفرت سیدنا عسلی المرتشیٰ بڑائیڈ نے جب کو یااس نے بعد کرتے ہوئے فرمایا کہ دونوں کو چھوڑ دیا اور پھسر مقتول کا خون بہا آپ بڑائیڈ نے نے بیت المال سے ادا کرنے کا حکم دیا۔

نىكى كابدلەضرورملنا چاہتے:

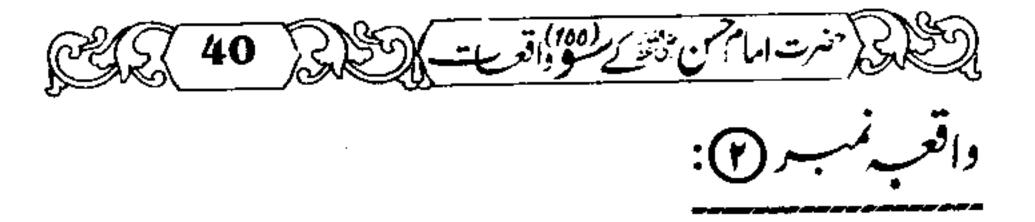
حضرت سيدنا امام حين را النيز ني اليك مبنى غلام كو ديكها كه سامنے روئى ركبی موئی ہوئے ہوئے کتے كو پھيلئ جاتا ہوئى ہوئى ہو ایک لقمہ خود کھا تا ہے دوسرالقمہ پاس بیٹھے ہوئے کتے كو پھیلئ جاتا تھا۔ آپ را النیز نے اس سے دریافت کیا كہ تم ایسے کیول كر رہے ہو؟ اس مبنى غلام نے كہا كہ سجے شرم آتی ہے كہ میں خود کھاؤں اور اسے کھانے كے لئے مددول منظم من را النیز نے اس كی بات نی تو فرمایا كہ اسے نے كا بدله ضرور ملنا مام من را النیز نے اس كی بات نی تو فرمایا كہ اسے نے كا بدله ضرور ملنا ہائے۔ پھر آپ را النیز نے اسے ویں بیٹھے رہنے كا کہا اور اس كے مالك كے پاس جا كر اسے فرید لیا۔ حضرت سیدنا امام من را النیز نے اس غلام كے مالك سے وہ ادا فی جی فرید لی جس كی حفاظت ہدوہ مامور تھا۔ پھر آپ را النیز نے اس غلام كے مالك سے وہ ادا فی جی فرید لی جس كی حفاظت ہدوہ مامور تھا۔ پھر آپ را النیز نے اس غلام كو آزاد كر كے وہ دارانی بھی اس كی ملكيت ہیں دے دی۔

Click For More Books

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari



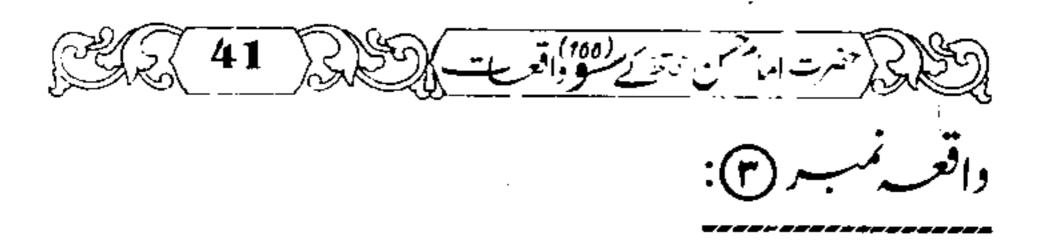
نام مب ارکب



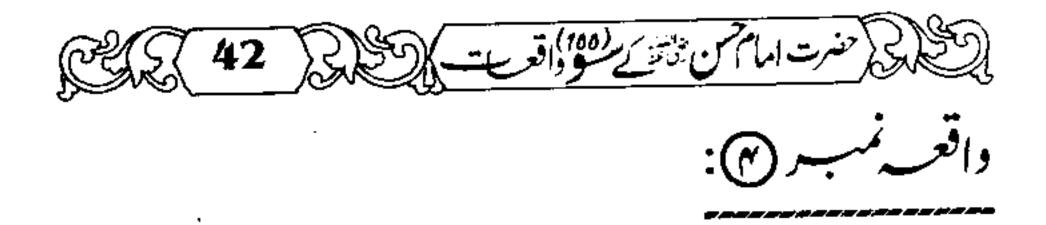
سلسلەنسىپ

حضرت سيدنا امام من طلفظ كالملانب قارئين كي خدمت يس بيش خدمت

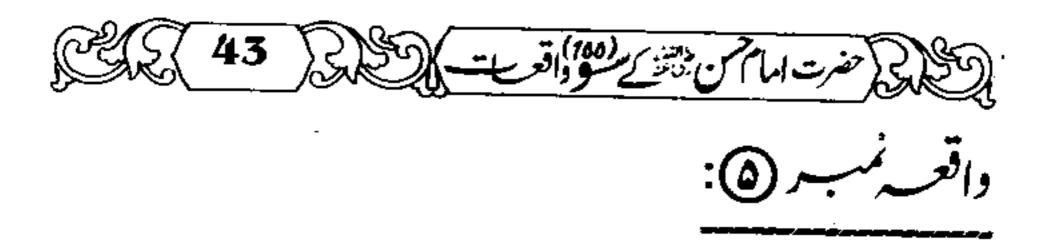
"حضرت حن طِلْ المرضى طِلْ المرضى طِلْ المرضى المُوطائب بن عبدالمطلب بن عبدالمطلب بن عبدالمطلب بن المحلب بن المحسره بن تعبد مناف بن تعلى بن كلاب بن مسره بن تعبب بن لوى بن غالب ين عالب ين عبد مناف المحسود ال



نام مب الله تعب الله تعب الله تعب الله تعب الله تعب الله عم منه وحب الله تعب الله ت

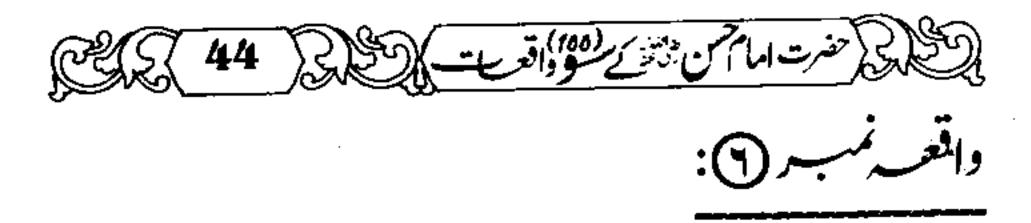


نام "حسن" کے معنی



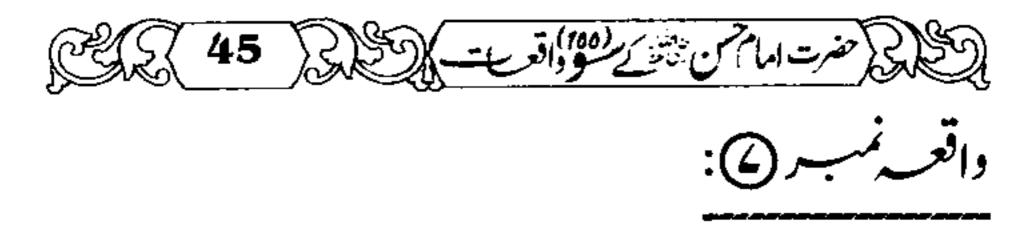
كنيت

صنرت سیدناامام من طالفین کی کنیت' ابومحد' ہے۔ آپ طالفیز کی یہ کنیت صنور نبی کریم میشیز کی نے تجویز فرمائی۔ حضرت سیدناامام من طالفیز اپنی اس کنیت کے بارے میں کہا کرتے تھے کہ میری یہ کنیت زمانہ جاہلیت سے اب تک کسی کی نہوئی۔



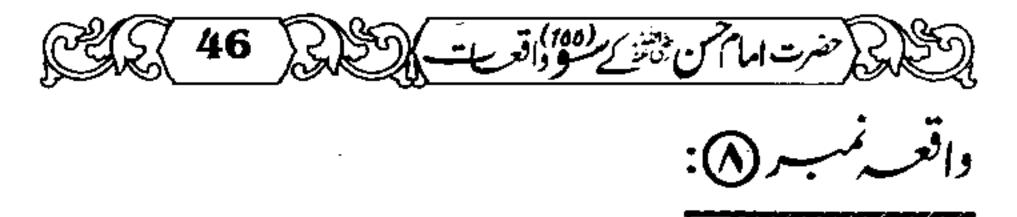
سبيدلقب كي وجدتهميه

سید کے معنی سرداد کے بیل۔
حضرت سیدنا امام حن والٹین کا پہلقب حضور نبی کریم مضافیقا نے آپ والٹین اور
حضرت سیدنا امام حیلن والٹین کے لئے تجویز فرمایا۔
حضرت سیدنا امام حیلن والٹین کے لئے تجویز فرمایا۔
مشکوۃ شریف میس حضور نبی کریم مضافیقا کی مدیث منقول ہے جس میس
حضور نبی کریم مضافیقا نے فرمایا کہ حن وحیلن (فرائیل) جنت کے نوجوانوں کے
سردار ہیں۔



طیب لقب کی وجه سمب

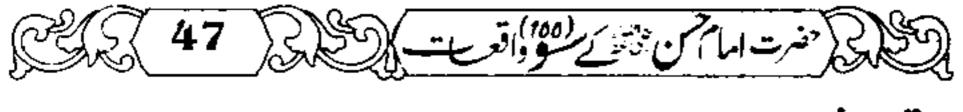
طیب کے معنی پاک کے ہیں۔ آپ طالب کے لقب طیب کی وجہ تمیہ یہ ہے کہ آپ طالبی کو ان کے نیک خصائل اور حضور نبی کریم مضابی ہے ظاہری و باطنی مثابہت کی وجہ سے 'طیب' کے لقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔



امين لقب كى وجهتمسيه

امین امن سے شتق ہے اور حضرت سیدنا امام حن بڑا نیز نے امن کی خاطر خلافتہ اسکے مسلمانوں کے دوگروہوں میں صلح ہو سکے۔ خلافت کو تھکرا دیا تاکہ سلمانوں کے دوگروہوں میں طلاقت کو تھکرا دیا تاکہ سلمانوں سے دوگروہوں میں بڑا نین 'کے لقب سے مشہور ہو اس وجہ سے حضرت سیدنا امام حمین بڑا نین' کے لقب سے مشہور ہو

گئے۔

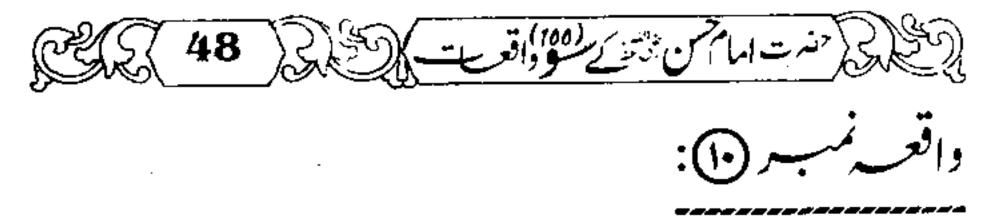


واقعبه نمسبر (٦):

تقى لقب كى وجهتمسيه

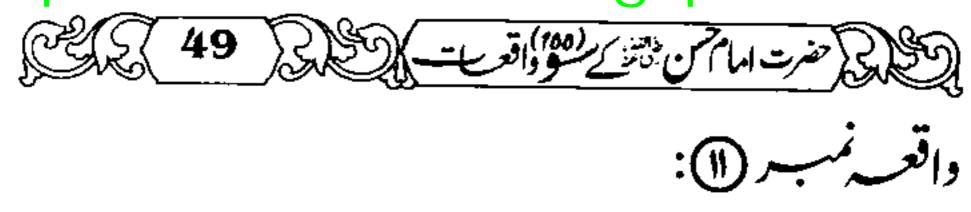
تقی کے معنی پر ہیز گاری کے ہیں اور اس سے لفظ تقویٰ نکلا ہے جس کے معنی اللہ تعالیٰ عروجل کے خوت ہے ہیں۔

حضرت سیدنا امام من طالعین چونکه اپنی پر بیزگاری اورخوف خدا کی وجه سے مشہور تھے اسی لئے ''تقی'' کے لقب سے بھی مشہور ہوئے۔



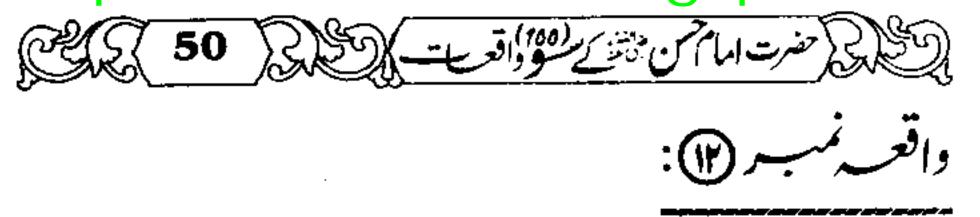
ز کی لقب کی وجه سمی

زکی کے معنی باک کے ہیں۔ حضرت سیدنا امام حن طالغیڈ اپنی عصمت وطہارت کی وجہ سے ''زکی'' کے لقب سے مشہور ہوئے۔



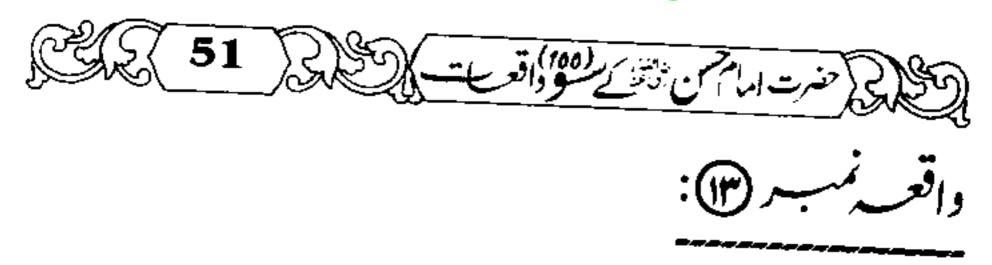
صفوة التدكى وجدتهميه

آپ رہی ہے کے تقب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ صفوۃ اللہ لقب کی وجہ تمیہ یہ ہے کہ یہ لقب آپ رہی ہے کو آ قائے دو جہال، شفیع المذنبین حضور نبی کریم مصفح کی خطافر مایا تھا۔



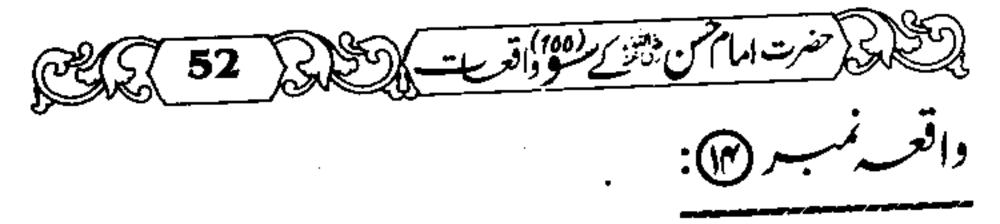
مجتب کی وجه سمب

محبیٰ کے معنی رفعت کے ہیں۔ حضرت سیدنا امام حن رٹائٹۂ اپنی پاکیزگ اور امسلیٰ کر دار کی وجہ سے بلند مراتب پر فائز تھے اس وجہ سے ''مجتبیٰ'' کے لقب سے مشہور ہوئے۔



شبب رسول طفي المقالة المعتب في وجه ممسه

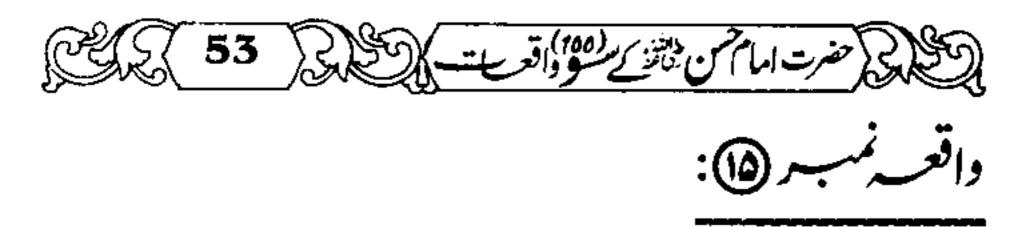
حضرت سندنا امام من رشائی کا ایک لقب "شبیه رسول مضائی " مه کیونکه آپ دالتین مضاربی کریم مضائی بین کریم مضائی مشابهت رکھتے تھے۔
دلائی مضرت اس بن مالک رشائی سے منقول ہے کہ حضرت سیدنا امام من رشائی شائی سے منقول ہے کہ حضرت سیدنا امام من رشائی شائی سے منقول ہے کہ حضرت سیدنا امام من رشائی شائی کریم مضابہ تھے اور کوئی بھی شخص سے رہے کہ بال قدر مشابہت ندر کھتا تھا۔



ولادست باسعب ادست

حضرت سیدنا امام حن رفائین ساھ میں تولد ہوئے۔ آپ رفائین اپنے نام کی ، طرح حن و جمال میں بے مثل تھے۔ آپ رفائین ظاہری و باطنی علوم سے آدامہ اور ان علوم پر کامل دسترس رکھتے تھے۔ روایات میں آتا ہے کہ جس وقت آپ رفائین تولد ہوئے اس وقت حضور بنی کریم سے بھی ہی خضرت سیدہ فاطمہ الزہرا رفائین کے گر تشریف الے اور حضرت اسماء بنت عمیس رفائین سے فرمایا کہ میرے بیٹے کو لاؤ حضرت اسماء بنت عمیس رفائین سے فرمایا کہ میرے بیٹے کو لاؤ حضرت اسماء بنت عمیس رفائین کو لے کر عاضر ہوئیں۔ آپ سے بیٹی کا بنت عمیس رفائین کو دیاں حضرت سیدنا امام حن رفائین کے داہنے کان میں اذان دی اور پھر بائیں کان میں سیکن کی ہے کہ آپ سے بیٹی کے داہنے کان میں اذان دی اور پھر بائیں کان میں تکبیر کہی ۔ پھر آپ سے بیٹی آنے کے مر مبادک کے بال منڈ وائے۔ پھر آپ سے بیٹی آنے کے مر مبادک کے بال منڈ وائے۔ پھر آپ سے بیٹی آنے کے مر مبادک کے بال منڈ وائے۔ پھر آپ سے بیٹی آنے کے دان کے بالوں کے وزن کے برابر چاندی خیرات کریں۔ نیز اسی روز حضور بنی کریم سے بیٹی کا ختنہ کروایا اور نام مبادک رکھا۔ چنانچہ ای نبت سے یہ حضرت سیدنا امام حن رفائین کا ختنہ کروایا اور نام مبادک رکھا۔ چنانچہ ای نبت سے یہ حضور بنی کریم سے بیٹی کہلائی۔

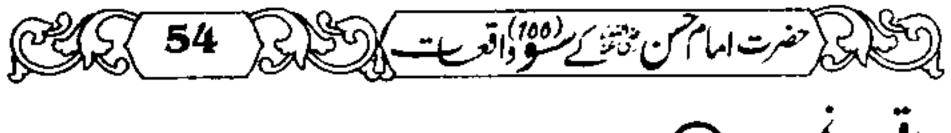
ترمذی شریف کی روایت کے مطابق حضور نبی کریم مطابق سنے ساتویں روز حضرت سیدنا امام حن مٹائنیڈ کے ختنہ کروائے۔



تغسليم وتربيت

حضرت سيدنا امام حن را النيز نه ابنی زمان طفوليت کے قريباً چوسال اور چار ماہ حضور بنی کریم مضافیۃ کے سايہ عاطفت میں بسر کئے۔ آپ دالنیز کو قریباً سات سال ابنی والدہ ماجدہ شہزادی رسول مضافیۃ حضرت سیدہ فاطمہ الزہرا را النیز کی تربیت میں گزار نے کا موقع ملا۔ اس کے علاوہ قریباً کے ۳ برس تک اپنے والد بزرگوار ابوتر اب حضرت سیدنا علی المرضیٰ دائیڈ کی ہمرائی میں بسر کئے۔ یہ تمام حضرات علم ظاہر و باطن کا منبع تھے آپ دائیڈ نے نے ال سے اکتباب فیض کیا۔ یہی وجہ ہے کہ ایٹار اور جودوسخا جیسی دولت سے مالامال تھے۔

حضرت سيدنا امام حن طالعن كا مقام طريقت ميس بهت بلند ہے۔ آپ طالعن كا مقام طريقت ميں بهت بلند ہے۔ آپ طالعن كا مقام طريقت ميں ۔ آپ طالعن كا قول ہے كه اسرارقلب كى حفاظت لازى ہے كيونكه الله عزوجل قلوب كا جانے والا ہے۔ حضور نبى كريم من من فرمان ہے كہ ميں نے اپنے جيئے حن (طالعن) كو حلم عظافر ما دیا ہے۔



جسم پرتبکی طب اری ہونا

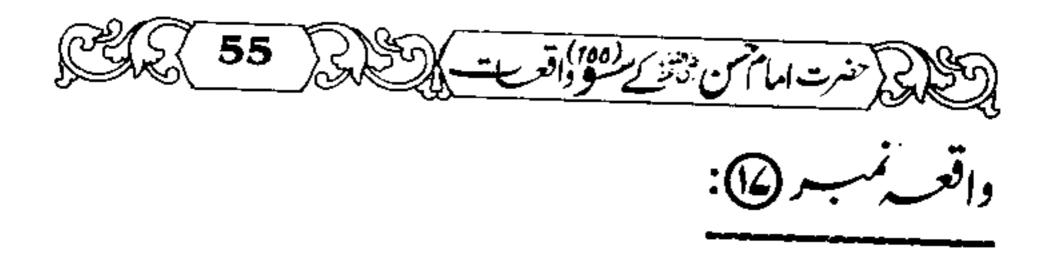
احیاءالعلوم میں منقول ہے کہ حضرت سسیدنا امام من طائٹیڈ جب نماز کی ادا یکی کے لئے دضو کرنے لگتے تو آپ طالفیز کا جسم کانینا شروع ہو جاتا اور چیرے کا رنگ زرد پر جاتا تھا۔ آپ رہائن سے جب اس بارے میں دریافت کیا گیا تو فرمایا کہ ہر تنخص پر لازم ہے کہ وہ جب بارگاہِ رب العزت میں کھسٹرا ہونے لگے تو اس کارنگ زرد ہو جائے اور اس کے جسم پر پیچی طاری ہو جائے۔

> ایری عثق تیرے نے میرے سینے اگے بھڑ کائی جو کچھ خواہش تجھ بن آبی سے اری سے اڑ حب لائی

حضرت سیدنا امام حن مڑافیز جب طواف کعبہ کے لئے گئے تو آپ مڑافیز کے جسم پر پیکی طاری ہوگئ کسی نے وجہ دریافت کی تو فرمایا کہ میں جب طواف کرنے لگا تو حرم سے مجھے آواز آئی کہ تو دروازہ کے باہر کیا کرتار ہا ہے اور اب محر کے اعراض آإہ۔

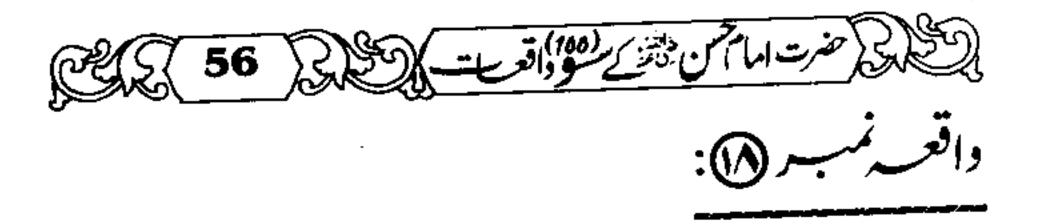
Click For More Books

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari



طب نوع آفت اسب تک مصلیٰ پر ہی بیٹھے رہن

عبادت سے مرادت عبودیت ہے یعنی بندہ اللہ عروجل کامطیع و فرمانبردار رہے۔عبادت میں خوع و خضوع کا ہونالازی عنصر ہے اس کے بغیر عبادت ہے کار ہے۔حضرت سیدناامام من والفئز کو بھی عبادت میں خوع و خضوع عاصل تھا۔
طبقات ابن سعد میں منقول ہے کہ حضرت سیدنا امام من والفئز نماز فجر کی ادائیگی کے بعد معلی پر ہیں شریف فسرمارہتے ادائیگی کے بعد آپ والفوع آفاب تک معلی پر ہی تشریف فسرمارہتے تھے۔ طلوع آفاب کے بعد آپ والفوع آفاب کے اور اسی مالاقات کیا کر جیٹھ جاتے اور اسی مالاقات کیا کرتے تھے۔



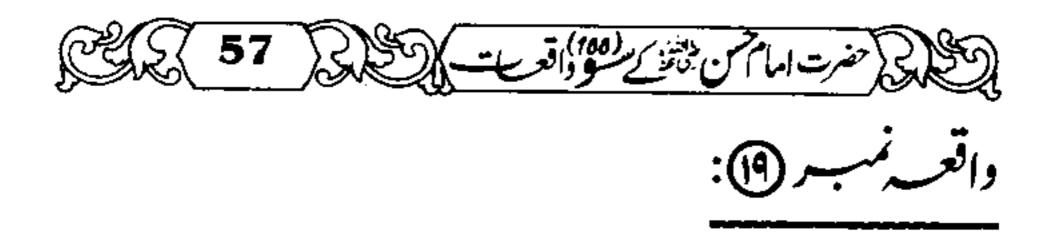
زمانہ کے سب سے پڑے۔ عسابدوزاہد

حضسرت سیدناامام حین بڑائٹیز کے صاجزادے حضرست سیدناامام زین العابدین بڑائٹیز سے مروی ہے کہ:

" حضرت سيدنا امام حن طالفيظ اسپ زمانه كے سب سے بڑے عابد زاہد تھے۔ جس وقت آپ طالفظ عبادت كے لئے كھرے موست تھے آپ طالفظ كا جسم مبارك كانپ رہا ہوتا تھا۔ آپ طالفظ كا جسم مبارك كانپ رہا ہوتا تھا۔ آپ طالفظ كسى بھى عالت ميں يادِ اللي سے غافسل مدرہتے تھے۔ "

Click For More Books

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari



یا ایها الذین امنوا پر صتے والیک کہتے تولیک کہتے

روایات میں آتا ہے کہ حضرت سیدنا امام حن مٹائٹیڈ قرآن مجید کی تلاوت کے وقت جب بھی کہیں لفظ:

يأيها الذين أمنوا

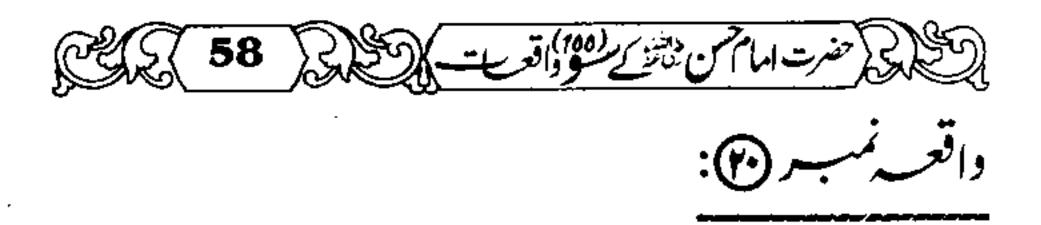
برُ صنے تولیک کہتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

"اسے اللہ! میں حاضر ہول۔"

بھراس آیت کے مفہوم ومعانی پرغور فرمائے۔

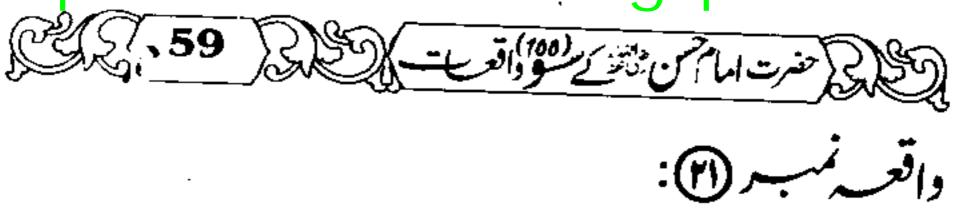
جب بھی جنت و دوزخ کے بارے میں آیات کی تلاوت فرماتے تو بے

اختیار رونے لگ جاتے تھے۔



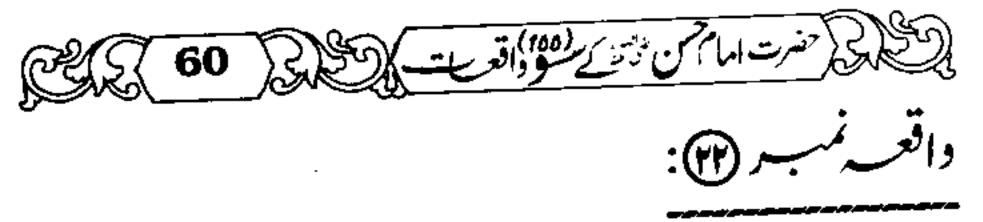
سورة الكهمن كي تلاوست

دل میں رنگ ایب جمسا دو پردہ غفلت کا اسب اٹھسا دو



طلب زمب ارک

حضرت سیدنا امام حن بڑاتھ کی آنھیں سیاہ بڑی بڑی اورغلافی تھیں۔ آپ بڑاتھ کے رخیار مبارک بند اور شفاف تھی۔ آپ بڑاتھ کے رخیار مبارک بند اور شفاف تھی۔ آپ بڑاتھ کے بازو اور شانے بھرے ہوئے تھے۔ آپ بڑاتھ کی داڑھی مبارک گنجان اور کانول تک بل کھائے ہوئی تھی۔ آپ بڑاتھ کا سینہ مبارک بوڑا اور قد زیادہ طویل متھا۔ چیرہ نورانی اور بال تھنگھ سریالے تھے۔ آپ بڑاتھ کا جسم مبارک سٹول اور نہایت خوبصورت تھا۔ آپ بڑاتھ ویکھنے میں حضور نبی کریم سے بھائے مثابہ تھے۔



السبب والله من مضور طفي المالية المسممان من

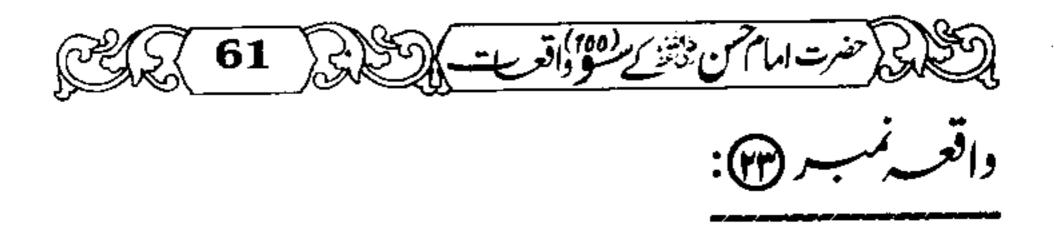
سحیح بخاری شریف میں حضرت عقبہ بن مارث سے مروی ہے کہ حضر ست سيدنا ابوبكر صديلق منطفظ ايك مرتبه نماز عسر يؤه كرمسجد سے نكلئ حضرت سيدنا عسلي المرتضى ملائفا الله وقت آپ ملائفا كے ہمراہ تھے۔ آپ ملائف كا كزر ايك جكہ سے ہوا جہال حضرت سیدنا امام حن مٹائنے دیگر بچوں کے ساتھ قبیل رہے تھے۔ آپ مٹائنڈ نے حضرت سیدنا امام حن مٹائنڈ کو کو دیس اٹھا لیا اور حضرت سیدنا على المرتضى والنين كو مخاطب كرتے ہوئے فرماياكه:

> " ميرے مال باب قربان ہول يه بچه ميرے آتا' تاجدارِ انبياء منظم حنور بنی کریم مضاعیم سے مثابہ ہے اور علی (مٹائنے) تہارا

مثابہ ہیں ہے۔ " حضرت سیدنا علی المرضی ملائفۂ نے جب حضرت سیدنا ابوبکر صدیلق ملائفۂ کی

Click For More Books

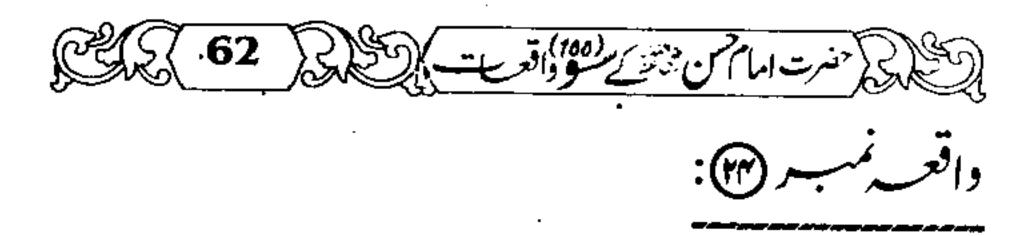
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari



مسینزان کے پلانے

حضرت سیدناعلی المرتضیٰ والنیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں گھر میں داخل ہوا تو دیکھا کہ حضور بنی کریم میضی ہیں آت سریف فرمایں اور حضرت سیدنا امام حن والنیخ است مروی ہوں آپ کی دائیں اور حضرت سیدنا امام جیمن والنیخ است سیدنا امام جیمن والنیخ است سیدی بائیں جانب گود میں تشریف فرما تشریف فرما تشریف فرما بیں جبکہ حضرت سیدہ فاظمہ الزہراولی فینا آپ سے بی ایک سامنے تشریف فرما ہیں ۔ حضور بنی کریم سے بی تشریف فرمایا:

"اے علی (رفائن)! حن (رفائن) اور حین (رفائن) دونوں میزان کے پارٹ میں جبکہ فاظمہ (رفائن) اس کا ترازو ہے اور ترازو دو پارٹ کے پارٹ کی جبکہ فاظمہ (رفائن) اس کا ترازو ہے اور ترازو دو پارٹ کی جبکہ تم روز محشر لوگوں کا اج تقیم کرو کے ۔"



حضور نبی کریم طفیقیاتی نیمنسبر چھوڑ دیا

مشکو قاشریف میں حضرت بریدہ زبانیڈ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم مضافیظ خطبہ ارشاد فرمار ہے تھے کہ حضرت سیدنا امام حسین زبانیڈ اور حضرت سیدنا امام حسین زبانیڈ اس حال میں نظر آئے کہ دونوں نے سرخ رنگ کی میضیں پہن رکھی تھیں۔

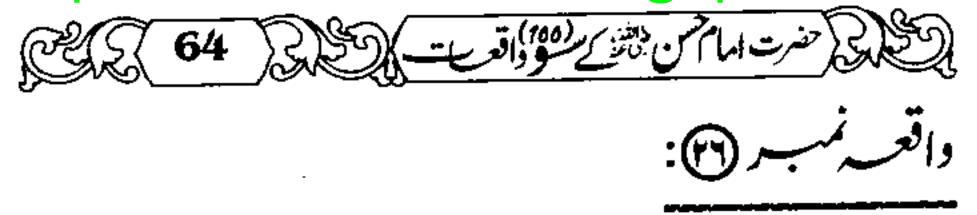
آقائے دوجہاں حضرت سیدنا محرمصظف مشابط نے جب اپنے ان دونوں شہزادوں کو دیکھا تومنبر سے اتر گئے اور ان دونوں کو پکڑ کر اپنی گود میں اٹھا لیا۔

واقعبه نمسبر @:

أزمائش میں مبت لاکب حباہے گا

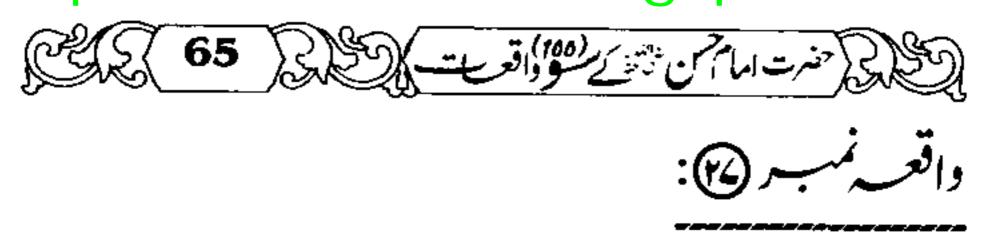
ایک دفعہ میں کریمین بڑائی گئے کھ کرحضور نبی کریم ہے بھٹے کی فدمت میں لائے اور عرض کرنے گئے: نا نا جان! دونول میں سے کس کا خط اچھا ہے؟ حضور نبی کریم ہے بھٹے بھٹے ان میں سے کسی ایک کی دل شکنی نہیں کرنا جب ہتے تھے کہ اسے رنج نہ بہنچ خود فیصلہ نہ فرمایا اور ان کو حضرت سیدنا علی المرتضی بڑائیڈ کے پاس بھیج دیا کہ وہ فیصلہ کریں۔ حضرت سیدنا علی الرضی بڑائیڈ نے باس بھیج دیا کہ وہ فیصلہ کریں۔ حضرت سیدنا علی الرضی بڑائیڈ نے بھی خود فیصلہ نہ کیا اور ان کو حضرت سیدہ فساطمہ الزہراؤ النائیڈ کے پاس بھیج دیا۔

انہوں نے فرمایا کہ مجھے خط کی زیادہ بہجان نہیں ہے اس لیے میں یہ سات موتی زمین پر ڈالتی ہوں۔ تم میں سے جو زیادہ موتی جن لگے گاای کی تختی اچھی ہوگ۔ آپ خلافی نے موتی ہوا میں اچھال دیسے اور جب زمین پر گرے تو جنت کے شہزادوں نے ان کو چننا شروع کیا۔ دونوں نے تین تین موتی جن لیے ۔اب دونوں میں سے کوئی ایک ساتوال موتی اٹھا لیا اور ایک ساتوال موتی اٹھا لیا اور النہ عروجل کے حکم سے اس کے دو بھوے کرد سے اور دونوں شہزادوں نے آدھا آدھا النہ عروجل کے حکم سے اس کے دو بھوے کرد سے اور دونوں شہزادوں نے آدھا آدھا فیما لیا۔ دونوں شہزادوں میں سے کسی کوشکست کا منہ ند دیکھنا پڑا۔ حضور نبی کریم میں جن کسی کے خبر ہوئی تو آبدیدہ ہو گئے اور فرمایا آج اللہ تبارک و تعالیٰ کو ان کی آئی رنجیدگی بھی منظور نہیں اور ایک دقت آئے گا دونوں کو آزمائش میں مبتلا کیا مائے گا۔

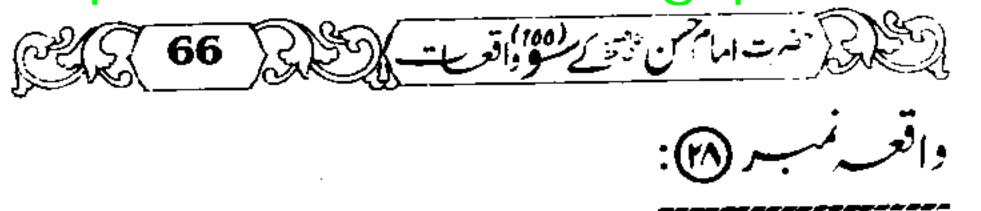


حبين (طالند؛) بو پرولو

بیجین میں ایک روز حضرت سیدنا امام حن والنین اور حضرت سیدنا امام حسن والنین آبس میں کشی کر رہے تھے۔ حضور بنی کر یم مضور تن کر یم مضورت سیدنا امام حسن والنین سے فرمایا کہ حسن (والنین کو چرا لو جرا کو شد رسول مضورت میده والم الزہرا والنین نے کہا کہ بابا جان! آپ مضورت میده والم الزہرا والنین نے کہا کہ بابا جان! آپ مضورت کے جمائی کو کہتے ہیں کہ وہ چھوٹے بھائی کو پرکو لے۔ حضور بنی کریم مضابی کہ جبرا کیل (علائی) کہ وہ حسن (والنین کو پرکو لیں۔

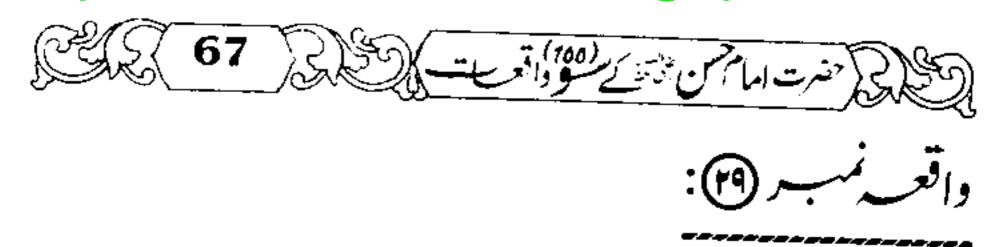


حسنین کریم طفظ عفور نبی کریم طفظ الله کی سند کریم طفظ الله کی میں استخواست میں



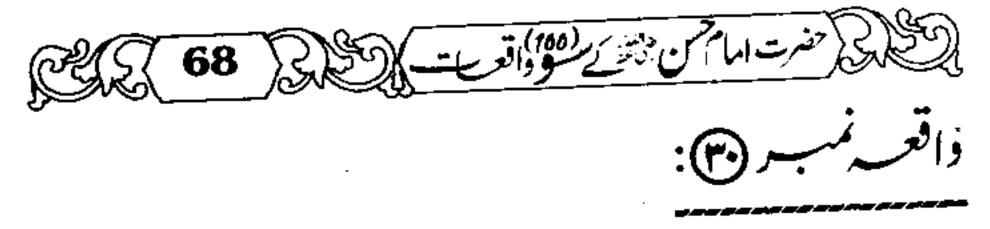
حضور نبی کریم طفی این اسے سیست افت کریم طفی کو سو بھتے افت کریم سی کو سو بھتے

ترمذی شریف میں حضرت انس بن مالک براتی سے مردی ہے کہ میں نے صنور بنی کریم بھی پہرا سے دریافت کیا کہ آپ سے پہرا کو سب سے زیاد ومجت کس سے ہے ؟ آپ سے پہرا نے فرمایا کہ مجھے حمین کریمین بن اُنٹری سے مجت ہے ۔ حضور بنی کریم سے پہرا بنی جگر گوشہ جنرت سیدہ فاطمہ الزبرا الراتی اسے فرمایا کرتے تھے کہ میں کریم سے پہرا بنی جگر گوشہ جنرت سیدہ فاطمہ الزبرا الراتی اسے فرمایا کرتے تھے کہ میں جب حمین کریمین بنی آئی کی سے پیرا کی کا اور انہیں ہو مہدمت میں لائے جاتے تو آپ سے پیرا ان کے سینداقد س کو سونگھتے اور انہیں ہو مہدمت میں لائے جاتے تو آپ سے پیرا ان کے سینداقد س کو سونگھتے اور انہیں ہو مہدمت میں لائے جاتے تو آپ سے پیرا ان کے سینداقد س کو سونگھتے اور انہیں ہو مہدمت میں لائے جاتے تو آپ سے پیرا ان کے سینداقد س کو سونگھتے اور انہیں ہو مہدمت میں لائے جاتے تو آپ سے پیرا ان کے سینداقد س کو سونگھتے اور انہیں ہو مہدمت میں لائے جاتے تو آپ سے پیرا ان کے سینداقد س کو سونگھتے اور انہیں ہو مہدمت میں لائے جاتے تو آپ سے پیرا ان کے سینداقد س کو سونگھتے اور انہیں ہو مہدمت میں سیدے۔



بایباده هج کرنا

قبائے سبز، شہادت کی ایک عسلامت تھی شجر شہادت کی زبال پر ہے ماجرائے من حضرت سیدنا امام زین العابدین ٹائٹنڈ سے منقول ہے کہ: "حضرت سیدنا امام من ٹوئٹنڈ باپیادہ جج کئے کرتے تھے یہال "ک کہ آپ ڈائٹنڈ کے پاؤل مبارک میں درم پڑ جایا کرتے تھے۔

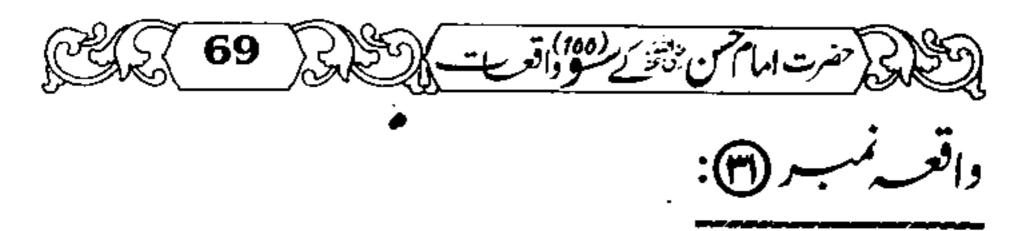


موارکیسا ہے

سیحیح بخاری ومسلم میں حضرت سیدنا ابن عباس بنی کنیز سے منقول ہے کہ حضور بنی کریم سینے کی اسپنے کندھے پر حضرت سیدنا امام حن بڑائیز کو اٹھا رکھا تھا کسی نے دیکھا تو کہا:

" کیاخوب سواری ہے؟" اس کے جواب میں آقائے دوجہال حضرست سیدنا محم مصطفئے مضافیقی ہے۔ فرمایا کہ:

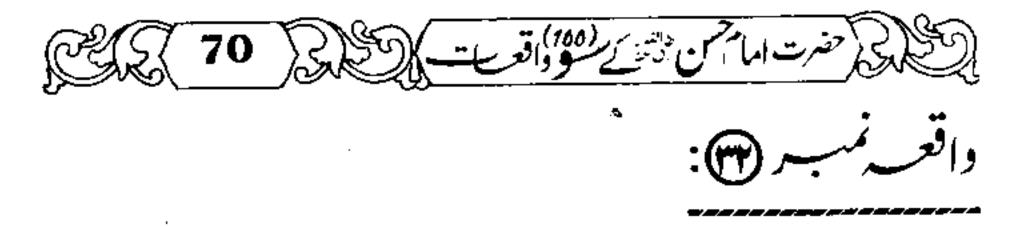
" سوار بھی تو کیسا ہے؟"



مسيرين (طاللهُ) كوكو تى تكليف نه بېنچ

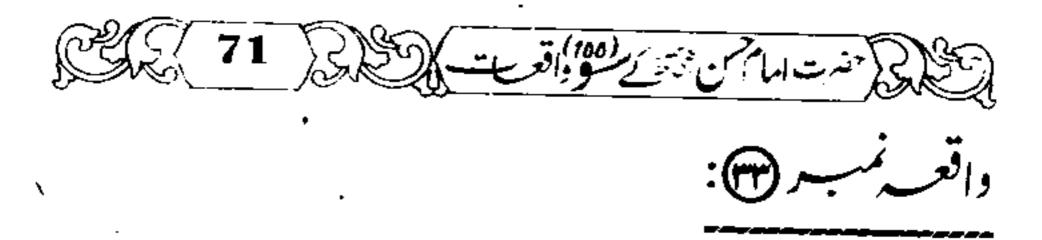
طبقات ابن سعد میں حضرت عبدالله رفائنی سے مسروی ہے کہ حضور نبی کریم میں ہے کہ حضور نبی کریم میں ہیں گئی ماز کی حالت میں سجدہ ریز ہوتے تو حضرت سیدنا امام من رفائنی تشریف لا کرکم مبارک پرسوار ہو جاتے تھے۔ حضور نبی کریم میں پہلے اپنے سجدہ کو لمبا کر دیسے یہاں تک کہ آپ دفائنی خود اپنی مرضی سے ندا ترتے۔

ایک مرتبہ حضور نبی کریم شیزیکا حالت رکوع میں تھے کہ حضرت سیدنا امام حمن رہائیڈ اپ سیزیکا کے پاؤل مبارک کے اندرگھس گئے ۔حضور نبی کریم شیزیکا نے اس رہائیڈ ایک کے مشارک کے اندرگھس گئے ۔حضور نبی کریم شیزیکا کہ حضرت سیدنا امام حمن رہائیڈ ووسری جانب نہ کل گئے ۔حضور نبی کریم شیزیکا سے جب اس بارے میں دریافت کیا گیا تو فسرمایا کہ میرے حن (رہائیڈ) کو کوئی تکلیف نہ جہنے ۔



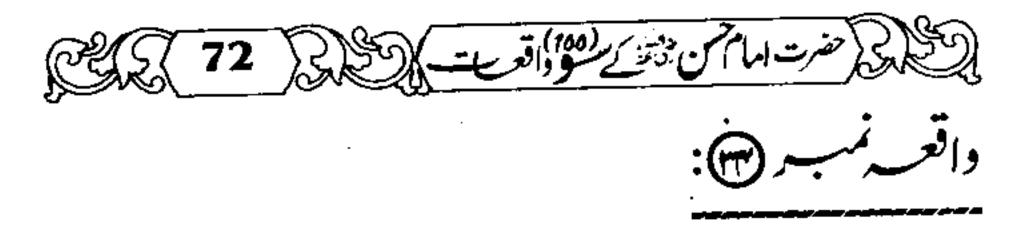
د و گروہول میں صلح

صحیح بخاری شریف میں حضرت سیدنا ابوبکر صدیاق بڑائیڈ سے مروی ہے کہ حضور بنی کریم مین بھائیڈ اس وقت اپ جن کریم مین بیٹھے ہوئے تھے۔ حضور بنی کریم مین بیٹھے ہوئے تھے۔ حضور بنی کریم مین بیٹھے ہوئے تھے۔ حضور بنی کریم مین بیٹھے ہوئے آپ جن تی کئی کا میں بیٹھے ہوئے تھے۔ حضور بنی کریم مین بیٹھے ہوئے والے جانب اثارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ میرایہ بیٹا سید ہے اور اللہ عروجل اس کی وساطت سے معلمانوں کے دو گروہوں میں صلح کروائے گا۔ چنانچہ جب آپ بڑائیڈ اپنے والد برگوار حضرت سیدنا علی المرضیٰ بڑائیڈ کے بعد منصب خلافت پر فائز ہوئے تو آپ بڑائیڈ کے بعد منصب خلافت پر فائز ہوئے تو آپ بڑائیڈ کے خصرت امیر معاویہ بڑائیڈ سے صلح کرلی اور معلمانوں کو پھر سے ایک خسلافت پر اکھا کیا۔



حضورنبي كريم طفي المياسية مشابهت

حضرت انس بن ما لک بی این فرماتے میں کہ حضرت سیدنا امام حمن برالی این سے زیادہ کوئی دوسرا حضور نبی کریم ہے بین سے مثابہت نہیں رکھتا تھا۔ آپ بڑا بین عادات و اطوار اور شکل وصورت میں حضور نبی کریم ہے بی اس مثابہ تھے۔ خون خیر الرسسل سے ہے جن کا خمسیر ان کی بے لوث طینت پہ لاکھوں سسلام ان کی بالا سشرافت پر المسلی درود ان کی والا سیادست پہ لاکھوں سسلام ان کی والا سیادست پہ لاکھوں سسلام



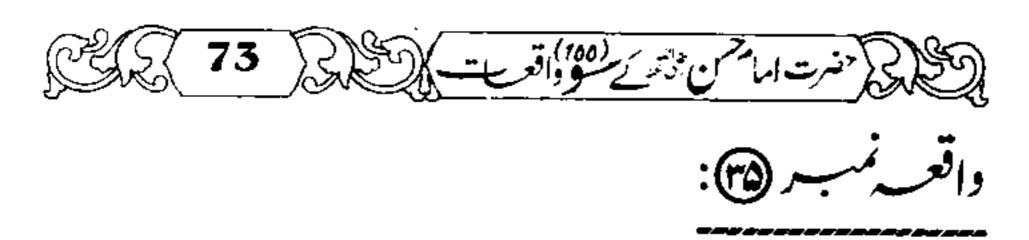
رسالت مآسب طفا الكالم و ور ميل

حضرت سيدنا امام حن وظائف کی حيات مبارکه کے قسد يا ابتدائی سات برس حضور بنی کريم مضافين کی صحبت ميں بسر ہوئے۔ حضور بنی کريم مضافين کو آپ وظائف سے والبانہ مجبت تھی۔ آپ وظائف کا زيادہ وقت حضور بنی کريم مضافين کی صحبت ميں بسر ہوتا تھا۔ حضور بنی کريم مضافين کی محبت ميں بسر ہوتا تھا۔ حضور بنی کريم مضافين اب وقت جو کچھ حضور بنی تھا۔ حضور بنی کريم مضافین کريم مضافین کريم مضافین کی دبان مبارک سے سنتے اسے بغیر کسی ردو بدل کے اپنی والدہ حضرت سيدہ فاطمہ الز ہراؤ الله کی جا کرمناد سے سنتے اسے بغیر کسی ردو بدل کے اپنی والدہ حضرت سیدہ فاطمہ الز ہراؤ الله کی جا کرمناد سے تھے۔

حضور بنی کریم مضطح الله وصال کے وقت آپ طالین کی عمر مبارک قریباً مات برس تھی ۔ حضور بنی کریم مضطح الله کا اثر آپ طالین پر اس چھوٹی سی عمر میں ہوا۔ آپ طالین ایک مہر بان اور شفیق سے محروم ہو گئے ۔ حضس رت سیرنا امام حن طالین میں سے حضور بنی کریم مضطح اللہ کے وصال کے بعد کچھ عرصہ تک کو شدشینی اختیار کئے رکھی ۔ اس دوران آپ طالین نماز اور قرآن مجید کی تلاوت کثرت سے کیا کرتے تھے ۔

Click For More Books

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari



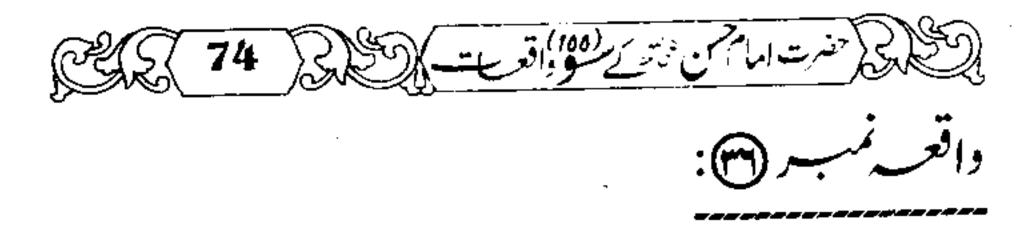
خلیف۔ اول کے دور میں

حضور نبی کریم مضطفی آئے وصال کے بعد حضرت سیدنا ابو بکر صدیل و الله و ال

روایات میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ حضرت سیدنا ابو بحرصہ یل بڑائیڈ منبر بنوی ہے گئے پر تشریف فرما تھے اور خطبہ ارثاد فرما رہے تھے کہ حضس مت سیدنا امام من بڑائیڈ تشریف لائے اور کہنے لگے کہ میرے باپ کے منبر سے اتر جائے ۔ حضرت سیدنا ابو بحرصد ای بڑائیڈ منبر سے نیچ تشریف لائے اور آپ بڑائیڈ کو گود میں اٹھا لیا اور فرما یا کہتم نے بچے کہا یہ تہارے باپ کا ہی منبر ہے۔

Click For More Books

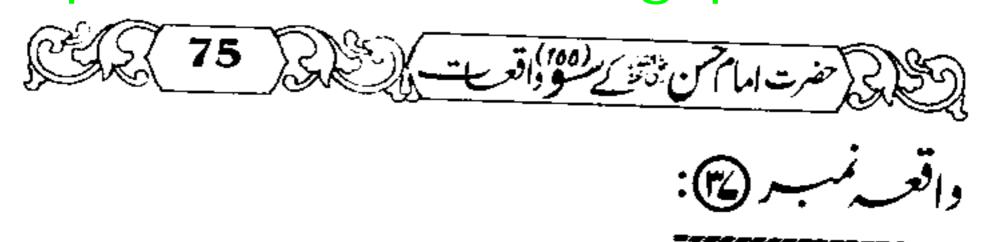
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari



خلیف۔ دوم کے دور میں

حضرت سیدنا ابوبکر صدیل بڑائیڈ کے وصال کے بعد حضرت سیدنا عمسر فاروق بڑائیڈ خلیفہ منتخب ہوئے۔ آپ بڑائیڈ کے دورِ خلافت میں جب فقوعات کا دروازہ کھلا تو آپ بڑائیڈ نے اہل بیت حضور نبی کریم سے وَقِلَا کے لئے وظائف مقرر فرمائے۔ چنا نجہ حضرت سیدنا امام حن بڑائیڈ کا وظیفہ بھی مقرر کیا گیا۔

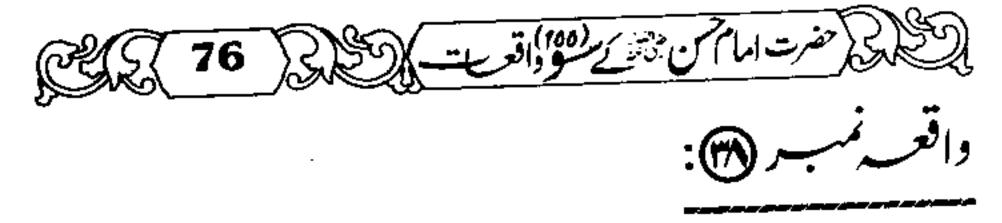
حضرت سيدنا عمر فاروق بنائن کے دور خلافت ميں حضسرت سيدنا عسلی المرضیٰ بنائن مفتی اعظم کے عہدہ پر فائز تھے۔حضرت سيدنا امام من بنائن جوانی ميں قدم رکھ رہے تھے۔ آپ بنائن کو اس دوران اسپنے والد بزرگوار اور حضرت سيدنا عمسر فاروق بنائن سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا۔



خلیف سوم کے دور میں

حضرت سیدنا عمر فاروق والنفی کی شہادت کے بعد حضرت سیدنا عشمان غنی والنفی خلیفہ فلفت میں غنی والنفی خلیفہ فلفت ہوئے۔حضرت سیدنا عثمان غنی والنفی کے ابتدائی دور خلافت میں فتو حات کا دائرہ بے حد وسیع ہو چکا تھا۔حضرت سیدنا عثمان غنی والنفی کے دور خلافت میں بھی اہل بیت حضور نبی کریم منظ و منظ کے دولا الف میں اضافہ کیا گیا۔

حضرت سیدنا عثمان عنی را بینی کی مخالفت پی جس وقت شد آنی اور آپ را بینی کی مخالفت پی جس وقت شد آنی اور آپ را بینی کی کا الم آنی را بینی کی کا الم آنی را بینی کی سیدنا امام حمیان و حضرت سیدنا امام حمیان و کی بینی کی دخاظت پر مامور کیا۔ حضرت سیدنا امام حمیان و کی بینی کی دخاظت پر مامور کیا۔ حضرت سیدنا امام حمیان و کی بینی دنوں تک محاصره کرنے والوں کو روکے رہیا۔ جس وقت حضرت سیدنا عثمان عنی و کی بینی بند کیا گیا اس وقت حضرت سیدنا امام حمن و کی فیانی بند کیا گیا اس وقت حضرت سیدنا امام حمن و کی فیانی کی خدمت میں عاضر ہوئے اور الن سیدنا امام حمن و کی بینی کی اجازت طلب کی ۔ حضرت سیدنا عثمان عنی و کی تخیف کی اجازت طلب کی ۔ حضرت سیدنا عثمان عنی و کی تخیف کی اجازت طلب کی ۔ حضرت سیدنا عثمان عنی و کی تخیف کی وجہ سے در کی ہو گئے۔ باغی کے مکان پر دھاوا بول دیا۔ حضرت سیدنا امام حمن و کی تخیف کی وجہ سے در تمی ہو گئے۔ باغی حضرت سیدنا عثمان عنی و کئے۔ باغی حضرت سیدنا عثمان عنی و کئی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے در تمی ہو گئے۔ باغی حضرت سیدنا عثمان عنی و کئی۔ کی میان عثمان عنی و کئی۔ کی میان عثمان عثمان عنی و کئی۔ کی میان عثمان عثمان عنی و کئی۔ کی میان عثمان عثمان عنی و کئی۔ کی میان کی و کئی۔ کی میان کی میان عثمان عثمان عنی و کئی۔ کی میان کی و کئی۔ کی میان کی میان کی میان کی میان عثمان عثمان عنی و کئی۔ کی میان کی میان کی میان کی میان کی میان عثمان عثمان عنی و کئی۔ کی میان کی میان کی میان کی میان کی میان عثمان عثمان عنی میان کی کی میان کی کی میان کی کی کی میان کی کی ک



خلیف میں ارم کے دور میں

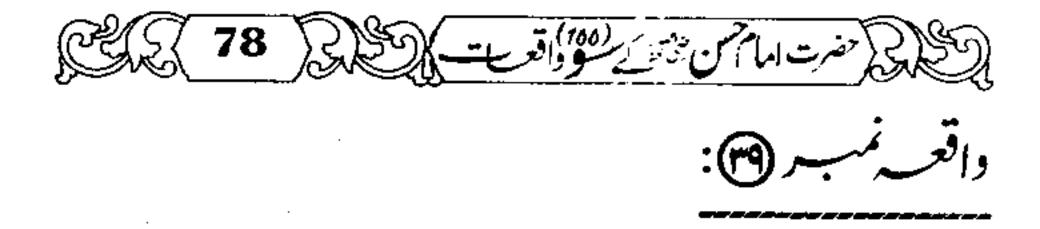
حضسرت سندنا عثمان عنی مظافیظ کی شہادت کے بعد حضرت سندنا عسل المرتضیٰ مظافیظ کی شہادت کے بعد حضرت سندنا علی المرتضیٰ مظافیظ المرتضیٰ مظافیظ سندنا علی المرتضیٰ مظافیظ سندنا علی المرتضیٰ مظافیظ کے دورِخلافت میں مختلف فتنول نے سراٹھایا جن کی سرکو بی میں حضر ست سندنا امام حسن مظافیظ بھی اسپنے والد ہزرگوار کے نثانہ بٹانہ رہے۔

روایت میں آتا ہے کہ جب حضرت سیدنا علی المرتفیٰ بڑاتین پر قاتلانہ تملد کیا گیا تو حضرت سیدنا علی المرتفیٰ بڑاتین کی کیفیت دیکھ کررد پڑے ۔حضرت سیدنا علی المرتفیٰ بڑاتین نے پوچھا: اے حن (بڑاتین)! تو کیوں روتا ہے؟ حضرت سیدنا امام حن بڑاتین نے روتے ہوئے عرض کیا: والد بزرگوار! میں اس بات پر کیوں نہ روؤل کہ آپ بڑاتین دنیا کے آخری دن اور آخرت کے پہلے دن میں ہیں ۔حضرت سیدنا علی المسترتفیٰ بڑاتین نے رمایا:

"میرے پیارے بیٹے! میری چار باتوں کو یاد رکھنا یہ تہیں کبھی نقصال نہ پہنچائیں گی۔ اول تمام دولت سے زیادہ بڑی دولت عقل کی ہے دوم سب سے بڑی محاتی جماقت ہے موم سب سے بڑی محاتی حماقت ہے موم سب سے بڑی محاتی حماقت ہے موم سب سے زیادہ وحثت خود بینی ہے اور چہارم سب سے بہتر چیز اظلاق حمنہ ہے۔ نیز چار باتیں مسزیدیہ بی کہ خود کو اتحق کی دوستی سے بہتا

والا المام في والموالة والعب المحالي المام في والعب المحالي المام في المام

کیونکہ وہ تیرے ساتھ نفع کا ادادہ کرے گا اور نقصان پہنچائے گا۔
اپنے آپ کو جھوٹوں کی دوستی سے بچانا کیونکہ وہ دور کے لوگوں کو تجھ سے قریب کرے گا اور قریب کے لوگوں کو تجھ سے دور کرے گا۔ اپنے آپ کو بخیل کی دوستی سے بچانا کیونکہ وہ تجھ سے اس چیز کو دور کرے گا جس کی تجھے زیادہ ضرورت ہو گی۔ اپنے آپ کو فاطسر پیچ فائن کی دوستی سے بچانا کیونکہ وہ تجھے معمولی شے کی فاطسر پیچ فائن کی دوستی سے بچانا کیونکہ وہ تجھے معمولی شے کی فاطسر پیچ فائن کی دوستی سے بچانا کیونکہ وہ تجھے معمولی شے کی فاطسر پیچ



خسلافت كاملن

حومت ایک ایسی شے ہے جس کو حاصل کرنے کے لئے انسانی تاریخ خون سے بھری ہوئی ہے۔ حکومت حاصل کرنے کے لئے ذاتی مفاد کو مدنظر رکھا جاتا ہے اور حکومت ملتے ہی عوام کو بھلا دیا جاتا ہے۔ حضرت سیدنا عسلی المسترضی رٹائٹنڈ کی شہادت کے بعد اہل کوفہ نے حضرت سیدنا امام حن رٹائٹنڈ کے دست حق پر بیعت کی اور بول آپ رٹائٹنڈ ' حضرت امیر معاویہ رٹائٹنڈ کے زیر تسلط علاقے کے علاوہ دیگر کے ظیفہ منتخب ہوئے۔

والكارك المامن فرت الم

واقعبه نمسبر ۞:

أسب رئي عنه كاخطب ديب

ظیفہ منتخب ہونے کے بعد حضرت سیدنا امام من جانئے نا کی ایسا خطبہ دیا:

"تم میں سے ایک ایسا شخص رخصت ہوا ہے جس سے مذاکلے

بڑھ سکیں گے اور نہ ہی پچھلے اس کو پاسکیں گے ۔ حضور نبی

کریم ہے جانئے ان کو اپنا علم عطافر مایا اور جنگول میں جمیجا۔

وہ کسی جنگ سے ناکام واپس نہسیں لوٹے ۔ میکائسیل و جبرائیل پیٹران کے ہمراہ تھے ۔ انہول نے سات مو درہم

کے علاو، جو ان کی تخواہ مقررتهی مونے حیاندی کی کوئی شے نہیں چھوڑی اور انہول نے یہ درہم بھی ایک خادم کے لئے

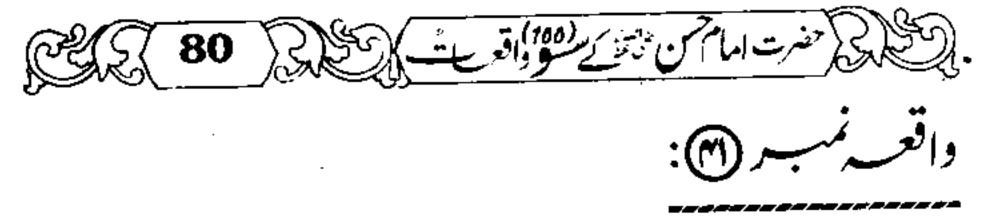
ہمیں چھوڑی اور انہول نے یہ درہم بھی ایک خادم کے لئے

ہمیم کئے تھے نہیں۔

حضرت سیدنا امام من طالفنظ کی جیعت کے وقت لوگوں نے اس بات کا بھی وعدہ کیا کہ وو آپ بٹائنظ دوست بھی وعدہ کیا کہ وو آپ بٹائنظ کے مطبع و فر ما نبر دار رمیں گے۔ جسے آپ بٹائنظ دوست کھیں گے اور جو آپ بٹائنظ کا دمن ہوگا وو ان کا بھی دھمن ہوگا۔

Click For More Books

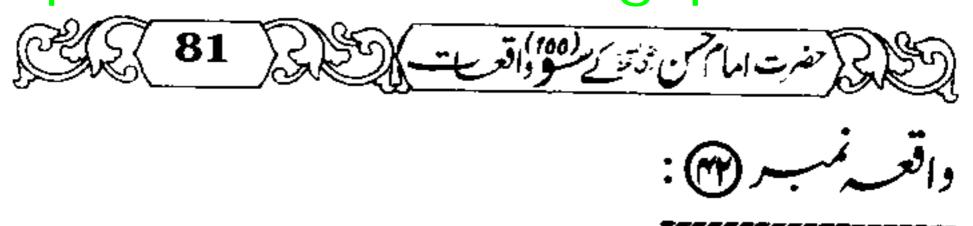
https://archive.org/details/@zohaibhasanattari



حضسرت امسیرمعی ویه رظانیم کی حسانب سے فوج کشی

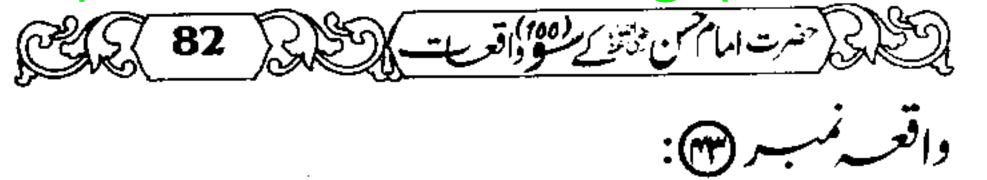
حضرت امیر معاویہ بڑائیڈ کو جب حضرت سیدنا امام حن بڑائیڈ کی خلافت کی خبر ملی تو انہوں نے کوفہ پر فوج کشی کی تیاری شروع کر دی ۔ فوج کشی کے ساتھ ساتھ حضرت امیر معاویہ بڑائیڈ کے جاموسوں نے بھی کوفہ اور عراق کے دیگر شہروں میں حضرت سیدنا امام حن بڑائیڈ کے فلاف لوگوں کو بھڑ کانا شروع کر دیا۔ اس اشناء میں حضرت سیدنا امام حن بڑائیڈ پر بھی قاتلانہ مملہ ہوا مگر آپ بڑائیڈ اللہ عروجل کے فضل سے مامون رہے ۔

حضرت سیدنا امام حن رفیانین کو جب حضرت امیر معاوید رفیانین کی کشکر کشی کی خبر جوئی تو آپ رفیانین کی کشکر کشی کی خبر جوئی تو آپ رفیانین نے اہل کو فد کو اکٹھا کیا اور انہیں جنگ کی دعوت دی مگر کسی بھی شخص نے آپ رفیانین کی آواز پر لبیک یہ کہا۔



حضور نبی کریم طفیادیم کی بیشین گوتی

صحیح بخاری شریف میں حضرت سیدنا ابوبکر صدیق ولی شخیے بخاری شریف میں حضرت سیدنا ابوبکر صدیق ولی شخیے اس وقت حضور نبی کریم مین ولی الی اس وقت آپ ولی الی استان و الی وقت آپ ولی الی الی وقت آپ ولی الی و الی و



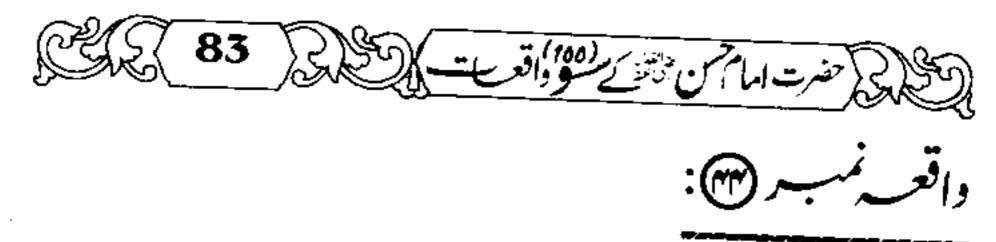
مسلم انول کے دوگروہوں میں سلح

حضرت سیدنا امام حن بڑالٹیڈ نے جب ایسے عامیوں کا یہ رویہ دیکھا تو آپ بڑالٹیڈ نے اس طامیوں کا یہ رویہ دیکھا تو آپ بڑالٹیڈ کے اس ایس بڑالٹیڈ کے اس اقدام کے ساتھ ہی مسلمانوں کے دوگروہوں میں صلح ہوئی اور حضور نبی کریم میں ہے اگر مان پورا ہوا۔حضرت سیدنا امام حن بڑالٹیڈ قریباً پانچ ماہ تک منصب خلافت پر فائز رہے۔حضرت سیدنا امام حن بڑالٹیڈ قریباً پانچ ماہ تک منصب خلافت پر فائز رہے۔حضرت سیدنا امام حن بڑالٹیڈ اور حضرت امیر معاویہ بڑالٹیڈ کے درمیان ذیل کی

- ا۔ حضرت امیر معادیہ طالغنۂ قسسراک مجیداورسنت رسول میشن اور خلفائے راشدین کے طریقہ پرممل ہیرا ہول مے۔
 - ۲۔ حضرت امیرمعاویہ طالبین اسپنے بعد می کوخلیفہ نامز دہیں کریں گے۔

شرائط يرشلح نامهتحرير بهوابه

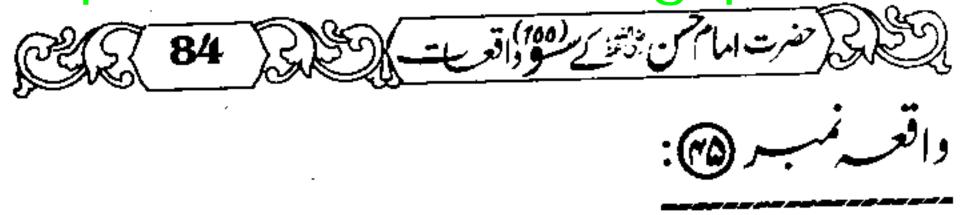
- سا۔ امان بشمول شام عراق مین حجاز اور دیگر علاقوں کے سب لوگوں کے لئے ہوگی۔ ہوگی۔ ہوگی۔
- ۳۔ اہل بیت حضور نبی کریم مضائے تھا جہال بھی رمیں ان کی جان و مال اور ناموں کی حفاظت کی جائے گئے۔ کی حفاظت کی جائے گئے۔
- حضرت امير معاويه راينين 'حضرت سيدنا امام حن راينين اور حضرت سيدنا امام
 حيين راينين کونقصان پہنچا نے کی کوئی کوسٹسٹ نہيں کریں گے۔



صلح کے بعبد آب رشاعنہ کا خطاب فسرمانا خطاب بسرمانا

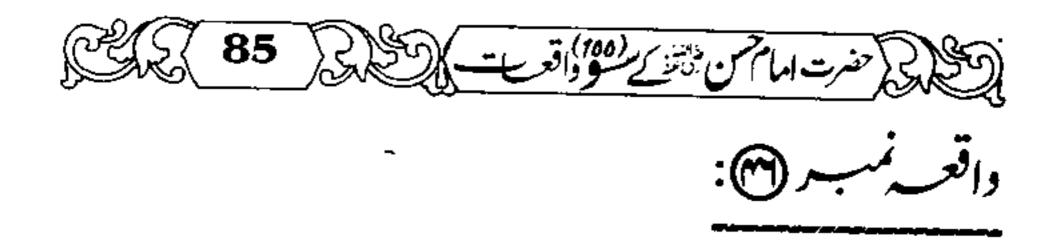
حضرت سیدنا امام من والنفیز نے حضرت امیر معاویہ والنفیز سے سے بعد لوگوں سے ذیل کا خطاب کیا:

"لوگو! مجھے فتنہ وفراد سے نفرت ہے اور میں نے اپنے ناناکی امت سے فتنہ وفراد کو دور کرنے کے لئے مسلمانوں کے جان و مال اور ان کی آبروکو محفوظ کرنے کے لئے معاویہ (شائنہ) سے مال اور ان کی آبروکو محفوظ کرنے کے لئے معاویہ (شائنہ) سے صلح کی ہے اور انہیں فلیفہ لیم کیا ہے۔ اگر فلافت میراحی تھی تو میں نے اپناحق انہیں دے دیا اور اگر ان کاحق تھی تو انہیں مل میں نے اپناحق انہیں دے دیا اور اگر ان کاحق تھی تو انہیں مل گئی۔ "



ملک وحسکومت کے لئے تہمیں قت کرواؤل

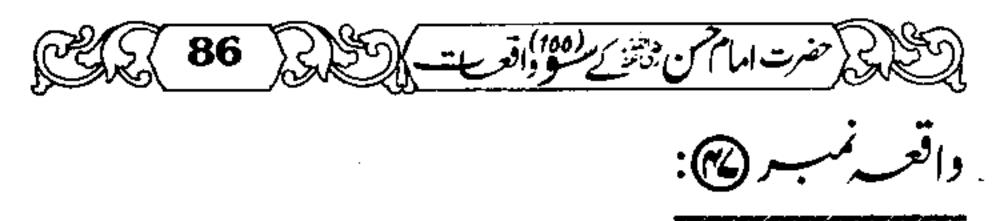
حضرت سیدنا امام حن والفین جب خلافت سے دستبردار ہوئے تو ایک کوفی نے آپ والفین کو خاطب کرتے ہوئے کہا کہ اے مسلمانوں کو ذلسیسل کرنے والے (نعوذ باللہ) تم پرسلام ہو۔ آپ والفین نے اس کی بات سننے کے بعد برا ندمنایا اور فرمایا کہ میں مسلمانوں کو ذلیل کرنے والا نہیں ہوں بلکہ میں یہ نہیں چاہتا تھا کہ میں حکومت کے لئے تم لوگوں کو ذلیل وخوار کروں۔



مب رین منوره کی طب رف بروانگی

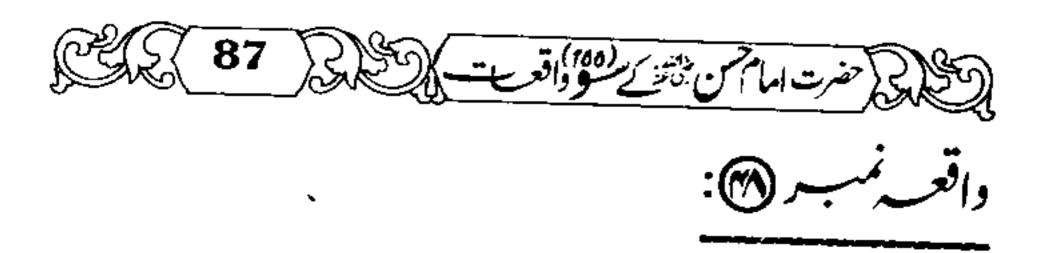
وه حن مجتبیٰ سید الاسختاء داکب دوش عربت په لاکھول سلام اوج مهسر هدیٰ موج بحسر ندیٰ دوح سخادت په لاکھول سلام شهسد خوار تعاب زبان نبی طاختی گیر عصمت په لاکھول سلام طاختی گیر عصمت په لاکھول سلام

حضرت سندنا امام حن والفنظ في صفح المير معاويد والفنظ سفلح كے بعد اللہ خانہ فائد فاندان كے ديگر افراد اور حضرت سندنا امام حمين والفنظ كو ہمراہ ليا اور مدين منورہ تشريف في اور تادم شهادت ويس قيام پذير ہے۔



خطوط وخطب است

حضرت سيدنا امام حن رظائمين فصاحت و بلاغت ين بيم مثل تھے۔آپ رظائمن فصاحت و بلاغت ميں بيمثل تھے۔آپ رظائمن کو فصاحت و بلاغت البیاء بين والد بزرگوار حضرت سيدنا على المرتضى رظائمين اور نانا آقات دو جہال تاجدار انبياء بين مع مجوب ضدا حضور بنى كريم مين بين اس مين تھي حضرت سيدنا امام حن رظائمن کے خطبات پند و نصائح سے بھر پور بيں بيجين ميں ايک مرتب حضرت سيدنا على المرتضى دلائن المرتضى دلائين سے قرمايا كرتم خطبہ دو ميں سنول كا۔ حضرت سيدنا امام حن رظائمن نے عض كيا كہ مجھے آپ رظائمن کے سامنے خطاب كرتے موس سو تي ہوئے شرم محول ہوتی ہوتے شرم محول ہوتی ہوتے شرم محول ہوتی ہوتے شرم محول ہوتی ہوتی الد بزرگواركی آڑ میں نہایت فسیح و بلیغ خطبہ ارثاد فرمايا جے لو۔ چنا نجي آپ رظائمن نے والد بزرگواركی آڑ میں نہایت فسیح و بلیغ خطبہ ارثاد فرمایا جے کن کر صفرت سيدنا علی المرتفی برابی الرق ہم بیا کا الرق ہے۔

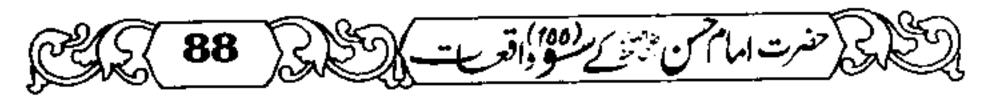


سلح سے قب ل حضرت امس معاویہ سے خطب اب

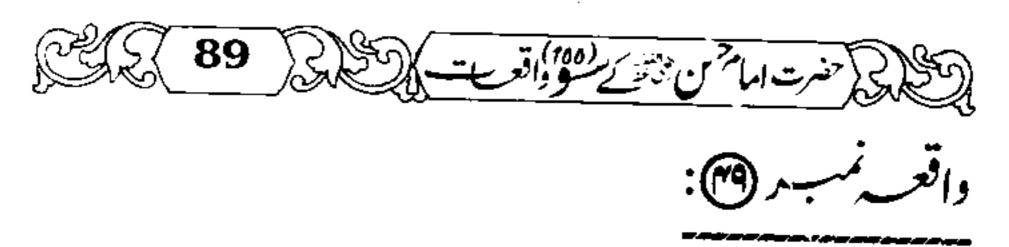
حضرت سیدنا امام من مناتئظ نے حضرت امیر معاویہ مناتئظ سے سے جب اللہ علیہ علیہ معاویہ مناتئظ سے سے قبل ذیل کا خطبہ ارشاد فرمایا:

"تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ ہم بغیر کسی ندامت کے شامیوں سے مقابلہ کئے بغیر نہیں لوٹ رہے بلکہ ہم شامیوں سے مقابلہ کئے بغیر نہیں لوٹ رہے بلکہ ہم شامیوں سے صبر کے ساتھ جنگ کرتے لیکن عالات کا تقاضہ یہ نہیں ہے۔ صفین میں جب تہہیں بلایا گیا تھا اس وقت تمہارا دین دنیا پر مقدم تھا مگر اب عالات اس کے برعکس میں۔

آج تمہاری دنیا دین پر مقدم ہے اور ہم بھی اب تمہارے لئے ویسے نہیں ہیں جیسے پہلے تھے۔تمہارے سامنے اب بھی دوقسم کے مقتول ہیں ایک صفین کے جن کے لئے تم رورہ ہواور دوسرے نہروان کے جن کا بدلہ تم لینا سپاہتے ہو۔ تم میں ایسے امرکی دعوت د ہے رہ جو جو عوست اور انساف کے خلاف ہے پس اب فیصلہ تمہاری رائے پر موقوف انساف کے خلاف ہے پس اب فیصلہ تمہاری رائے پر موقوف



ہے۔ اگرتم موت چاہتے ہوتو ہم اسے تہاری بی جانب لوٹادیں گے اور اللہ سے اس کا فیصلہ چاہیں گے اور اگرتم زندگی چاہتے ہوتو اسے بھی ہم مان لیس کے اور تہارے لئے رضا کے طلبگار ہول گے۔''



میں صب کن ومقسام ہول

ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ وٹائٹیڈ نے حضرت سیدنا امام حمن وٹائٹیڈ کو بلایا
اور عرض کیا کہ آپ وٹائٹیڈ لوگول کو خطبہ دیں۔ آپ وٹائٹیڈ نے ذیل کا خطبہ ارشاد فر مایا:

" تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ لوگو! مجھے بہچانو جو مجھے بہچانتا
ہے بہچانتا ہے جو نہیں بہچانت وہ من لے کہ میں حن ابن عسلی
(وٹرائٹیڈ) ابن ابی طالب ہول۔ میں سیدہ فاظمہ الزہرا (وٹرائٹیڈ) کا
بیٹا ہول جو حضور نبی کریم میر ہے گئے گئے کی صاحبرادی ہیں۔ میں حضور نبی
کریم میر ہے گئے گئے کا فرزند ہول۔ میں صاحب معجزات وفضائل و دلائل
ہول۔ میں امیر المومنین کا بیٹا ہول۔ مجھے میر ہے تن سے محروم کیا
گیا۔ حمین (وٹرائٹیڈ) میر ہے ہمائی ہیں جو جنت کے نوجوانوں

گیا۔ حمین (وٹرائٹیڈ) میر ہے ہمائی ہیں جو جنت کے نوجوانوں

گیا۔ حمین (وٹرائٹیڈ) میر سے ہمائی ہیں جو جنت کے نوجوانوں

مکہ ومنی ہوں۔ میں صاحب رکن و مقام ہول۔ میں صاحب

•

نفس پرنفسانی خواہشا<u>ت</u> کو حسرام کیب

حضرت سيدنا امام حن رئالتين سنے مديند منورہ جانے سے قبل حضرت امير معاويہ رئالتين اور ان كے ساتھوں كے سامنے ذيل كا خطبہ ديا:

" تمام تعريفيں اللہ كے لئے بيں اور حضور بنى كريم مضيفين پر بے شمار درودوسلام! وہ جنہوں نے دوقبوں كى طرف نماز پڑھى اور دو بيعت كيں وہ سب مشرك بيں اور اس شے سے جو اللہ نے دو بيعت كيں وہ سب مشرك بيں اور اس شے سے جو اللہ نے اپنے حبيب پر نازل فر مائى انكار كيا۔ جنہوں نے اپنے نفس پر خواہرات نفسانى كو حرام كيا ان كے بارے بيں اللہ عروجل نے فرمايا كہ اے لوگو! جو ايمان لائے ہوتم ان پاكيرہ چيزوں كو حرام فرمايا كہ اے لوگو! جو ايمان لائے ہوتم ان پاكيرہ چيزوں كو حرام

قرارنہ دوجہیں اللہ نے تمہارے کئے طلال قرار دیا ہے۔
اے معاویہ (ملائیڈ)! تم وہ ہوجس کے لئے حضور بنی کریم مضائیڈ ا نے فرمایا کہ اس کا شکم بھی سیر نہ ہو۔ امیر الموسنین وہ تھے جو مشرکین سے حضور بنی کریم مضائیڈ کی حفاظت فرماتے تھے اور مشرکین سے حضور بنی کریم مضائیڈ کی حفاظت فرماتے تھے اور شب ہجرت اپنی بان کو حضور بنی کریم مضائیڈ پر اس طرح قربان

والمام من فالتزير الموه أقعب المحالي المعالم من فالتزير الموه أقعب المحالي المحالية المحالية

کر دیا کہ ان کا ذکر اللہ عروجل نے قرآن مجید میں کیاا۔ جن کے لئے حضور نبی کریم مضطح اللہ فرمایا کہتم میرے لئے ایسے ہی ہو۔ علیے مارون علیائیا، موئی علیائیا، کے لئے تھے۔ نیز فرمایا کہتم دنیا و افرت میں میرے بھائی ہو۔
آخرت میں میرے بھائی ہو۔

اے معاویہ (طالقیٰ)! تم وہ ہوجس کے باپ نے جنگ خندق میں لوگوں کو حضور نبی کریم مضائی نظام کے قال پر اکسایا اور تمہارا بھائی تمہارے باپ کے اون کی مہارتھا ہے ہوئے تھا اور تم اس کو ہنکار ہے تھے۔

اے معاویہ (رائیٹیئے)! تم ہی و شخص ہو جے حضرت سیدنا عمس اللہ معاویہ (رائیٹیئے)! تم ہی و شخص ہو جے حضرت سیدنا عمرت فاروق رائیٹیئے نے شام کا محورز بناایا مگر تم نے خیانت کی ۔ حضرت میدنا عثمان غنی رائیٹیئے نے والی بنایا مگر تو ان کا خیرخواہ بندر ہائے۔

المن المام من التنزير المام من التنزير المواراً العرب المواراً العرب الموارد المام من التنزير الموارد المام من التنزير الموارد المام من التنزير المام من ال

امسيرمعاويه (طالعينه) كے نام خط

حضرت سیدنا امام حمن ولائٹۂ نے حضرت امیر معاویہ وٹاٹٹؤ کو خالکھا جس کا تر جمہ ذیل ہے:

> "حن ابن علی (مِیَافِیْمُ) کی جانب سے معاویہ ابن ابی سفیان (مِیْ اُنٹیمُ) کے نام۔ السلام علیکم! تمام تعریفیں اللہ کے لئے جس کے مواکوئی عبادت

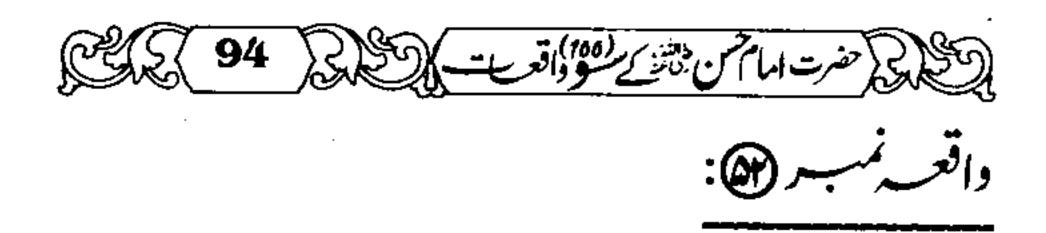
کے لائن ہیں ہے۔
اللہ عروجل نے حضور بنی کریم مضیقیۃ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کرمبعوث فرمایا اور اللہ عروجل نے ان پر فیوض زندگی کا خاتمہ اس طرح کسیا کہ دین میں کوئی کمی مذرہ نے دی ۔ اللہ عروجل نے ان کے ذریعے تن کو ظاہر کیا اور شرک کو برباد کیا۔ جس وقت صنور بنی کریم مضیقیۃ کا وصال ہوا اس کے بعد ملطنت کی تنازعہ شروع ہوا۔ قسریش کہتے تھے کہ ہم صنور بنی کریم مضیقیۃ کا تنازعہ شروع ہوا۔ قسریش کہتے تھے کہ ہم صنور بنی کریم مضیقیۃ کا تنازعہ شروع ہوا۔ قسریش کہتے تھے کہ ہم صنور بنی کریم مضیقیۃ کا حالت دیا ہوا۔ سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کے وارث ہیں ہم صورت کے دیادہ جی دیا ہوا۔ یہ عرب نے دیکھا کہ بات وہی ہے جو

Click For More Books' https://archive.org/details/@zohaibhasanattari

قریش کہدرہے میں اور دلیل ان کے حق میں بی ہے۔جب ہم

اہل بیت نے حسکومت عاصل کرنے کے بعد ای دلسیل سے قریش سے اپنا حق طلب کیا تو ہمیں دور کر دیا گیا اور ہمارا حق ہم سے چھین لیا۔ اب اللہ عروجل کے ہال اس بات کا انصاف ہو گا اور وی سب کامد د گار ہے۔

اے معاویہ (رائیٹی اسلام کا توکسی بھی طرح اہل آبیں نہ ماصل کرنے پر تعجب ہے۔ اس امر کا توکسی بھی طرح اہل آبیں نہ تجھے دین میں کوئی فضیلت ماصل ہے۔ تو جان لے کہ آخریت کا انجام کیا ہے۔ قسم ہے خدا کی ! تو اپنے رب کے پاس عنقریب جانے والا ہے بھر تجھے ان اعمال کا بدلہ ملے گا جو تیرے ہاتھ بیش کریں گے۔ اللہ عود وجل نہ ذل پر علم آبیں کرتا۔ بے شک علی (رائیٹی کا بی راہ پر گئے اور اللہ عود حسبل نے الن پر اپنی رحمت نازل فرمائی ۔"



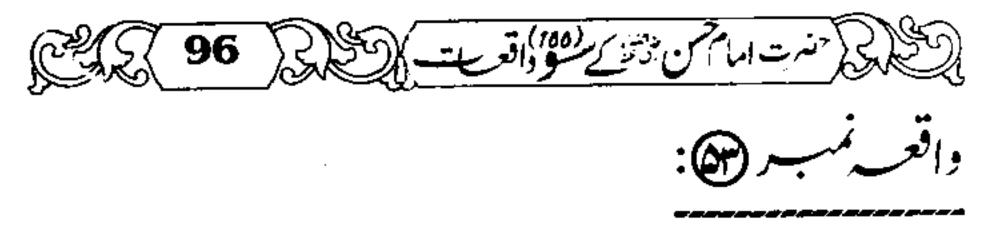
حضور نبی کریم طفی این نیارست اور دعب کی نصیحت اور دعب کی تصیحت

حضرت امیر معاویہ بڑائیڈ کی جانب سے آپ بڑائیڈ کا ایک لاکھ درہم سالانہ وقلیفہ مقرر کیا گیا۔ جس سال آپ بڑائیڈ کو شہید کیا گیا اس سال حضرت امیر معاویہ بڑائیڈ کی جانب سے آپ بڑائیڈ کو وقلیفہ ندملا۔ جب وقلیفہ میں تاخیر جوئی تو آپ بڑائیڈ نے مالات کی تگی کے مبیب حضرت امیر معاویہ بڑائیڈ کو خط کھنے کا ادادہ کیا۔ ابھی آپ بڑائیڈ کا ایک شخص و پنج میں مبتلا تھے کہ نیند آگئی۔ خواب میں حضور نبی کریم مطابقہ کی زیادت باسعادت نصیب ہوئی۔ آپ بڑائیڈ نے اپنی تنگ دسی کا ذکر حضور نبی کریم مطابقہ کی استعادی ایک مطابقہ کی ایک تا ہوئی کے اپنی تنگ دسی کا ذکر حضور نبی کریم مطابقہ کی ایک تو حضور نبی کریم مطابقہ کی ایک تا کو حضور نبی کریم مطابقہ کی ایک تا کہ دسی کا ذکر حضور نبی کریم مطابقہ کی کیا تو حضور نبی کریم مطابقہ کیا کہ ایک تا کہ دسی کا ذکر حضور نبی کریم مطابقہ کیا تو حضور نبی کریم مطابقہ کیا تھا کہ ایک تا دیا ہا کہ ایک دیا ہوگا ہے کیا تو حضور نبی کریم مطابقہ کیا تھا کہ یہ دعا پڑھو:

"اے اللہ! میرے دل میں اپنی امید پیدا فرما اور اپنے ماموا سے میری امید کوختم کر دے اور میں تیرے مواکس سے امید نہ کھوں اور میری قوت نیک اعمال میں رکھوں اور میری قوت نیک اعمال میں مجھ سے کوتا ہی نہ کروا اور مجھے ایسی قوت عطا فرما کہ میں تسیسری مخلوق کے پاس عاجت لے کرنہ جاؤں اور اے میرے رب! مجھے یقین کی دولت سے مالا مال فرما۔"

https://ataunnabi.blogspot.com/ منزتاها من والتركيم الموالية العرب الموالية الموالي

ابھی آپ بڑائنے کو یہ دعا پڑھتے ہوئے ایک ہفتہ بھی نہ گزراتھ کے حضرت امیر معاویہ بڑائنے کی جانب سے ڈیڑھ الکھ درہم وصول ہوئے اور ساتھ ہی حضرت امیر معاویہ بڑائنے کی جانب سے معذرت کا ایک خط بھی موصول ہوا۔



مئلةجب روقب در

جب فرقہ قدریہ کا غلبہ ہوا اور عقائد معتزلہ عام ہونے گئے تو حضرت خواجہ حن بیست نے حضرت میدنا امام حن برخانی کے نام ذیل کا عربینہ لکھا:

''بہم اللہ الرحمن الرحیم! السلام علیکم اسے فرزند رمول بیستر کیا ہے۔

آنکھول کی ٹھنڈک آپ بڑائیڈ امت کے لئے اندھیرے میں مینارہ نور ہیں اور ہادی و رہنما ہیں ۔ جو آپ بڑائیڈ کی پیروی کرے گا و ، منزلِ مقصود کو بینچے گا۔ آپ بڑائیڈ کا خاندان حضرت نوح علیائی کی کئی کی مانند ہے جس کا سہارا لے کرامت کے لوگ خور و قدر لوگ خیات ہیں ۔ اے فرزند رمول بیستر کیا ممئلہ جمر و قدر کوگ خیات ہیں ۔ اے فرزند رمول بیستر کیات کی مانند ہے۔ آپ بڑائیڈ کا کیا فرمان ہے؟ اس وقت ساری خلقت کے بین اور جی تعالیٰ کی حب نب سے امت کے بین اور جی واقف ہیں اور جی تعالیٰ کی حب نب سے امت کے سے بخو بی واقف ہیں اور جی تعالیٰ کی حب نب سے امت کے سے بخو بی واقف ہیں اور جی تعالیٰ کی حب نب سے امت کے سے بخو بی واقف ہیں اور جی تعالیٰ کی حب نب سے امت کے

۔ حضرت سیدنا امام حمن مٹائنڈ نے حضرت خواجہ حن بصری میں ہے عریضہ کے جواب میں ذیل کا عریضہ لکھا:

والكاري والمام من والمواد العب المواد المو

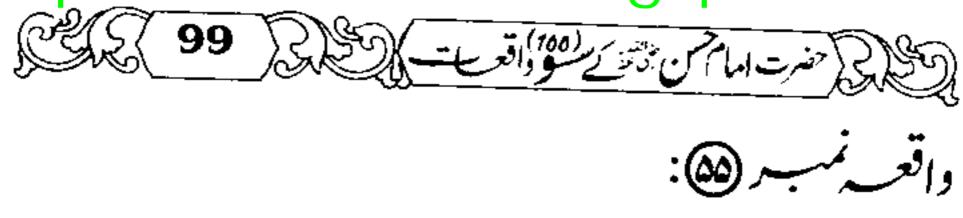
"بهم الله الرحم الرحم! السلام عليكم! عريضه ملا ميري رائح ال مئله میں یہ ہے کہ جوشخص یہ عقید ہ نہیں رکھتا کہ خیر وسٹ منجانب اللہ ہے وہ کافر ہے اورجس نے گناہ کے کامول میں اللہ عروجل کو ذمه دارهٔ هرایا و ه فاحق و فاجر ہے۔الله عزوجل کسی کو جبراً نیکی پر آماد و نہیں کرتا اور نہ ہی و وکسی سے جبرا کوئی گٺاہ کروا تا ہے۔ اللہ عروبل نے جن چیزول کا مالک بندے کو بنایا ہے حقیقت میں وہ ہی ان چیزول کا مالک ہے اور جن چیزول پر بندوں کو قدرت دی ہے حقیقت میں وہی ان پر قادر ہے۔ ا گر کوئی الله عزوجل کی فرمانبر داری کا اراد ه کرتا ہے تو وہ اسے اس سے روکتا نہیں اور جو کوئی نافر مانی کا ارادہ کرتا ہے تو بھی و واسے اس ہے نہیں روکتا۔ اگر و وکسی کو اسپے کرم ہے اس نافر مانی سے روک دے تو روک دے وگرند فی الوقت کچھ نہیں کہتا۔ اللہ عروجل نے نیک و بد کی ذمہ داری انسان پر عائد کر کے اپنی جحت قائم کر دی ہے اور نیک و بد کی ذمہ داری اللہ پر نہیں ہے۔'

https://ataunnabi.blogspot.com/ والمركز الما كان المركز العرب الما كان المركز العرب المركز المركز العرب المركز العرب المركز العرب المركز العرب المركز العرب المركز العرب المركز الم

الرسائل الما المن المقطور العرب المولادي المولا

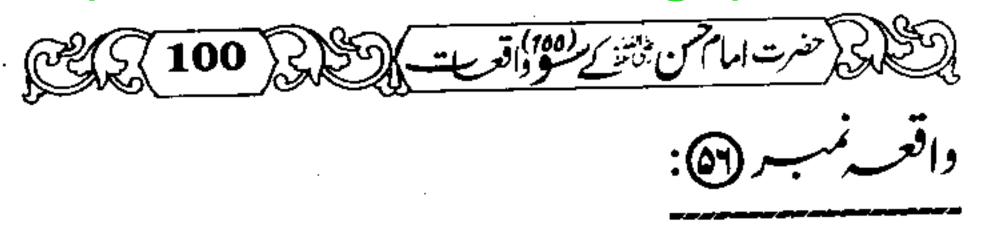
درختول پرتازه مجوریں لگ گستیں

ایک مرتبہ دورانِ سفر حضرت سیدنا امام حن وٹائٹیڈ کا گزر کھورول کے ایک باغ سے ہوا۔ اس باغ میں موجود کھورول کے تمسام درخت خٹک ہو چکے تھے۔ آپ وٹائٹیڈ نے ہمراہ حضرت زبیر بن العوام وٹائٹیڈ کے فرزند بھی تھے۔ آپ وٹائٹیڈ نے آرام کی غرض سے ایک خٹک درخت کے بنچ بہتر لگا لیا۔ حسسرت زبیبر بن العوام وٹائٹیڈ سے عرض کیا کہ اے ابن ربول میں تیکٹلا العوام وٹائٹیڈ کے صاجزاد سے نے آپ وٹائٹیڈ سے عرض کیا کہ اے ابن ربول میں تیکٹلا کاش ان درختول پر کھوریں ہوتیں تاکہ ہم سب تازہ دم ہو جاتے۔ آپ وٹائٹیڈ نے اس کاش ان درختول پر کھوری ہوتیں تاکہ ہم سب تازہ دم ہو جاتے۔ آپ وٹائٹیڈ نے اس کی بات می کردعا فرمائی تو کچھ ہی دیر میں سوکھے ہوئے درختول پر تازہ کھوری نکل گئی بات میں کردعا فرمائی تو کچھ ہی دیر میں سوکھے ہوئے درختول پر تازہ کھوری کھایا۔

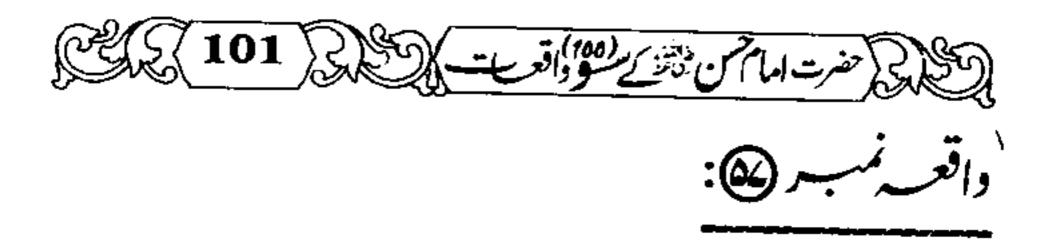


اولادِ نریب عطی فسیرمانی ہے

شواہدالنبوۃ میں منقول ہے کہ حضرت سیدنا امام حن رہائیڈ با پیادہ تی کے لئے روانہ ہوئے۔ آپ رہائیڈ نے راسۃ میں ایک منزل پر قیام فرمایا تو وہاں ایک شخص عاضر ہوا اور عرض کرنے لگا کہ سیدی! میری بیوی دردِ زہ میں مبتلا ہے آب رہائیڈ اس کے جق میں دعائے خیر فرما دیں۔ حضرت سیدنا امام حن رہائیڈ نے فرمایا کہتم گھر جاؤ تہاری بیوی ٹھیک ہوگئی ہے اور اللہ عروجل نے تہیں اولادِ نرینہ عطافر مائی ہے۔ جب وہ شخص گھر بہنیا تو اس کی بیوی نے بیٹے کو جنا تھا۔



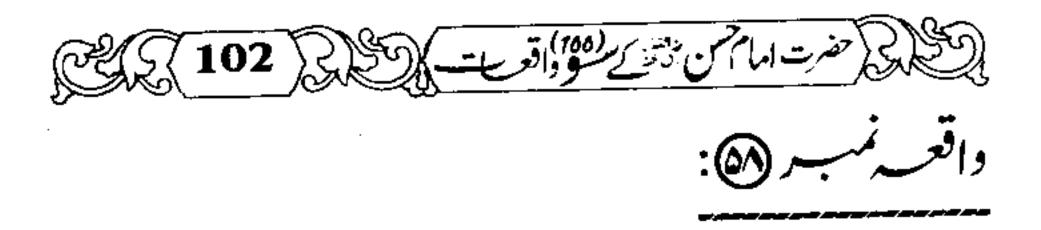
حقت في فسرزندرسول الله طلق الله الله طلق الله



سائل کی بیثانی سشرم سے . عسرق آلو دینہو

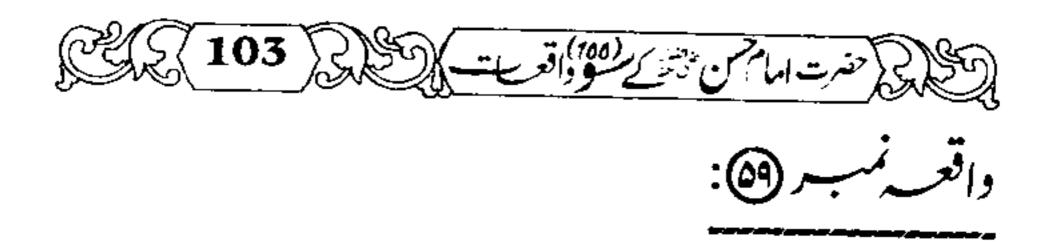
ایک مرتبہ ایک اعرابی حضرت سیدنا امام حمن رائیٹی کی خدمت میں عاضر ہوا اور اپنی عاجت بیان کرنے کا ارادہ کیا ہی تھا کہ آپ رائیٹی نے اسپے بیاس موجود دک ہزار درہم اسے عنایت کر دہتے ۔اس اعرابی نے عرض کیا کہ حضور! آپ رائیٹی نے مجھے اپنی عاجت بیان کرنے کا موقع ہی نہیں دیا اور عطا کر دیا۔ آپ رائیٹی نے فر مایا کہ ہمارے نفوس موال کرنے سے قبل ہی عطا کرنے کے عادی ہیں تا کہ سائل کی بیثانی شرم سے عرق آلود نہ ہو۔





احب ربھی ملے گا

احیاء العلوم میں حضرت امام غرائی برنے اللہ روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ ایک شخص حضرت سیدنا امام حن بڑائیڈ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی شکدتی اور فقر و فاقہ کا ذکر کیا۔ آپ بڑائیڈ نے اسے بچاس ہزار اشر فیال عطا فرما دیں۔ اس شخص سے وہ بچاس ہزار اشر فیال عطا فرما دیں۔ اس شخص سے وہ بچاس ہزار اشر فیال المحائی نہ گئیں۔ آپ بڑائیڈ نے ان چنانچہ دو مزدور بلائے گئے اور انہول نے وہ اشر فیال المحائیں۔ آپ بڑائیڈ نے ان مزدوروں کو مزدوری الگ سے خود عطا کی۔ جب وہ شخص چلاگیا تو خادیمن نے عرض کیا کہ حضور! اب کچھ بھی پاس نہیں ہے۔ آپ بڑائیڈ نے فرمایا کہ اللہ کے بال اس کا اجر کھی ملے گاوروہ زیادہ عطا کرے گا۔



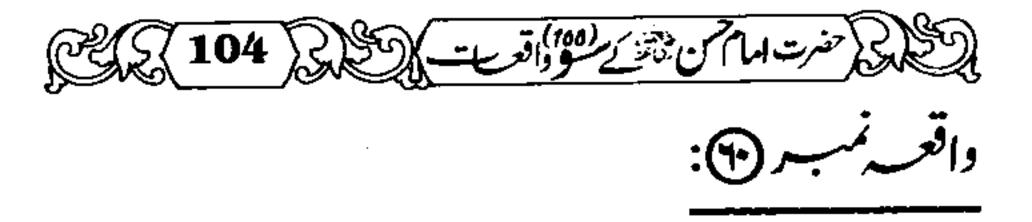
ایک اورموقع پرخطب دین

حضرت مندنا امام حن طلطنظ نے ایک اور موقع پر لوگول کو مخاطب کرتے ہوئے ذیل کا خطبہ دیا:

"تمام تعریفیں اللہ کے لئے بین میں تم سب سے زیادہ اسس امت کا خیرخواہ ہوں اور کیا تم نہیں چاہتے کہ حضور نبی کریم ہے ہے ہے۔

امت کا خیرخواہ ہوں اور کیا تم نہیں چاہتے کہ حضور نبی کریم ہے ہے ہے۔

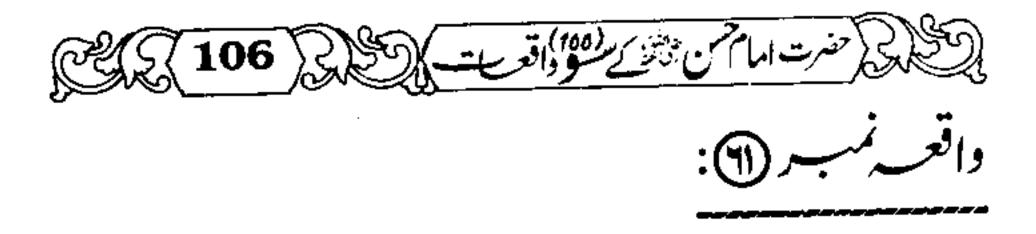
کی امت میں اتفاق ہو۔ میں اسپے کسی ذاتی مقصد یا تشہیر کے لئے تم لوگوں کا خون بہانا نہیں چاہتا اور میں اس امسر برراض ہوں کہ حضور نبی کریم ہے ہے فرمان کو پورا کروں اور امت کو انتظار سے بچاؤل۔"



كسيرى كا تاج حضسرت عمسر طالعين كى خسدمت ميس لاياحسانا رئى عنه كى خسدمت ميس لاياحسانا

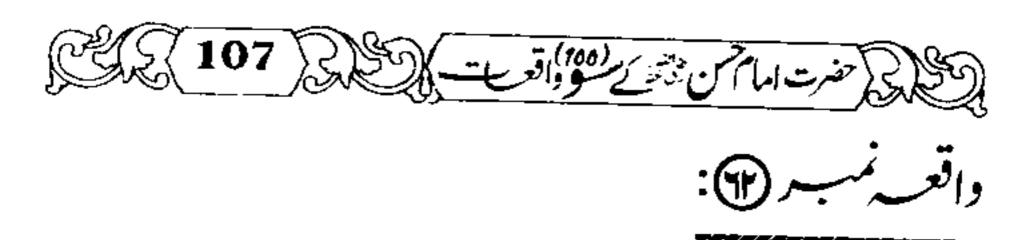
حضرت امام حن رائتی کے مامنے رکھا گیا۔ تائی حضرت عمر بن خطاب برنائی کی خدمت میں لایا گیا اور ان کے مامنے رکھا گیا۔ تائی کے ہاتھ کسریٰ کی زیب وزینت کا مامان بھی تھا۔ اس وقت وہاں کے لوگوں میں حضرت سراق۔ بن مالک بن جعثم بڑائی کی تھے۔ حضرت عمر بڑائی نے کسریٰ بن ہرمز کے دونوں کنگن ان کے مامنے رکھ دیتے۔ حضرت سراقہ بڑائی نے دونوں کنگن اپ ہے میں ڈالے تو ان مامنے رکھ دیتے۔ حضرت سراقہ بڑائی نے دونوں کنگن اپ کے ہاتھوں کے کندھوں تک بہنچ گئے۔ جب حضرت عمر بڑائی نے نے دونوں کنگن ان کے ہاتھوں میں ویکھے تو فرمایا المحدلہ! اللہ کی قدرت دیکھوکہ کسریٰ بن ہرمز کے دوکنگن اس وقت بو مدنے کے ایک دیباتی سراقہ بن مالک بن جعثم بڑائی کے دو ہاتھوں میں ہیں۔ پھرفرمایا اسے اللہ! مجمعلوم ہے کہ تیرے رائے میں تیرے بندوں برخرج کریں پھرفرمایا اسے اللہ! محصمعلوم ہے کہ تیرے داستے میں تیرے بندوں پرخرج کریں انہیں کہیں سے مال ملے اوروہ اسے تیرے داستے میں تیرے بندوں پرخرصورت اختیار کرتے ہوئے ان سے مال کو دور رکھا اور اب مسیسو سے زمانے میں یہ مال بہت زیادہ ہوئے ان سے مال کو دور رکھا اور اب مسیسو سے زمانے میں یہ مال بہت زیادہ آرہا ہے اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ یہ مال کا زیادہ آنا کہیں ترب ہے اللے کا بیات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ یہ مال کا زیادہ آنا کہیں آرہا ہے اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ یہ مال کا زیادہ آنا کہیں آرہا ہے اے اللہ! میں اس بات سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ یہ مال کا زیادہ آنا کہیں

تری طرف سے عمر رہائیڈ کے خلاف داؤند ہو یعنی کہیں اس سے عمر رہائیڈ کے دین اور تری طرف سے عمر رہائیڈ کے دین اور آخرت کا نقصان مذہور پھر حضرت عمر رہائیڈ نے یہ آیت پڑھی: آخرت کا نقصان مذہور پھر حضرت عمر رہائیڈ نے یہ آیت پڑھی: آنجہ سُبوُن آئما نُمِدُ هُمُ بِهِ مِن مَّالٍ وَآبِنِیْنَ نُسَارِعُ لَهُمُ فِی الْکُیْوَاتِ بَلُ لَّا یَشْعُووُنَ (المومنون: ۵۵–۵۵) المُحَیْرَاتِ بَلُ لَّا یَشْعُووُنَ (المومنون: ۵۹–۵۵) "میا یہ لوگ یوں گمان کررہے ہیں کہ ہم ان کو جو کچھ مال واولاد دستے بلے جاتے ہیں توہم ان کو جلدی جلدی ف اندہ پہنچارہ برسے ہیں یہ بہنچارہ برسے ہیں یہ بات ہرگز نہیں بلکہ یہلوگ اس کی وجہ نہیں جانے:



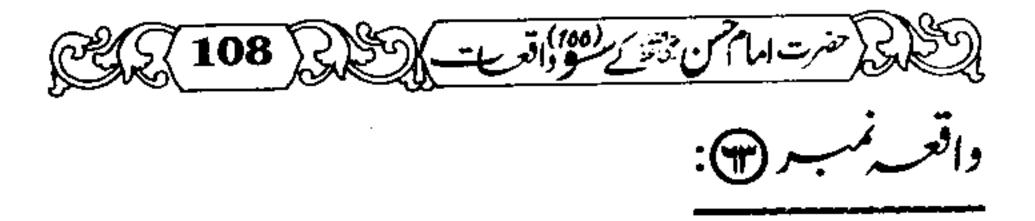
مسحب د میں قسیب لولہ کے بارے میں سوالات سوالات

حضرت امام حسن و النيئة سے ان لوگول کے بارے میں پوچھا گیا جومسجد میں قیلولہ کرتے ہیں تو انہول نے کہا میں نے حضرت عثمان بن عفان و انہول کے کہا میں نے حضرت عثمان بن عفان و انہوں کے کہا میں ایک دن مسجد میں قیلولہ فر مار ہے تھے اور جب وہ سوکر اسٹھے تو ان کے اسس کے جسم پر کنکریوں کے نشان تھے مسجد میں کنکریاں بچھی ہوئی تھیں اور لوگ ان کی اسس سادہ اور بے تکلف زندگی پر حیران ہوکر کہہ رہے تھے۔
سادہ اور بے تکلف زندگی پر حیران ہوکر کہہ رہے تھے۔
سادہ اور بے تکلف زندگی پر حیران ہوکر کہہ رہے تھے۔



والدمحت کے۔ اتھنہ سر فسرات میں

آپ برائی کے باعث بیاب آگیا جی بدخلافت میں ایک مرتبہ نہرف دات میں زبردست طغیاتی کے باعث بیاب آگیا جی سے تمام لوگ متاثر ہوئے کھیت برباد ہو گئے لوگ آپ بڑائی کی خدمت اقدی میں حاضر ہوئے اور اس بارے میں فریاد کی۔ آپ بڑائی ای وقت اٹھ کھڑے ہوئے اور حضور نبی کریم میں ہوئے کا جبہ مبارک وعمامہ شریف اور بادر باک زیب تن فرمائی، گھوڑے برسوار ہوئے ایک جماعت آپ بڑائی کے ساتھ روانہ ہوئی جی میں حضرت سیدنا امام جین بڑائی کی میں حضرت سیدنا امام جین بڑائی ہی تھے۔ آپ بڑائی فری طور پرتھوڑا ساتم ہوگیا ہم دوسری مرتبہ اثارہ فرمایا تو مزید بائی کم ہوگیا ہم دوسری مرتبہ اثارہ فرمایا تو مزید بائی کم ہوگیا جب تیسری مرتبہ اثارہ فرمایا تو سارا پائی از گیا اور سیاب ختم ہوگیا یہ دیکھ کر لوگول نے شور مجایا، امیرالمونین! بس تیجے اس قدر ٹھیک ہے۔ (شوابہ النبوة)



آ ہے۔ طالتین کا بھوکے کی ثریت سے نڈھال ہونا سے نڈھال ہونا

ایک مرتبه حضرت علی برنافیز کے گھر میں کڑا کے کا فاقد گزراء آپ برنافیز نے ایک یہودی ہے کچھاون لیا تا کہ حضرت فاطمۃ الزہرا فرافیز اسے بنیں۔ جب بن چکس تواس کی مزدوری میں تین صاع گیہوں ملا۔ پہلے دن ایک صاح گیہوں ہے کر حضرت میں میں صاع گیہوں ملا۔ پہلے دن ایک صاح گیہوں ہے کر حضرت علی بڑافیز اور سیّدہ فاطمہ فرافیز نے نیسا اور روٹیاں پکا تیس۔ جب آپ فرافیز اور کہا اے الل بیت بوت! بحول سمیت کھانے بیٹھیں تو ایک مکین نے دروازہ کھنکھٹایا اور کہا اے الل بیت بوت! میں مکین ہوں اللہ کے نام پر جھے کچھ کھلاؤ چنا نچہ وہ چندروٹیاں جو یکی تفسیس اے میں مکین ہوں اللہ کے نام پر جھے کچھ کھلاؤ چنا نچہ وہ ویندروٹیاں جو یکی تفسیس اے اور روٹیاں پکا تیس جب سب کھانے بیٹھے تو پھر کسی نے دروازہ کھنکھٹایا اور کہا اے الل بیت نبوت! میں ایک بیٹم ہوں خدا کے نام پر جھے بچھ کھلاؤے ساری روٹیاں اے دے بیت نبوت! میں ایک بیٹم ہوں خدا کے نام پر جھے بچھ کھلاؤے ساری روٹیاں اے دے دی گئیں۔ تیسرے دن پھر وہی ما جراگزرا۔ حضرت سیدہ فاطمہ بڑاتھا نے گیہوں پیس کر دوٹیاں پکا چکیں تو کسی نے دروازہ پرصدادی اے اہل بیت بنوت! مسیس بھوکا ہوں خدا کے نام کے دوروازہ کو کئیں۔ سب نے پائی پی پی خدا کے لئے جھے بچھ کھلاؤ اور ساری روٹیاں اے دے دی گئیں۔ سب نے پائی پی پی خدا کے لئے جھے بچھ کھلاؤ اور ساری روٹیاں اے دے دی گئیں۔ سب نے پائی پی پی خدا کے لئے جھے بچھ کھلاؤ اور ساری روٹیاں اے دے دی گئیں۔ سب نے پائی پی پی خدا کے لئے جھے بچھ کھلاؤ اور ساری روٹیاں اے دے دی گئیں۔ سب نے پائی پی پی خدا کے لئی تی دروازہ کی کئی حضرت سیدن بڑا امام حسن اور سید نامام حسین بڑا تھا کہا کہ کی شدت

المجان الماجراع من المتناع المنائج ال

آپ طالنگر کا گواه بننا

جنگ صفین کا واقعہ ہے کہ جب حضرت علی بڑاتین اس جنگ میں شرکت کے تیاری فرمار ہے تھے تو پتہ چلا کہ آپ بڑاتین کی زرہ کہیں گم ہوگئ ہے تلاش کیا گیا کیا نے تیاری فرمار ہے تھے تو پتہ چلا کہ آپ بڑاتین کی زرہ کہیں گم ہوگئ اور حضرت علی بڑاتین کی زرہ کی اور حضرت علی بڑاتین واپس کوفہ تشریف لے آئے تو آپ بڑاتین نے دیکھا کہ ایک یہودی کے پاس وہ زرہ موجود ہے۔ آپ بڑاتین نے اس یہودی سے فرمایا کہ بیزرہ تو میری ہے میں نے نہ تو اس کوفروخت کیا ہے اور نہ بی مبدکیا ہے پھر بیتمہار سے پاس کس طسسرت سے آگئ؟ یہودی بڑی ڈھٹائی سے بولا کہ بیزرہ میری ہے ادر میرے قبضہ میں ہے۔

حفرت علی بڑا تھے نے فرمایا میں اس بارے میں قاضی کے پاس دعویٰ کرتا ہوں چنا نچہ آپ بڑا تھے فرمایا میں شریح بڑا تھے کی عدالت میں گئے اور ان کے برابر تشریف فرماہو گئے بھر قاضی شریح بڑا تھے نے فرمایا اگر میرا مدمقابل یہودی نہ ہوتا تو میں اس کے برابر ہی عدالت میں مخصوصی جگہ پر کھڑا ہوتا لیکن میں نے حضور نبی کریم میں اس کے برابر ہی عدالت میں مخصوصی جگہ پر کھڑا ہوتا لیکن میں نے حضور نبی کریم سے بھی اس ہے کہ آپ مطابقہ فرماتے تھے کہ جب اللہ عز وجل نے یہودیوں کو حقیر سمجھا ہے تو تم بھی ان کو حقیر جانو۔ یہ معاملہ دکھے کرقاضی شریح بڑا تھے نے حضرت علی بھیرسمجھا ہے تو تم بھی ان کو حقیر جانو۔ یہ معاملہ دکھے کرقاضی شریح بڑا تھے نے خضرت علی بھیرسمجھا ہے تو تم بھی ان کو حقیر جانو۔ یہ معاملہ دکھے کرقاضی شریح بڑا تھے نہ فرمایا یہودی کے بڑا تھے نہ کہا کہ آپ بڑا تھے کیا ہے اور نہ بی اس کو میں نے بہ کیا ہے۔ پاس میری زرہ ہے، نہ میں نے اس کو فروخت کیا ہے اور نہ بی اس کو میں نے بہ کیا ہے۔

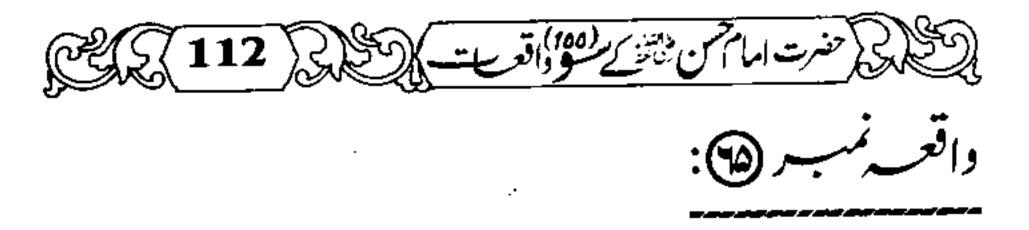
حضرت علی بڑائنٹے کے بیان کے بعد قاضی شرخ بڑائنٹے نے اس یہودی سے پوچھا کہتم اس دعویٰ کے بارے میں کیا کہتے ہو؟

والكالي مضرت امام من التوريس والعرب المعلى ا

یہودی نے جواب دیا کہ بیزرہ میری ہے اور میرے قبضہ میں ہے۔اس پر قاضی شریح طافیۂ نے حضرت علی طافیۂ سے کہا اے امیرالمومنین! آپ طافیۂ اس بارے میں کوئی گواہ بیش کر سکتے ہیں؟ آپ طافیۂ نے فرمایا، ہاں ایک میرا غلام قنبر اور میرا بیٹا حسن طافیۂ اس بات کے گواہ ہیں کہ زرہ کا مالک میں ہوں۔

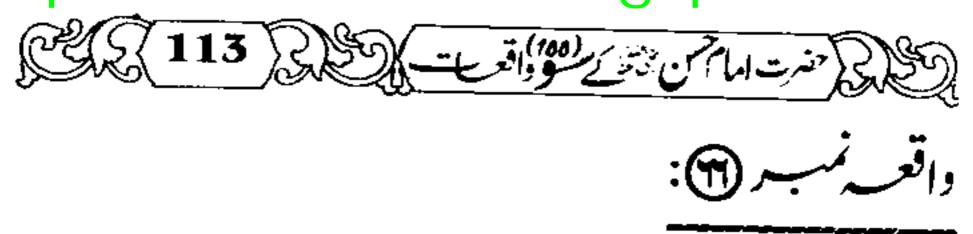
قاضی شرت و النفیهٔ نے کہا کہ بیٹے کی گوائی باپ کے لئے کسی مقدمہ میں پیش کرنا تھیک نہیں ہے۔ حضرت علی و النفیهٔ نے فرمایا کہ کیا اہل جنت کی گوائی غلط اور ناجا کر ہے حالا نکہ حضور سرور کا کتات مشے کو آتا ہے کہ دسن و النفیہ اور حسین و النفیہ اہل جنت کے سردار ہیں۔

ابھی ہے بحث ہوہی رہی تھی کہ وہ یہودی پکاراٹھااے امیرالموسنین! آپ وہ نگائی مقدمہ کے فیصلے کے لئے مجھے قاضی کی عدالت میں لے آئے اس کے باوجود کہ آپ والٹین امیرالمونین ہیں اور صاحب اختیار ہیں یہی بات کیا کم تھی کہ پھر جب قاضی نے بھی آپ وہائین ہے ای طرح جرح کی جس طرح کہ عام لوگوں سے کی جاتی ہے، فیک یہی وین اسلام کے حق ہونے کی نشانی ہے بلاشبہ بیزرہ آپ وہائین ہی کی ہے۔ میں دین اسلام کے حق ہونے کی نشانی ہے بلاشبہ بیزرہ آپ وہائین ہی کی ہے۔ یہودی پر اس واقعہ کا اس قدراثر ہوا کہ وہ کلمہ اسلام پڑھ کرمسلمان ہوگیا۔ (منی الواعظین)



حضسرت عثمنان طالمنا کا ساسس انتهائی معسمولی

حضرت سيدنا امام حن وظائفي فرمات بين كه حضسرت سيدنا عثمان عنى وظائفي ومات بين كه حضسرت سيدنا عثمان عنى وظائفي و اگر چه مال دار تصح ليكن چربهي آپ وظائفي كالباس نبايت معمولي جوتا تھا۔ آپ وظائفی كي قيمت بھى آٹھ چادر كى قيمت بھى آٹھ درہم تھى جبكہ آپ وظائفی كى قيمت بھى آٹھ درہم سے زيادہ متھى۔ آپ وظائفی ياول ميں جو جوتی پہنتے تھے وہ باريك تسمے والى اور درميان سے كئى جوئى ہوئى ہوتى تھى۔



اسيئے اسپنے وظائف ليتے جاؤ

حضرت سیدنا امام حمن و بنائفیئر سے مروی ہے کہ میں نے حضرت سیدنا عثمان غنی و بنائفیئر کو منادی کرتے دیکھا وہ اعلان کررہے تھے کہ اسے اسپے اسپے وظائف لینے آؤ۔''
اے لوگو! صبح اسپے وظائف لینے آؤ۔''
پس لوگ آئے اور اسپے وظائف لے کر جانے لگے اور پھر شام کے وقت یہ منادی کرتے۔

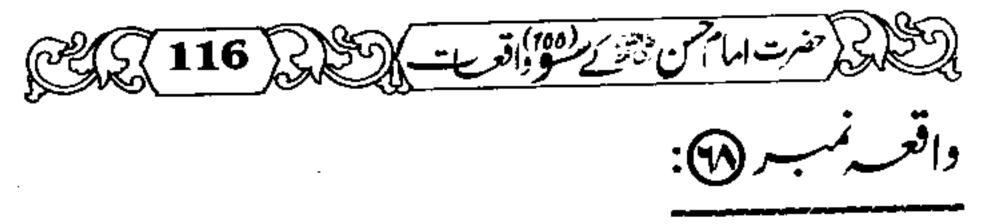
"اے لوگو! آؤ اور اسپنے روزینے لیتے جاؤ۔" چنانچ لوگ جوق درجوق آتے اور روزینے لے کر جاتے۔

واقعه نمسبر (1):

آ رمینسیه کی جنگ میں حصہ لیب

حضرت سیدنا عثمان عنی بھائیڈ کا خط جب حضرت ولید بن عقبہ بھائیڈ کو ملا اس وقت وہ موسل میں تھے اور آذر بائیجان کو فتح کرنے کے بعد کوفہ کی جانب واپس آر ب تھے۔ حضرت ولید بن عقبہ بھائیڈ نے حضرت سلمان بن ربیعہ بھائیڈ کو آٹھ بزار مجاہد بن کے حضرت ملمان بن ربیعہ بھائیڈ کو آٹھ بزار مجاہد بن کے شکر کے بھرا حضرت مہیب بن مسلمہ بھائیڈ کی مدد کے لئے روانہ کیا۔ آرمینیہ میں لشکر اسلام کا روی افوائے سے ایک زبردست مقابلہ ہوا جس کے بعد دروی فی ج بہا ہونے پر اسلام کا روی افوائے سے ایک زبردست مقابلہ ہوا جس کے بعد دروی فی ج بہا ہونے پر

مجبور بوئتی اور انہیں کافی جانی و مالی نقصان اٹھانا بڑا اور آرمینیہ باقساندہ اسامی سلطنت میں جاس بوٹا یا ان فران نظر اسلام آرمینیہ سے ہوتا ہوا ایشائے کو چک تک حیا ہی اور بٹر تان سے بوتے ہوئے بحرقزوین کے مشرقی مخارے جا تینچے۔ اس دوران شمال اور بٹر تان سے بوتے ہوئے بحرقزوین کے مشرقی مخارے جا تینچے۔ اس دوران شمال کی جانب فتو بات کا سلملہ بحر اسود تک جا پہنچا۔ بچے به خور کے نوان میں طبر بتان کو خاص انہمیت عاص تین دیا تینے اس جا تینچا۔ بھر اور خدرت سعید بن عاص جی تینے کے مہر اور جند بت امام من بی تینے اور حضرت امام میں بڑائینے اور حضرت امام میں بڑائینے اور حضرت عبداللہ بن عباس جی تینے اور حضرت عبداللہ بن عباس جی تینے اور حضرت امام میں نوجوان مجابہ بن بڑی تعداد میں موجود سے انٹی اسلام نے مختص بی جنگ کے بعد سے عاصل کی اور سالانہ دولا کھ در ہم جب زید کی اور سالانہ دولا کھ در ہم جب زید کی اور سالانہ دولا کھ در ہم جب زید کی اور سالانہ دولا کھ در ہم جب زید کی اور اسال نے علاقے کے ہوئے۔



افسريق كي مهسم مين حصه لين

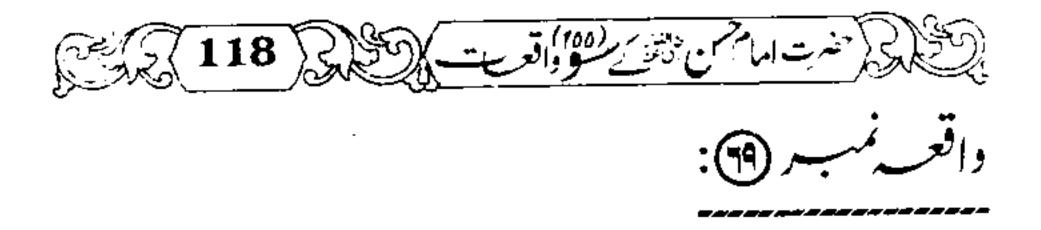
افریقہ کی مہم کا آغاز ۲۵ ہجری میں شروع ہو چکا تھا۔ حضرت عبداللہ بن ابی سرح و النظام کی حضرت سیدنا عثمان عنی و النظام کی جانب سے حکم ملا کہ وہ افریقہ بد پردھائی کریں۔ اگر افریقہ فتح ہوگیا تو مال غنیمت کا پانچوال حصہ انہیں انعام کی صورت میں ملے گا۔ حضرت عبداللہ بن ابی سرح و النظام نے حضرت میدنا عثمان عنی و النظام کی اجازت ملے گا۔ حضرت عبداللہ بن ابی سرح و النظام کر برقہ کی جانب بیش قدی کی۔ برقہ میں صفتے ہی دی ہزار سپاہ کے ہمراہ مصر سے محل کر برقہ کی جانب بیش قدی گی۔ برقہ میں حضرت عمرو بن العاص و النظاف کی تعد برقہ کے بعد برقہ کی ادائی میں نال مٹول سے کام لینا شروع کر دیا تھا۔ حضرت عیب اللہ بن ابی سرح و النظاف کی تو ان لوگوں نے جزیہ کی ادائی کی کے سرح و النظاف کی تو ان لوگوں نے جزیہ کی ادائی کی کے سرح و براہ فکر اسلامی کا کنزول ہو موجی اسے بیش قدی ہو میں جو میں جنگ کے برقہ بردو بارہ فکر اسلامی کا کنزول ہو موجی اسے میداللہ بن ابی سرح و النظاف کی بیش فدی ہو موجی اسے میداللہ بن ابی سرح و النظاف نے برقہ کے بعد طرابلس کی جانب پیش قدی مروع کی دی۔

طرابلس یونانی افریقہ کے شمالی ساطی علاقوں میں ایک مشہور شہدر تھا۔ حضرت سیدنا عثمان غنی ہل فئے سے مدیند منورہ سے حضرت عبدالله بن زبیر حضرت عبدالله بن عباسس عبدالله بن عمرو بن العاص حضرت عبدالرمن بن ابی بکر حضرت عبدالله بن عباسس

حضرت عبدالله بن عمرُ حضرت امام حن حضرت امام حین اور حضرت ابن جعفراور دیگر صحابه کرام بنی تنظیم کا ایک لشکر عظیم حضرت عبدالله بن ابی سرح بناتینی کی مدد کے لئے روانہ کیا۔ اس لشکر کی سربرای حضرت عبدالله بن عباس بناتین کر دہے تھے جو نہایت برق رفتاری سے اپنے لشکر کے ہمراہ حضرت عبدالله بن ابی سرح بناتین سے ما ملے۔ رومیوں نے طرابلس سے باہر نکل کر مقابلہ کیا اور کچھ دنوں کی جنگ کے بعد مشکت فاش سے دو چار ہوئے اور بھاری مالی و جانی نقصان اٹھانے کے بعد میدان جنگ سے فرار ہو گئے اور طرابلس پر مسلمانوں کا قبضہ ہوگیا۔

حضرت عبدالله بن ابی سرح والنیخ کی سربرای میں کشکر اسلامی جس کی تعداد و پالیس ہزار کے قریب تھی رفتہ رفتہ آئے بڑھا اور تیوس مراکش اور الجزائر کونستح کرتا مواشمالی افریقہ کے ایک بہت بڑے جسے پر قابض ہوگیا۔

جریر کے فاتے کے بعد حضرت عبداللہ بن ابی سرح والنی استی والیس آتے بی جمارہ مصر واپس لوٹ آتے ۔ حضرت عبداللہ بن ابی سرح والنی کے واپس آتے بی قسطنیطن جوکہ ہرقل کا بیٹا تھا چھ سوکتیوں پر اپنی فوج کے ہمراہ اسکندریہ پر تملہ آور ہو گیا۔ حضرت عبداللہ بن ابی سرح والنی کو جب اسکندریہ پہنچے۔ اس دوران حضسرت امسیسر ملی تو آپ والنی فلا کا معاویہ والنی فلا کا معاویہ والنی فلا کے ہمراہ اسکندریہ پہنچ گئے۔ نماز فحسسر کے بعد اسلای فوج معاویہ والنی ہوئے کئے مناز فحسسر کے بعد اسلای فوج کی صف بندی کی گئی اور محمان کی جنگ کے بعد ردی فوج میدان جنگ سے فرار ہو گئی۔ حضرت سیدنا عثمان عنی والنی کی جنگ کے بعد ردی فوج میدان بنگ سے فرار ہو گئی۔ حضرت سیدنا عثمان عنی والنی خواں حصہ انعمام کے طور پر دیا مگر دیگر اکار پن مرک والنی کو افریقہ کی فتح کے ساتھ یا نجواں حصہ انعمام کے طور پر دیا مگر دیگر اکار پن خوات نے تب والنہ بن ابی سرح رفی فوج سے آپ والنی نے حضرت عبداللہ بن ابی سرح والنہ بن ابی سرح والنی نوادی قر واپس لے لی۔



ایک بیمار کاصحت باب ہونا

ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ حضرت کی بڑائیڈا ہینے دونوں بیٹوں یعنی حضرت سیدنا امام حن وحضرت سیدنا امام حین بڑائیڈ کے ہمراہ حرم کعبہ میں موجود تھے کہ نصف شیدنا امام حین بڑائیڈ کے ہمراہ حرم کعبہ میں موجود تھے کہ نصف شب کو کسی کہنے والے کو بہت ہی گڑ گڑا کراپنی حاجت کے لئے دعا کرتے ہوئے سنا جو کہ زارہ قطار ورہا تھا اور کہدرہا تھا۔

"اے وہ ذات اقدی! جوتاریکیوں میں پریٹان و بے بین کی دماستی ہے۔اے ذات اقدی! جو بیماردول کی تکلیف اور دکھ کو دور فرماتی ہے تیری خدمت میں حاضری دینے والے کعبہ کے اردگر دسو گئے میں لیکن اے زندہ دکائنات کے سہارے! تو تو تجھی بھی نہیں سویا کرتا ہے یا تو صرف اپنی سخاوت سے مسیری گغز شول پر اپنی معافی کا وربیع دامن پھیلا دے گا؟ تسیری بی ذات کی امید یں لے کر حرم پاک میں مخلوق اکھئی ہے اگر خطار ذات کی امید یں لے کر حرم پاک میں مخلوق اکھئی ہے اگر خطار کاربی تیری معافی کے امیدوار نہوں تو پھے رخط کاروں پر کاربی تیری معافی کے امیدوار نہوں تو پھے رخط کاروں پر تیرے سوااور کون تعمتوں کی بارش فرمائے گا۔"

حضرت علی بڑائیڈ سنے میں کو حکم دیا کہ اس شخص کو میرے پاس لاؤ۔ دوشنس اس حال میں آپ بڑائیڈ کی خدمت میں حاضر ہوا کہ اس کے جسم کا ایک حصہ فائے زدو

المام المام

تماادرو زمین پڑمینتا ہوا آپ بڑائن کے سامنے آیا۔ آپ بڑائنڈ نے اس سے پوچھا کہ یمں نے تیری التجائیں توسنی میں اب ذراا پناوا قعہ جمی سنادے۔

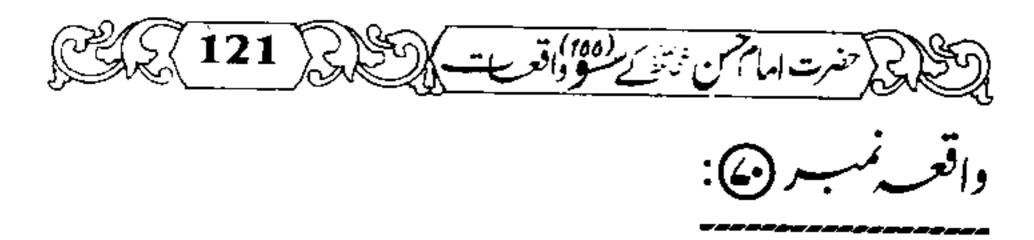
حنہ نے علی طابق کے میں کو حکم دیا کہ اس شخص کو میرے پاس لاؤ۔ وہ شخص اس مال میں آپ طابق کی خدمت میں حاضر جوا کہ اس کے جسم کا ایک حصہ فالنی زوو ممااور وہ زیان پر کسینتا ہوا آپ طابق کے سامنے آیا۔ آپ شابقۂ نے اس سے پوچھا کہ میں نے تیہ کی التجائیں تو منی میں اب ذراا بنا واقعہ بھی سنا دے۔

، سے بوش کی اے امیر المونین! میں اہم واقعب اور گنا ہول میں مبت لا ا به المنس تما اورميرا باب جونهايت بن نيك اورثه بيعت مظهره كايابندمسلمان تها مجھے ا الله الله الله عزوجل كى تجيه مختيال اور تجيه گرفتين بين جوظب المول سے دور الله عنه والله الله عن والله عنه والله آیں بیل یہ جب میرے والد نے بار بالصیحتیں کیں تو ایک دن میں آپے سے با جسسر زونياه راسية باپ كو پين دَ الارميراباپ يقيم كما كرچل ديا كه مجھے برد ما د سے كا جِنَا تَبِيهِ وهِ رَبُّ مِنْهِ مِينَ وُو يا جواحرمُ كعبه بين **آيااو ۽ ميرے نئے بدد عاكر نے لگاا**ئق دعا پوری بھی نه ،ونی تھی کہمیرا دایال پہلو فالج ز دہ ،وگیااور میں زمین پرگھسیٹ کر سیلنے الگا۔ میں ایسے کئے پرسخت نادم تھا اور غیبی سزا سے مجھے بڑی عبرت حاصل ہوئی اور میں روزوکر اسینے باب سے معافی کا طلبگار ہوا میں نے بڑی مدارت سے انہیں رائنی کیااورمیرے باپ نے اپنی شفقت سے مجبور ہو کر مجھ پر رحم کھایا اور مجھے معساف۔ کرد بالاورکہا کہمیرے ساتھ جلومیں و ہاں پر ہی تیرے تی میں دعا کروں کا جہال پر بچھے بدد ما دی تھی چنانجیہ میں نے اسپے باپ کو اُونٹنی پیش کی اور اس پر موار کر کے مكەمكرمەلار بائتما كەراستے میں اجا نك ایك مقام پراونٹنی بدک كرىجا گ جمزی جو ئی ادرمیرا باپ دو چٹانول کے درمیان اس سے گر کر جال بحق ہوگیا اور اب میں تنہا حرم تعبہ میں آ کر دن رات روروکر اللہ عروجل سے اپنی صحت یائی کے لئے دعسائیں

والكاري مفرت امام من والوزال العرب الموزال المرب الموزال المرب الموزال المرب الموزال المرب الموزال المرب الم ما نگئار ہتا ہوں یہ

حضرت علی مٹائلٹ نے اس شخص کی ساری بات من کر فرمایا کہ اے شخص! اگر تیرا باپ تجدے سے راضی ہوگیا تھا تو اطینان رکھ کہ انڈ کریم بھی تجھ سے راضی ہو گیا ہے۔ ال شخص نے قسم کھا کرکہا کہ میرا باپ مجھ سے راضی ہو گیا تھا۔ اس کے بعد حضرت علی مِنْ عَنْهُ الْصِّے اور چندرکعتیں پڑھ کرکئی مخفی دعائیں فرمائیں جو کہ اللّہ عروجل ہی جانتا ہے۔ مِنْ عَنْهُ الشِّے اور چندرکعتیں پڑھ کرکئی مخفی دعائیں فرمائیں جو کہ اللّہ عروجل ہی جانتا ہے۔ بهر فرمایا که که مبارک ہو۔ اٹھ کھڑا ہو جایہ سنتے ہی وہ شخص اٹھا اور پہلے کی طرح چلنے لگا۔ وہ بالکل صحت یاب ہوگیاتھا۔ بھرحضرت علی مٹائٹیؤ نے فرمایا کہ اگرتو ایسے باپ کے راضی ہونے کی قسم نہ کھا تا تو میں تیرے لئے ہر گز د عانہ کرتا۔

(جحنة الله على العالمين جلد دوم)

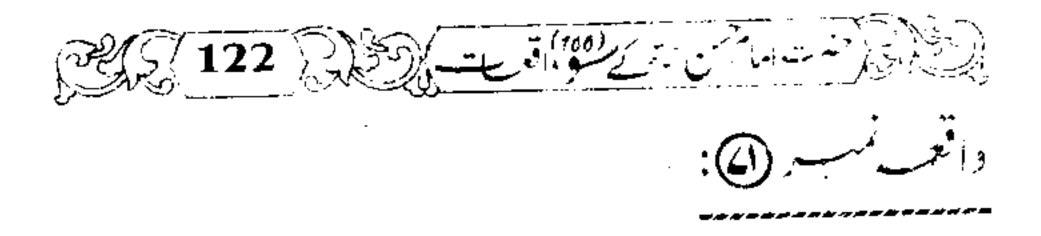


الٹرعب زوحب لی ابوذر پر رحب فسرمائے ماسے

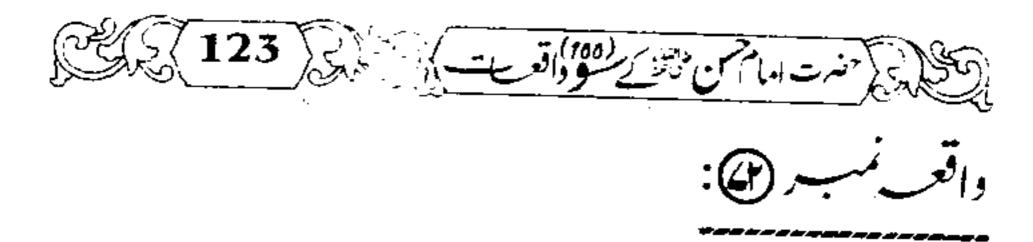
حضرت سیدنا امام حن بڑگائیڈ فرماتے میں کوئسی نے حضرت علی بڑگائیڈ سے کہا کہ حضرت ابو ذر بڑگائیڈ فرماتے میں کہ مجھے فقر مالداری سے اور بیماری صحت سے زیادہ مجبوب ہے۔

حضرت علی و النه نظر مایا الله عروجل ابو ذر و النه ی رحم فرمائے میں تو یہ کہتا ہول کہ جو آدمی بھی الله عروجل پر بھروسہ کرے اور یہ سمجھے کہ الله عروجل جو حالت بھی اللہ عروماتے میں وہ خیر ہی ہے تو وہ الله کی طرف سے بھیجی ہوئی حالت کے ملاوہ کسی اور حالت کی مجھی تمنا نہ کرے گااور یہ کیفیت رضا بررضا کے مقام کا حتی درجہ ہے۔ (ابن عماکر)





خود بھی گھی۔ او اسپینے اہل وعب ال کو بھی · کھیسلاؤ



حسنین کریمین ضیانیم کی عسنر سند افسنرانی

اس وقت مغرت عمر طالعیٰ قبر الهراورمنی این کے درمیان بیٹھے ہوئے تجے اور ان کے پاس آ کران کوسلام کرتے اور ان و مائیں دیتے۔

یہ دیکھ رآپ بنائی ممگین اور یہ بیٹان میں اور آپ بنائی پر بل پڑے اور فرمایا اللہ کی قسم التم لوگوں تو جوڑے پر ما کر مجھے خوشی نہیں ہولی کیونکہ حضور پیچا بھی اس کے نواموں کو تو پہنا نہیں سکا۔

ا میرالمونین! آب ایکون نے عرض کیااے امیرالمونین! آب البین نے اپنی رعایا کو جوڑے بینا کر اچھا کیا ہے۔ حضرت عمر جانئی نے کہا میں آپ اجدے یہ دو

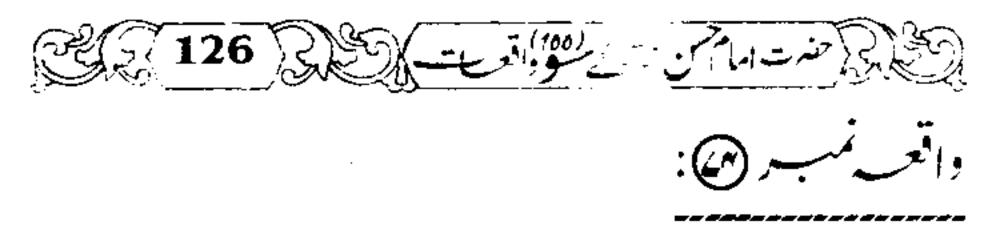
المسلم ا

واقعه نمسبر (۱۳):

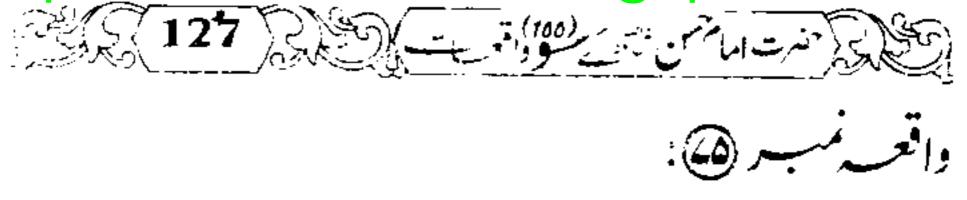
ایک مجور میں بہت سارے

زر<u></u>

حضرت امام من برائی فرماتے ہیں کہ ایک مائل بنی کریم سے ایک فرمت میں آیا حضور سے بھی ہے ایک ججور دے دی اس آدمی نے کہا بنجان اللہ! نیموں میں آیا حضور سے بھی اور وہ ایک مجور صدقہ دے رہے ہیں۔ حضور سے بھی ہے نے اس معلوم نہیں ہے کہ اس ایک مجبور میں بہت مارے ذرے ہیں۔ عرضور سے بھی ایک مجبور دی۔ پھر حضور سے بھی ایک مجبور دی۔ پھر حضور سے بھی ایک مجبور دی۔ پھر حضور سے بھی ایک مجبور دی۔ اس نے فوش ہو کر کہا یہ مجبور مجھے نیموں میں سے ایک نبی کی طسمون سے ملی ہے جب تک میں زندہ رہوں گارہ مجبور میں سے ایک نبی کی طسمون سے ملی ہے جب تک میں زندہ رہوں گارہ مجبور میں سے ایک اور مجھے امید ہے کہ اس کی برکت اس میں خور میرے پاس دے گی اور مجھے امید ہے کہ اس کی برکت میں زندہ رہوں گارہ مجبور میں ہے ایس دے گی اور مجھے امید ہے کہ اس کی برکت اور کچھ بی عرصور سے گی اور مجھے امید ہے کہ اس کی برکت اور کچھ بی عرصہ کے بعدوہ مال دار ہو گیا۔ (بیمقی)

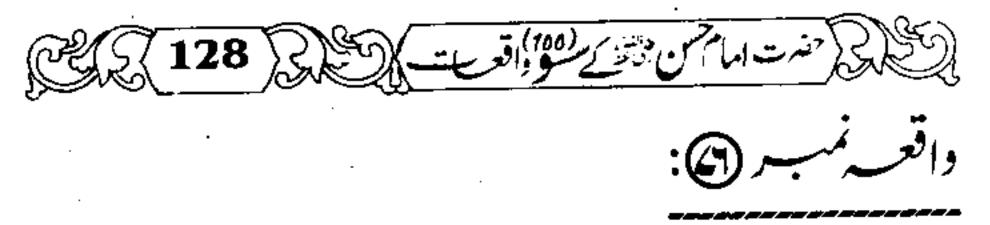


حضسرت عنمان طلعه کے گھسر کی حف اظت کرنا



عنمان طلعظ كوخون آلو دكسير ول مين فن كرنا

حضرت سیّدنا امام حسن جن تؤی ہے مروی ہے وہ ارشاد فرمات بی کہ:
" حضرت عثمان غنی برائیڈ کوان کے بحون آلود پیٹر وال مسیبی ہی مدفون کیا گیا اور آپ جائیڈ کوئٹ نیس دیا گیا۔"
جبکہ مسند احمد کی روایت کے مطابق حضرت عثمان عسن بیٹیڈ کی نماز جناز و جنزت زبیر بن العوام زباتیڈ نے پڑھائی۔
حضرت زبیر بن العوام زباتیڈ نے پڑھائی۔
(تاریخ طبری جلد موم عمد اول سفحہ ۳۳۳ تا ۳۵۳)



أسبب طلينة كاوالدكوة كاه كرنا

حضرت سيدنا على المرتفئ بناتين نماز كى ادائي كے لئے معجد نبوى مضيقيا بيل داخل ہوئے ۔ لوگول نے آپ بناتين سے امامت كے لئے درخواست كى ليكن آپ بناتين نے امامت كرانے سے انكار كر ديا اور فرمايا: ميں اليي حالت ميں تہارا مام موجود ہو اور اسے قيد كر ديا جائے ۔ اسس كے بعد آپ بناتين نے تنہا نماز اداكى اور گھر چلے گئے ۔ حسسرت سيدنا على المرتفئ بناتين جب گھر تينچ تو حضرت سيدنا امام حن بناتين كچولوگول كے ساتھ گھر پننچ اور آپ بناتين كو بتايا كه تشخيت حضرت سيدنا عثمان غنى بناتين كھر كا محاصره شديد ہوگيا ہے ۔ حضسرت سيدنا من بناتين كھر كا محاصره شديد ہوگيا ہے ۔ حضسرت سيدنا عشائی عنی بناتين من بناتين شہيد كرد بن كے ۔ لوگول نے پوچسا: المرتفى بناتين نے نہيں شہيد كرد بن كے ۔ لوگول نے پوچسا: المرتفى بناتين نے فرمايا: ميں ان كو المرتفى بناتين نے فرمايا: ميں ان كو المرتفى بناتين نے فرمايا: ميں ان كو بنات ميں ديكھتا ہول ۔ لوگول نے پوچھا: اسے ابوالحن (بناتين)! ان جنت كے بانات ميں ديكھتا ہول ۔ لوگول نے پوچھا: اسے ابوالحن (بناتین)! ان باغيول كا كيا انجام ہوگا؟ حضرت سيدنا على المرتفى بناتين نے فرمايا: يہ سب آگ اور بناتين المرتفى بناتين نے فرمايا: يہ سب آگ اور بناتين کا المرتفى بناتين نے فرمايا: يہ سب آگ اور بناتين کا مرسوں ميں ہول گے۔

واقعبه نمسبر @:

والد كانصيحت كرنا

روایت میں آتا ہے کہ حضرت سیدنا امام حن طالتی نے جب والد بزرگوار کو خرتمی حالت میں دیکھا تو آپ طالغیز رو پڑے مصرت سیدنا علی المرضیٰ طالغیز نے پوچھا: اہے حن (رہائیڈ)! تو کیول روتا ہے؟ حضرت سیدنا امام حن رہائیڈ نے عرض کیا: والد ہزر کوار! میں اس بات پر کیول نہ روؤل کہ آپ طالفنے دنیا کے آخری دن اور آخرت کے بہلے دن میں میں مضرت سیدنا عسلی المرتضیٰ خلافیاً نے فرمایا: میرے پیارے بیٹے! میری جار باتوں کو یاد رکھنا بہمہیں بھی نقصان نہ پہنچا ئیں گی۔ اول تمسام دولت سے زیادہ بڑی دولت عقل کی ہے دوم سب سے بڑی محتاجی حمساقت ہے سوم سب سے زیادہ وحثت خود بینی ہے اور چہارم سب سے بہتر چیز اخلاق حسنہ ہے۔ نیز چار باتیں مزیدیه میں کہ خود کو اتمق کی دوستی سے بچانا کیونکہ وہ تیرے ساتھ تفع کا ارادہ کر ہے گا اورنقصان بہنچائے گا۔ اسینے آپ کو جبوٹول کی دوستی سے بچانا کیونکہ و و دور کے لوگول كو تجھ سے قریب كرے گااور قریب كے لوگول كو تجھ سے دور كرسے گا۔اسپنے آپ كو بخیل کی دومتی سے بچانا کیونکہ وہ تجھے سے اس چیز کو دور کرے گا جسس کی تجھے زیاد ہ ضرورت ہو گی۔ابینے آپ کو فائل کی دوستی سے بچانا کیونکہ وہ تجھےمعمولی شے کی خاطر

روایات میں آتا ہے کہ حضرت جندب بن عبداللہ طالعیٰ نے حضرت سیدنا علی

https://ataunnabi.blogspot.com/ المرت اما كن المراكز المؤالة ست المواكز (المرت اما كن المواكز و المواكز و المواكز و 130 كالمحاكز و 130

المرتضى والنفظ كى خدمت ميل عاضر بوكر عرض كيا: امير المونيين! كيا بم آپ والفظ كے بعد حضرت سيدنا على المرتضى والفظ والفظ والفظ والفظ والفظ والفظ والفظ والفظ والفظ من مناه المرتضى والفظ من في يربيعت كرليس؟ حضرت سيدنا على المرتضى والفظ في مناه في المرتضى والفظ في المرتضى والفظ في المرتبي والمرتبي والمر

واقعب نمسبر 🖎:

والدكاآب طلعنه كوابناخواب بنانا

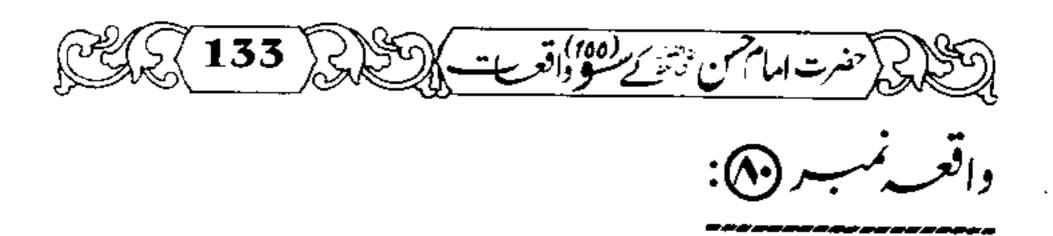
روایات میں آتا ہے کہ حضرت سیدنا علی المسترفنی برالنیز نے سترہ رمضان المبارک کو خواب میں حضور نبی کر میں ہے ہے کہ و دیکھا۔ آپ برالنیز نے اپنا یہ خواب حضرت سیدنا امام حن برائیڈ سے بیان کسیا اور فسرمایا کہ میں نے حضور نبی کر میر ہے ہے ہے اس بات کا شکوہ کیا کہ آپ ہے گئے ہی اُمت نے میرے ساتھ نہایت براسلوک روار کھا اور مجھے ناحق سے تایا۔ حضور نبی کر میر ہے ہے ہی خواب خواب کی دوار کھا اور مجھے ناحق سے تایا۔ حضور نبی کر میر ہے ہی ہے ہی فرمایا: اے علی (برائیز)! تم اللہ سے د ما کرو۔ چنا نبی میں نے اللہ عروق کی سے د ما کو کی کہ مجھے ان سے بہتر لوگوں کا ایسے فرمایا: اے بہتر لوگوں میں پہنچا دے اور میر سے بہائے ان لوگوں کا ایسے شخص سے واسطہ ڈال دے جو مجھ سے بہتر ہو۔

https://ataunnabi.blogspot.com/ والمراز المراز الم

واقعب نمسبر (۵):

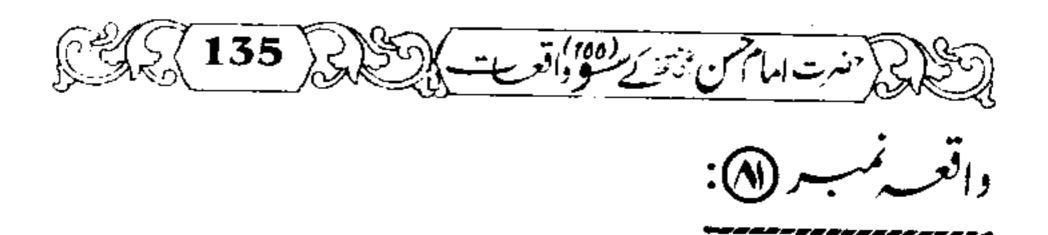
سوالی کو لذیز کھانا پیش کرنا

حضرت سیّدنا علی المرضی مِنْ النّغةُ کے دور خلافت میں ایک بدو مالی اعانت کے کئے حاضر ہوا۔ آپ مِنْ اللّٰهُ ال وقت گھر پرموجودیہ تھے۔حضرت سیدنا امام من مِنْ اللّٰهُ نے نے اسے لذنہ کھانا پیش کیا۔ اس دوران آپ طالفہ بھی تشریف لے آئے اور مسجد کے صحن میں کمانا کھانے لگے۔ بدو نے دیکھا کہ ایک شخص روٹی کے خٹک محوے یاتی میں تبگو کر کھار ہا ہے۔ اس نے حضرت سیدنا امام حن میں نیانیؤ سے کہا کہ میرا دل پیگوارا نہیں کرتا کہ میں لذیذ کھانا کھاؤل جبکہ ووشخص روٹی کے خٹک پکڑے کھائے میں اے اسپیخ ساتھ کھانے میں شریک کرنا چاہتا ہوں ۔حضرت سیدنا امام حن مٹاہنیڈ کی آنکھوں میں آنسوآ گئے اور آپ بٹائنڈ نے اس بدو سے فر مایا۔ 'تم کھانا کھاؤ و وید کھانا ہمیں کھاتے و ہمیرے والدیز رگوار امیر المونين حضرت سيدنا على المرتضيٰ بينائين ميں . `



والدماحب د كوخب لافت كاقطعى شوق نهب مين تفس

وسال کے وقت حضرت سیدنا عمر فاروق جائین کو خلیفہ نامزد کیا اور حضرت سیدنا عمر فاروق جائین اور سنت نبوی ہے جائین اور سنت نبوی ہے جائین اور سنت نبوی ہے جائین کے علیم کے ملک درآمد کرنے والے تھے اور انہوں نے خلیفہ بیننے کے بعد منصب خسلافت کا جمر پوری ادا کیا۔ حضرت سیدنا عمر ف اروق جائین کا جب وقت شہادت قسریب آیا تو آپ جائین نے بھے محرمیت چھ افراد کو خلافت کے لئے نامزد کیا کیونکہ وہ نہیں چاہتے تھے کہ کئی ایسے شخص کو خلیفہ نامزد کریں جس کے بارے میں انہیں جوابدہ ہونا پڑے اور انہوں نے اس مقصد کے لئے اسپنے بیٹے عبداللہ بن عمسر (جائین) جو کہ خلافت کے بہترین امیدوار ہو سکتے تھے انہیں منصب خلافت سے باہر کر دیا۔ پھر ہم چھ ارکان کی بہترین امیدوار ہو سکتے تھے انہیں منصب خلافت سے باہر کر دیا۔ پھر ہم چھ ارکان کی بہترین امیدوار ہو سکتے تھے انہیں منصب خلافت سے باہر کر دیا۔ پھر ہم چھ ارکان کی خلی منعقد ہوئی جس میں حضرت عبدالرحمن بن عوف جائین نے حضرت سیدنا عثمان عبل منعقد ہوئی جس میں حضرت عبدالرحمن بن عوف جائین کے دست حق پر بیعت کرلی اور پھر میں نے بھی حضرت سیدنا عثمان غنی جائین کے دست حق پر بیعت کرلی اور پھر میں نے بھی حضرت سیدنا عثمان کی خلی جائین کے دست حق پر بیعت کی اور میر ہے جو حقوق تھے وہ میں نے اوا کرنے کی جائین کے دست حق پر بیعت کی اور میر ہے جو حقوق تھے وہ میں نے اوا کرنے کی جائین کی قیادت میں جنگیں لڑیں ان کے عطیات کو تبول کے لئے بھر پورکوشس کی ان کی قیادت میں جنگیں لڑیں ان کے عطیات کو تبول کیااور بھرموں کو شرعی سرائیں دیں۔



ق اتل کو ایک ہی وار سے ہلاک کرنا

حضرت سیدنا علی المرتفئی وظافیظ نے اسپنے بھانجے حضرت اُم پانی وہائی المرتفئی وظافیظ ہو چکا تھا۔

ییٹے حضرت جعدہ زلائیڈ کو نماز بڑھانے کا حکم دیا۔ اس دوران سورج طلوع ہو چکا تھا۔

لوگ آپ وہائیڈ کو زخمی حالت میں گھر لے گئے۔ ابن مجم کو آپ وہائیڈ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ آپ وہائیڈ نے اس بربخت سے پوچھا کہ تجھے کس چیز نے مجھے مارنے پر پیش کیا گیا۔ آپ وہائیڈ نے اس بربخت سے پوچھا کہ تجھے کس چیز نے مجھے مارنے پر امادہ و کیا؟ این مجم نے آپ وہائیڈ کے موال کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا کہ میں نے امادہ کیا؟ این مجم نے آپ وہائیڈ کے موال کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اس تلوار کو چالیس روز تک تیز کیا اور اللہ سے دعا کی کہ اس سے وہ شخص مارا جائے جو اللہ کے لئے شرکا باعث ہو۔

حضرت سيدناعلى المرتضى بنالفيظ في مايا:

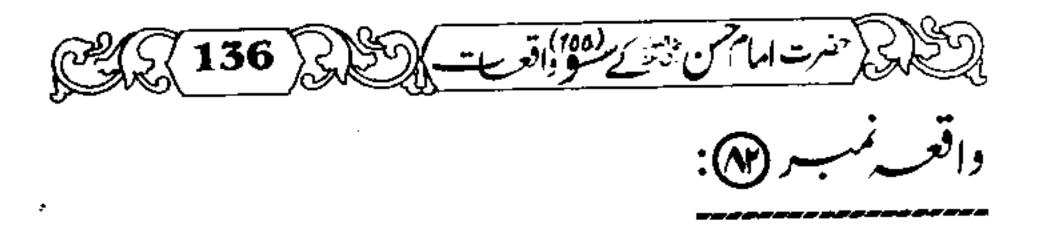
میں دیکھر ہا ہول کہ تو اس تلوار سے مارا جائے گا۔

اس کے بعد آپ رہائی نے ماضرین محفل بالخصوص اسپے فرز ندحضرت سیدنا

امام من بالنبئ كومخاطب كرتے موسے فرمايا:

اگر میں جانبر نہ ہو سکا تو تم اسے قسب اس کے طور پر ای تلوار کے ایک ہی وار سے تل کر ڈالنا۔

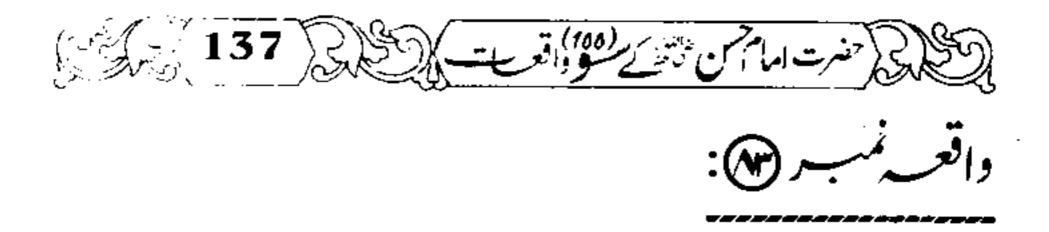




حسنین کریمین سے بعض حضور نبی کریم طلع علیالہ سے بعض

مندامام احمد میں حضرت ابوہسسریرہ مٹائنڈ سے مسروی ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

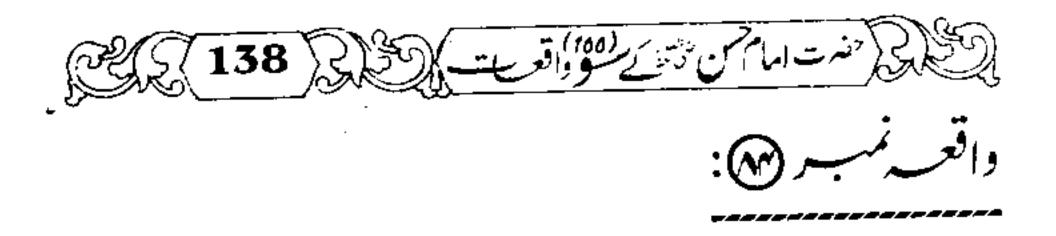
> "جس نے حن طابقۂ اور حیین طابقۂ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اس محبت کی اس بغض محبت کی اور جس نے ال سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا۔" رکھا۔"

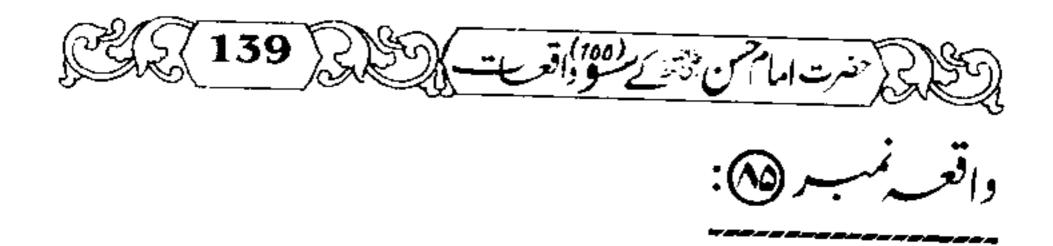


حضور نبی کریم طلق علیادم کی دعب

ترمذی شریف میں حضرت براء بن عازب طِلْفَیْهٔ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم مصِیٰ ﷺ نے حضرت سیدنا امام من طِلْفِیْ اور حضرت سیدنا امام مِینن طِلْفِیْ کو دیکھی کر وعامانگی کہ:

> "انے اللہ! میں ان سے مجبت کرتا ہول پس تو بھی ان ہے مجبت فرماء"





ترازو دو بلاول پر ہی قسائم ہوتا ہے

حضرت سيدنا على المرتفى والنفئ على المرقفى والنفئ على المرقفى والنفئ على المرقفى والنفئ على المرقفى والنفئ على المرتب الم

حضور نبی کریم ﷺ نے مجھے دیکھ کر فرمایا کہ اے مسلی (ٹائٹٹڈ)! حن (ٹائٹٹڈ) اور حیین (ٹائٹٹڈ) اور حیین (ٹائٹٹڈ) اور حیین (ٹائٹٹڈ) ای کا رٹائٹٹڈ) اور حیین (ٹائٹٹٹڈ) ای کا ترازو ہو اور ترازو دو پلاوں پر ہی قائم رہتا ہے جبکہ تم روزمحشر لوگوں کا اجرتقسیم کرو مے۔

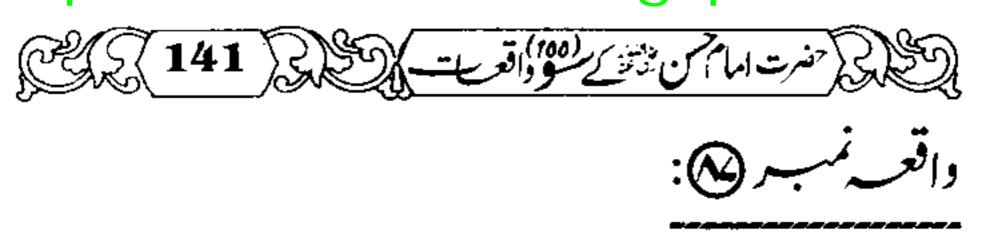


المنظرة المام من فرق أراق العرب المنظرة المام من فرق أواقع بساب المنظرة المام من فرق أواقع بساب المنظرة المنطقة المنظرة المنظ

ناراضگی منظور نہیں

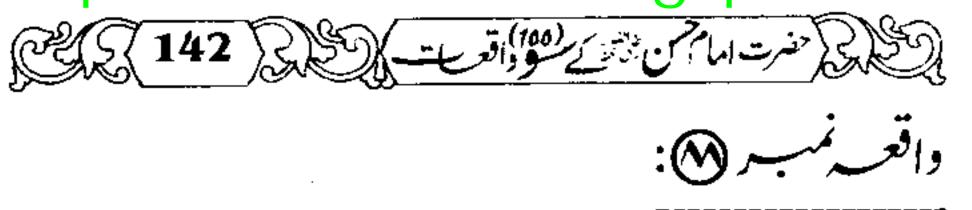
ایک دفعہ مین جی گئی کھے کہ حضور نبی کریم مصفی کی خدمت میں لائے اور عرض کرنے میں ہے کہ کا خدمت میں لائے اور عرض کرنے لگے: نا نا جان! دونوں میں سے کس کا خلاجھ اسے ؟ حضور نبی کریم مصفی کہ اسے رخی نہ چہنچ کریم مصفی کہ اسے رخی نہ چہنچ خود فیصلہ نہ فرمایا اوران کو حضرت سیدنا علی المرضیٰ بڑائٹی کے پاس بھیج دیا کہ وہ فیصلہ کریں ۔حضرت سیدنا علی المرضیٰ بڑائٹی نے باس بھیج دیا کہ وہ فیصلہ کریں ۔حضرت سیدنا علی المرضیٰ بڑائٹی نے بھی خود فیصلہ نہ کیا اوران کو حضرت سیدہ فاطمہ الزہران اللہ المرضیٰ دیا۔

انہوں نے فرمایا کہ مجھے خط کی زیادہ پہچان ہیں ہے اس لیے میں یہ سات موتی زمین پر ڈالتی ہوں۔ تم میں سے جو زیادہ موتی چن لگے گاای کی تختی اچھی ہوگ۔ آپ بڑی خانے نے موتی ہوا میں اچھال دیسے اور جب زمین پر گرے تو جنت کے شہزادوں نے ان کو جننا شروع کیا۔ دونوں نے تین تین موتی چن لیے ۔ اب دونوں میں سے کوئی ایک ساتوال موتی اٹھا لیا اور ایک ساتوال موتی اٹھا لیا اور ایک ساتوال موتی اٹھا لیا اور الله عور کے حکم سے اس کے دو بھڑے کرد نے اور دونوں شہزادوں نے آدھا آدھا الله عور ہوئی تو آجہ یہ ہوگئی اسے اس کے دو بھڑے کو کامنہ بند دیکھنا پڑا۔ حضور نبی کریم میں کے خرہوئی تو آجہ یہ ہوگئی اور فرمایا آج اللہ تبارک و تعالیٰ کو ان کی آئی رنجید گی بھی منظور خبر ہوئی تو آجہ یہ ہوگئے اور فرمایا آج اللہ تبارک و تعالیٰ کو ان کی آئی رنجید گی بھی منظور خبر ہوئی تو آجہ یہ ہوگئے اور فرمایا آج اللہ تبارک و تعالیٰ کو ان کی آئی رنجید گی بھی منظور نہیں اور ایک وقت آئے گا دونوں کو آز ما



حضور نبی کریم طفظ الله کے وصال کے وقت سر طالعہ کی کیفیت آب طالعہ کی کیفیت

حضور نبی کریم ہے ہے۔ وصال کے وقت حضرت سید نا امام حیمان بڑا ہی چھوٹے تھے مگر آپ بڑا ہی نا غرام کی بھی طرح دوسرول سے کم نہ تھا۔ آپ بڑا ہی کو حضور بی بھی کریم ہے ہوئے تھے مگر آپ بڑا ہی کا غم می بھی طرح دوسرول سے کم نہ تھا۔ آپ بڑا ہی کی محبوس ہوئی ۔ حضور نبی کریم ہے ہی ہی کہ محبوس ہوئی ۔ حضور نبی کریم ہے ہی ہی گا آپ بڑا ہی نا اور حضرت سیدنا امام حن بڑا ہی نا کو فرط جذبات سے چومنا اور ان لبول کی لطافت آپ دونوں بھائی اپنے چہرے پرمحوس کرتے تھے اسس کو یاد کرتے تو دل ڈو سبنے لگا۔ آپ بڑا ہی کی دالدہ وجگر گوشہ رسول میں ہے ہی خصرت سیدہ فاطمہ الزہر اجرا ہی نی نا کی کیفیت بھی کچھے تھی۔ اس وقت حضرت سیدنا علی المرضیٰ بڑا ہی نا المرضیٰ بڑا ہی نے اس وقت حضرت سیدنا علی المرضیٰ بڑا ہی نے اس وقت حضرت سیدنا علی المرضیٰ بڑا ہی نے جگر گوشوں اور زوجہ کی دلجوئی کی ہرممکن کوسٹ شرکیا کرتے تھے۔



مسلمانول کے امسے منتخب ہونا

ماہِ رمضان ۲۰ ھیں ایک خارجی نے حضرت سیدنا علی المسترضیٰ رہائیڈ پر قاتلانہ تملد کر دیا۔ زخمی ہونے کے بعد تین دن تک آپ رہائیڈ زندہ رہے۔ اس دوران آپ رہائیڈ سے حضرت سیدنا امام من رہائیڈ کی جاشینی کے بارے میں پوچھا گیا اس پر آپ رہائیڈ سے مضرت سیدنا امام من رہائیڈ کی جاشینی کے بارے میں پوچھا گیا اس پر آپ رہائیڈ نے فرمایا کہ نہ میں حکم دیتا ہوں اور نہ روکتا ہوں۔ تیسرے دن آسپ رہائیڈ کا وصال ہوگیا۔

آپ بڑائیڈ کی تجہیز و تکفین سے فراغت کے بعد کوفہ کی جامع مسجد میں حضرت سیدنا امام حمن بڑائیڈ کی خلافت پر بیعت ہوئی۔ روایات کے مطابق اس وقت بیس ہزار سے زیادہ لوگوں نے آپ بڑائیڈ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ حضرت امیر معاویہ بڑائیڈ نے آپ بڑائیڈ کی خلافت کو تعلیم نہ کیا اور عراق کی طرف فوجی پیش قدمی شروع کر دی اس فت صفرت سیدنا امام حن بڑائیڈ کوفہ میں تھے۔ انہیں عبداللہ بن عامر کی پیش قدمی کی اطلاع ملی تو وہ بھی اہل عراق کو ساتھ لے کر مقابلہ کے لئے مدائن کی طسرف روانہ ہوئے۔ راباط بہنچ کر آپ بڑائیڈ نے اپنی فوج میں کمزوری اور جنگ سے بہوتہی کے آباد دیکھے تو فر مایا:

''لوگو! میں کسی سلمان کے خلاف اپنے دل میں کینہ ہیں رکھتا اور تمہارے لیے بھی وہی پند کرتا ہوں جوایئے لیے پند کرتا

ہوں تمہارے سامنے ایک رائے پیش کرتا ہوں اسید ہے تم اسے رونہیں کرو گے۔جس اتخاد اور یگا نگت کوتم نالپند کرتے ہو وہ اس سے بہتر ہے جوتم پند کرتے ہو۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ تم میں ہے اکثر لوگ چنگ ہے گریز کرنا چاہتے ہیں میں تم لوگوں کوتمہاری مرضی کے خلاف لڑنے پر مجبور نہیں کرنا چاہتا۔''

حفرت سیدنا امام حن برانین کی تقریران کرو ولوگ جوحفرت امیر معاویه برانین کی تقریران کرو ولوگ جوحفرت امیر معاویه برانین کی تدیر مخالف تھے اور ان سے لڑنا فرض میں سمجھتے تھے وہ برہ سم ہوگئے۔ انہول نے حضرت سیدنا امام حن برانین کی تحقیم کی اور انہیں گھیر لیا۔ ربیعہ اور ہمدان کے قبیلول نے ان لوگول کو چھیے بنا یا اور حفرت سیدنا امام حن برانین گسوڑے پر سوار ہو کر مدائن کی طرف روانہ ہو گئے۔ حضرت سیدنا امام حن برانین حضرت امیر معاویہ برانین کے حق میں خلافت سے دستبر دار ہو گئے اور اپنے الل و عیال کے ہمراہ مدینہ منورہ روانہ ہو گئے۔ یول حضور نبی کریم ہے جہ کا فر مالن کہ میر ایہ بینا معمل نول کے دو گروہول میں سسلے کا بیام معاویہ برانین کی میر اور ہی ہوئی۔ حضرت سیدنا امام حن برانین نہیں معاملے میں مداخلت نہ فر مائی۔ سیاسی امور سے علیحد گی اختیار کری اور پھر کسی سیاسی معاملے میں مداخلت نہ فر مائی۔

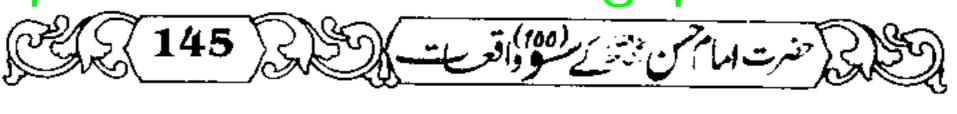
. واقع منسبر (۱۰۰۰): واقع منسبر (۱۰۰۰):

مسيسرا ببيط مجھ پرسوار ہے

ایک سحابی بیان فرماتے میں کدایک دفعہ رسول اللہ میں کہ ایک سحابی بیان فرماتے میں کدایک دفعہ رسول اللہ میں کہ ایک نے اپنی گود میں حن بڑائیڈ یا حیان بڑائیڈ کو اُٹھا رکھا تھا۔ نماز بڑ عانے لگے تو آپ نے انہیں اتار کراپنے قریب بٹھا دیا اور نماز شروع کردی۔ جب آپ بحدے میں گئے تو بہت دیر تک سجدے ہی میں جھکے رہے خاص دیر کے بعد میں سر اُٹھایا تو کیا دیکھتا ،ول کہ بچہ رسول اللہ میں پیر بحدے میں حب لاگیا۔ اور آپ سجدے ہی میں پڑے ہوئے میں۔ یہ دیکھ کرمیں پھر سجدے میں حب لاگیا۔ اور آپ سجدے ہی میں پڑے ہوئی اللہ میں پڑے ہوئی اللہ میں پڑے ہوئی اللہ میں پڑے ہوئی اللہ میں کہا تھا۔ اللہ میں بیر سے مولی اللہ میں پڑے ہوئی اللہ میں کہا ہوئی ہیں۔ یہ دیکھ کرمیں کی کہ یا رسول اللہ میں کینے آپ اور آپ سے بینے نے ایک سجدہ بہت طویل کر دیا ہمارا خیال ہے کہ یا تو کوئی غیر معمول آپ سے بیٹن آپ یا تھا تھا یا اس دوران وی نازل ہوتی رہی۔"

رسول الله يقفي المنايان

"ان دونول باتول میں سے کوئی بھی واقع نہیں ہوئی تھی میرا میٹا مجمہ بیسوار ہوگیا تھا میں نے اسے مٹانا بہند نہیں کیا۔"



واقعبه نمسبر ٠٠٠:

فسيموداست

🖈 جس کوعقل نہیں ملی اسے ادب بھی نہیں ملا۔

ہے۔ تین برائیوں سےلوگ تباہ و ہر باد ہو جاتے ہیں۔اول تکبر دوم حص اور سوم حرب

الکرے دین سف جاتا ہے۔

☆ ضرورت کا پورا نہ ہونا اس سے کہیں بہست رہے کہ اس کے لئے کسی نااہل کی
طرف رجوع کیا بائے۔

طرف رجوع کیا بائے۔

🖈 حمد برائی کا پیغام لانے والا ہے۔

🖈 جس میں حیا نہیں اس کا دین سے کوئی تعلق نہیں ۔

🚓 فقراور دولت مندی دونول حالتول میں میانه روی قائم رکھو ۔

انائی دین کی محافظت عزت نفس عجز و انکساری اور ایفائے عہداد استے کے داد است

حقوق ادر خلق خدا کی محبت میں پوشیدہ ہے۔

اللہ عصبہ کا پی جانا اور نفس پر قابور کھنے کا نام ہے۔

مکارم اخلاق دی چیزی میں۔ اول زبان کی سچائی 'دوم جنگ کے وقت ممارم اخلاق دی چیزی میں۔ اول زبان کی سچائی 'دوم جنگ کے وقت مملد کی شدت سوم سائل کو دینا 'چہارم حن اخلاق پنجم احمان کا بدله مشتشم صله رحمی بفتم پژوی کی حفاظت وحمایت ہشتم حق دار کی حق شاسی نہم مہمان

والمام من فالزير مرافع العرب المعالم من فالزير مرافع العرب المعالم من فالزير مرافع العرب المعالم المعا

نوازی اور دہم شرم وحیاء وغیرت

🖈 ایپے سفر کے لئے تیار ہو جااور موت آنے سے قبل زادِ راہ مہیا کر لے۔

الله فی قسم اگریده مثادیا جائے تو معلوم ہو جائے گا کہ نیکو کار اپنی نسیکی میں

مشغول رہے اور بدکارا پنی برائی میں مصروف رہے۔

🖈 دنیا کوئم کرو اور اسے ایک مردار کی مانندخیال کرو۔

اس محتی میں کے پاس اس وقت تک نہ جاؤ جب تک تم اس کے علم سے فائدہ ماص کے علم سے فائدہ ماص کے علم سے فائدہ ماص کے علم سے فائدہ ماصل نہ کرمکو۔

🖈 💎 مومن دنیا میں زادِ راہ حاصل کرتا ہے اور کافر صرف دنیاوی فائد ہ ۔

الله عزوجل کی حرام کی ہوئی چیزوں سے علیحد گی اختیار کروتو عابد بن سیاؤ مر

الله عزوجل كى تقيم پرراضى ہو جاؤ لوگول سے بے نیاز ہو جاؤ کے۔

الکی وہ ہے جس کے کرنے میں کئی قسم کی ریاکاری مدہوں

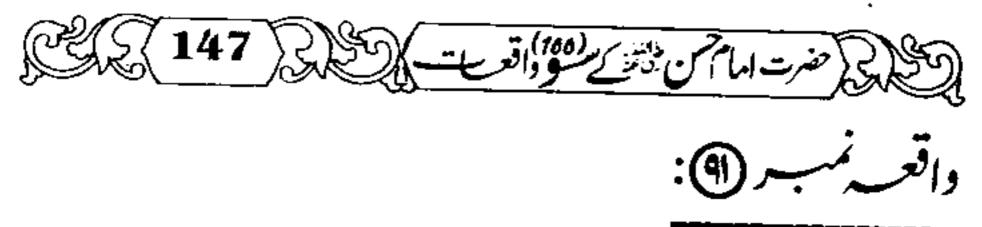
🖈 سوال سے قبل ہی عطا کر دینا بڑی سخاوت ہے۔

المحتاه پرسزاد سینے میں جلد بازی مذکر و بلکه درمیانی راسة جمیشه کھلارکھو۔

اس تعمیں جب تمہیں میسرتھیں تم اس کا سسکر ادانہ کر سکے اور جب وہ تم سے واپس لے کی گئیں تو تمہیں ان کی قدر ماد آگئی۔

Click For More Books

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari



ازواج

حضرت سیدنا امام حن طلفیٰ کی از واج کی تعداد کثیر ہے جن سے آپ رظافیٰ کی ہے شمار اولاد تولد ہوئی ۔حضرت سیدنا امام حن طلفیٰ کے صاجزادول حضرت سیدنا امام حن طلفیٰ کے صاجزادول حضرت سیدنا الوبکر بن حن طلفیٰ خضرت سیدنا عبدالله بن حن طلفیٰ قاسم بن حن طلفیٰ خضرت سیدنا عبدالله بن حن طلفیٰ وغیر ہم نے بھی واقعہ کر بلا میں جام شہادت نوش فرمایا۔

حضرت سندنا امام حن را النفر کی از واج کی تعداد کے متعصلی کتب سیر میں مختلف آراء موجود ہیں۔ ایک روایت کے مطابی آپ را النفر کی از واج کی تعداد ۱۰۰ اور ایک روایت کے مطابی آپ را اواج کی تعداد ۱۰۰ اور ایک روایت کے مطابی ۲۰ ہے۔ آپ را النفر کی کثیر از واج کے متعلق روایت ہے کہ حضور نبی کریم مضرفی از مرایا کہ میرے من (را النفر کی کا تھ جس کا جسم متمک ہوگائی ہے ہم کی آگ حرام ہوگی۔

کتب سیر میں حضرت سیدنا امام حن طالعیٰ کی جن از واج کے اسمائے مبارکہ کا ذکر موجود ہے وہ ذیل میں۔

ا م بشیر بنت ابومنعود

۲ خوله بنت منظور

سايه فاطمه بنت ابومنعود

۳۔ ام الحق بنت طلحہ

https://ataunnabi.blogspot.com/ المناه الما المناه المناه

۵۔ ام ولد

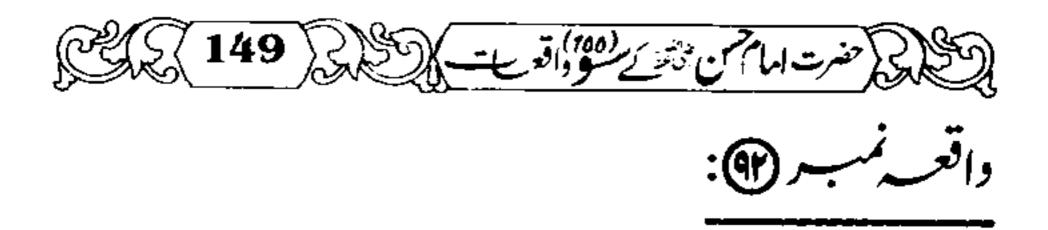
۳۔ رملہ

ے۔ امالحن

۸ ۔ تقفیہ

9۔ امراءالقیس

ابه جعده بنت اشعث



اولاد

حضرت سیدنا امام حن رہائٹیڈ کی اولاد کے متعلق بھی کتب سیر میں مختلف آراء موجود بیں مصحیح روایات کے مطابق آپ رہائٹیڈ کی اولاد کی تعداد ستر و ہے جن کے نام ذیل بیں۔

ابه حضرت زید دخالفنهٔ

٢ حضرت حمن منتنى واللهزة

سا حضرت حمين الاثرم والنفذ

م حضرت طلحه طالفة

۵۔ حضرت اسماعیل بٹائنڈ

٢ - حضرت حمزه منافعة

ے حضرت يعقوب طالفنظ

۸ ۔ حضرت عبدالله بناطنی ا

9 مضرت عبدالرحمن النينة **9**

ا۔ حضرت ابوبکر طالفنا

اا حضرت عمر دلاتنز

١٢ حضرت قاسم ذالنيز

والمرات امام من فترير المون العرب المون ال

١١٣ - / حضرت فاطممه طِلْعِينًا

۱۲ حضرت امسلمه مِنْ عَبْمًا

۵ا۔ حضرت ام عبداللّٰہ طِلْمَانِیْنَا

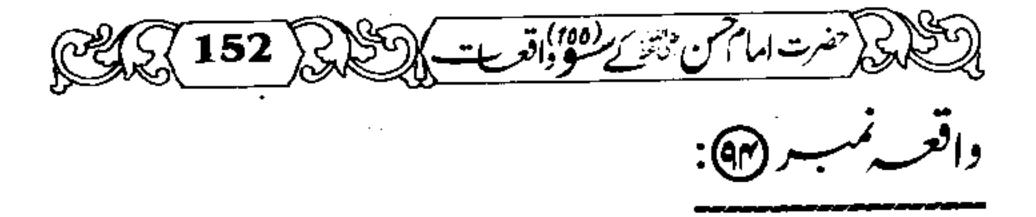
۱۶ - حضرت ام الحين ط^{اللي}

سلسلہ قادریہ عالیہ کے بانی حضرت سیّدنا عبدالقادر جیلانی المعروف حضور سیّدنا عبدالقادر جیلانی المعروف حضور سیّدنا عنوث العظم دستیر دلیانی کا سلسلہ نسب والد بزرگوار کی جانب سے حضرت سیّدنا امام حن دلیانی کا سلسلہ نسب مثنی دلیانی سے جاملتا ہے۔

واقعه نمسبر ۱۹۵۰: واقعه نمسبر ۱۹۵۰:

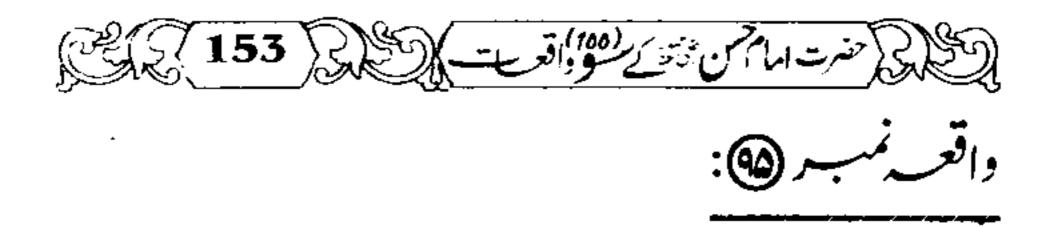
موتو والى موست

موتو والی موت نه کملسی جیس و چے موت حسیاتی هو ` موت وصال تھیو سے ہکا جداسم پڑھوے ذاتی ھو عین دے اندر عین تھیو سے دور ہودے قربانی ھو ٔ هو دا ذکرجمیش سزیندا' دینهال سسکھ نه راتی هو جب تک بندے کو موتو اقبل ان تموتو اجیسی موت نصیب نہیں ہوتی اسس وقت تک اسےمعرفت الٰہی حاصل نہیں ہوتی اورمعرفت الٰہی کے بغیر آنے والی موت بے کار اور لا حاصل موت ہے۔ جہال تک موتو اقبل اِن تموتوا کا تعلق ہے تو اس سے مراد انسان کا اینے نفس کی خواہشات ہے مکمل نجات بانا ہے اور جب انسان اپنی نفیانی خوابشات ہے مکل جیٹکارا یالیتا ہے تو پھروہ واصل الی اللہ ہو جاتا ہے۔ حضرت سيدنا امام حن طِلْغُورُ كي موت بھي موتو اقبل ان تموتوا والي موت تھي۔ آب طِلْ إِنْ واصل بالله تھے اور محیح معنول میں عاشق اللی تھے۔ آب مِلْ النّی سیرت و صورت میں حضور نبی کریم ﷺ سے مثابہ تھے اور عبادت و ریاضت کے بھی استنے ہی مثناق تھے بیسے کہ حضور نبی کریم منظومی آپ مالین کی زندگی کے ابتدائی برس چونکہ حضور نبی کریم مطابق کے زیرمایہ برس ہوئے تھے اور بہی وہ ابتدائی تربیت تھی جس کا اثر تادم وصال آب طلفظ كي شخصيت بدنما بإل تھا۔



عمسرمب ارک کے جیندروز باقی

ابن سعید کی روایت ہے کہ حضرت سیدنا امام حن رظائی نے خواب دیکھا کہ آپ رظائی ہوئی۔ آپ رظائی آپ رظائی ہوئی۔ آپ رظائی مبارک سے درمیان قل ھواللہ احدی ہوئی۔ آپ رظائی کے دونول میٹم مبارک سے درمیان قل ھواللہ احدی ہوئی۔ آپ رظائی سعید بن کے اہل بیت نے خواب ساتو خوش ہوئے مگر جب یہ خواب حضرت سعید بن مسیب رظائی کے سامنے بیان کیا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ حضرت سیدنا امام حن رظائی کی عمر مبارک کے کچھ ہی روز باتی رو گئے ہیں۔



بيوى كازېسر دين

روایات کے مطابق مدیند منورہ میں حضارت سیدنا امام حن بھائیڈ کی یوی جعدہ بنت اشعث نے بڑید بن معاویہ کے کہنے پر آپ بھائیڈ کو زہر دیا۔ بڑید نے جعدہ سے کہا تھا کہ اگروہ آپ بھائیڈ کو زہر دے دی کی تو وہ اس سے ابح کر لے کا چندہ سے کہا تھا کہ اگروہ آپ بھائیڈ کو زہر دے دی تی تو دہ اس سے ابح کر لے کا چنا نجہ جعدہ نے آپ بھائیڈ کو زہر دے دیا تو بڑید ہے کہا ہمیجا کہ بس میں نے یہ برداشت نہا کہ تو ان کے نکاح میں دہے تو میں تمہیں ابنی ذاست کے لئے کیوں پند کروں گا؟

حضرت سيدنا امام حن طِلْنَهُ كُو زَبِرِ كَا اثرُ ال قدر شديد تقاكر آپُنَهُ كَا انترُ يَال بَكُوك بِهُوك بِهُوك وستول كے ذريعے نظنے فيس حضرت سيدنا امام حين طِلْنَهُ نَ نَ آبِ جِلْنَهُ نَ نَ آبِ جَلْنَهُ نَ نَ آبِ جِلْنَهُ نَ نَ آبِ جَلْنَهُ نَ نَ آبِ جَلْنَهُ نَ نَ آبِ جَلْنَهُ نَ نَ آبِ جَلْنَهُ فَيْ اللّه عَلَى اللّهُ عَل

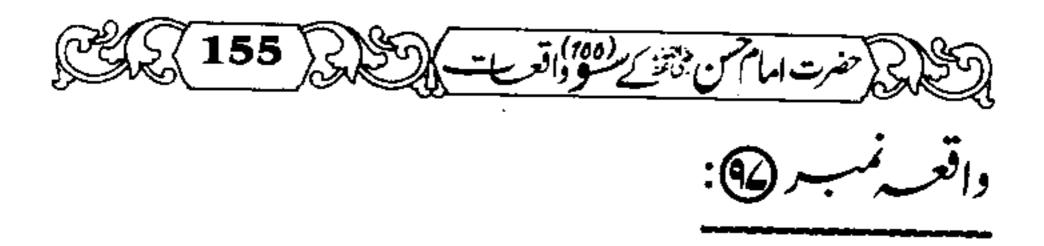
واقعه نمسبر (۹):

ناحق مسے کے کسف اہ کا خون بہے

صحیح روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ صنرت سیدنا امام من رہا گئے کو انتہائی تیز زہر پلایا گیا جس کی وجہ سے آپ بڑا ٹیڈ کی طبیعت بے مدنا ماز ہوگئی۔ جب یہ خبر پھیلنی شروع ہوئی تو لوگ جو ق در جو ق آپ رٹائیڈ کی خبرگیری کے لئے تشریف لانے گئے۔ زہر کی شدت کی وجہ سے آئیس کٹ رہی تھیں اور قے کر کے ملق ختک ہو جکا تھا۔ اہل وعیال کے آنبو تھمنے کا نام نہ لیتے تھے۔

حضرت سیدنا امام حمین بڑگئیؤ نے عم کی شدت میں جب قاتل کے بارے میں دریافت کیا تو فرمایا کہ اگر قاتل وہی ہے جس کے بارے میں میرا گمان ہے تو اللہ عزوجل بدلہ لینے والا ہے اور اگر قاتل وہ نہیں ہے تو میں نہیں سے ہتا کہ میری وجہ مصلی ہے گئاہ کی جان جائے۔

حضرت ابوبكر بن حفص طائفۂ كہتے ہيں كد حضرت سيدنا امام حن طائفۂ كو زہر ديا محيا اور ان كو زہر ان كى يوى جعدہ بنت اشعث نے ديا۔



بهن حضب رئين و ينب واللهوا كو نصيحه من اللهوا كو نصيحه من

جب حضرت سیدن امام حن بطانین کی تکلیف کی شدت بڑھ گئی تو آپ بڑائین نے اپنی بہن حضرت سیدہ زینب بطانین کو بلایا اور ان سے فرمایا:

''بہن! دعا کروکہ اللہ عزوجل ایمان پر خاتمہ فرمائے۔ والدین میرا

انتظار کر رہے ہیں۔ اللہ عزوجل تمہارا نگہبان ہؤتم میر سے بعب ماندان کی نگہبان ہو ان کو کوئی تکلیف نہ آنے دینا۔ صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑ نا اور رضائے اللی میں راضی رہنا۔'

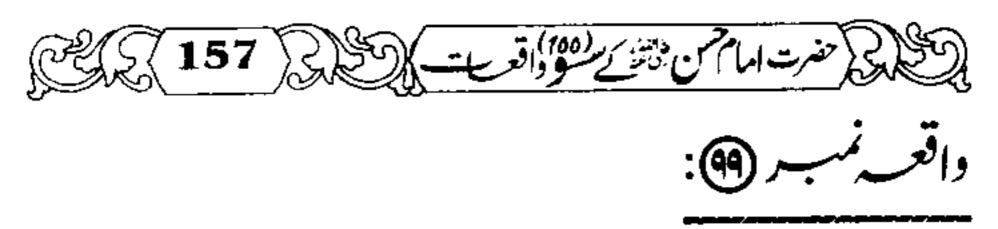
ر العرب المام من المام من القويات الموادي العرب الموادي العرب الموادي العرب الموادي العرب الموادي العرب الموادي العرب الموادي الموادي

بهمانی امام مین طالعین سرگفت گو

حضرت سيدنا امام حيين والنفؤ نے جب بڑے بھائی کی بہن سے لفگوسنی تو والہانہ گلے سے لبٹ گئے اور روتے ہوئے کہنے لگے کہ بھائی! آپ رنجسیدہ نہ ہول عنقریب آپ والنفؤ نانا جان مجبوب خدا حضور نبی کریم مضابقہ کی خدمت میں عاضر ہونے والے ہیں۔ مولائے کائنات حضرت سیدنا علی المسترضی والنفؤ ' حضرت سیدہ خدیجہ والنفؤ نا حضرت سیدنا طاہر شہزادی رمول سین کی خضرت سیدہ فاطمہ الزہرا والنفؤ نا حضرت سیدنا قاسم حضرت سیدنا طاہر حضرت سیدنا محد من من والنفؤ کا دیدار آپ والنفؤ کو نصیب ہونے والا ہے۔ حضرت سیدنا امام حن والنفؤ نے فرمایا:

"میرے پیارے بھائی! میں ایسے امرین داخسیل ہونے والا ہونے والا ہوں جی کی مثل اب تک داخل نہیں ہوا اور میں خلق اللی میں ایسی خلق کو دیکھ رہا ہوں جس کی مثل میں نے بھی نہیں دیکھی۔" ایسی خلق کو دیکھ رہا نہوں جس کی مثل میں نے بھی نہیں دیکھی۔" نیز فر مایا:

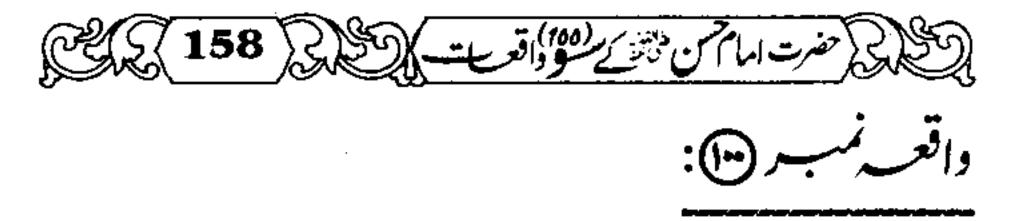
"اے حین (جل ہوں اس وقت کو بھی دیکھ رہا ہوں جب تمہارے لئے اللہ کے سوائسی کی کوئی مداد مذہو گی۔ اسپینے نانا اور والد کی نصیحت کے مطابق صبر کے دامن کو ہاتھ سے مذہجھوڑ نا اور تم بھی عنقریب ہم سے ملنے والے ہو۔"



نمازجنازه

حضرت سیدنا امام حن رفائی کے وصال کی خبر آنا فانا مدین منورہ اور گردونواح میں پھیل گئی لوگ جوق در جوق آپ رفائی کے مکان پرجمع ہونا شروع ہو گئے ۔ اس موقع پر ہر آنکھ اشک بارتھی حضرت ثعلبہ بن ابی مالک رفائی فرماتے ہیں کہ آپ رفائی کے ۔ اس موقع پر ہر آنکھ اشک بارتھی حضرت ثعلبہ بن ابی مالک رفائی فرماتے میں کہ آپ رفائی کے جنازہ پرلوگول کا اس قدر بجوم تھا کہ اس سے لگایا جا ستا ہے کہ مدینہ منورہ میں اتنا بجوم ہوا ہو لوگول کی کمشرت کا اندازہ اس سے لگایا جا ستا ہے کہ اگرکوئی شے زمین پر گر جاتی تو اسے لوگول کے بجوم کی وجہ سے اٹھایا نہ جا ستا تھا۔ مضرت سیدنا امام حن رفائی کا وصال کوئی معمولی واقعہ مذتھا بلکہ بیصبر وقمل استخناء و بے نیازی اور عفو و درگزری کا وصال تھا۔ آپ رفائی کے وصال پر حضرت ابو ہریرہ رفائی لوگول کو پکار پکار کہتے تھے کہ آج رولو کیونکہ آج حضور نبی کریم مضابقہ کا کا محبوب ہم سے جدا ہو گیا۔ ہے۔

حضرت سیدنا امام حن ملافیز کی نماز جنازہ حضرت سیدنا امام حیین ملافیز نے ہے۔ پڑھائی اورلوگوں کی ایک کثیر تعداد نے نماز جنازہ میں شرکت فرمائی ۔



حباستے مسدنن

صحیح روایات کے مطابی حضرت سیدنا امام حیین را الیفین نے ام المونین حضرت سیدنا امام حن را الیفین کو حضرت سیدنا امام حن را الیفین کو حضرت سیدنا امام حن را الیفین کو حضور بنی کریم سین وی کی بہویں وفن کر دیا جائے۔ ام المونین حضرت سیدہ عاکشہ صدیقہ را نی کریم سین وی کی مدینہ کے گورزم سروان نے سخت مخالفت کی صدیقہ را نی کی وجہ سے آپ را الیفین کو جنت البقیع میں وفن کیا گیا جہاں آپ را الیفین کا مزاد پاک مرجع گاہ خلاقی خاص و عام ہے۔

والمام كن فاتن كالمواوا العب المام كن فاتن كالمواوا العب المام كن فاتن كالمواوا العب المام كن فاتنا كالمام كن كالمام

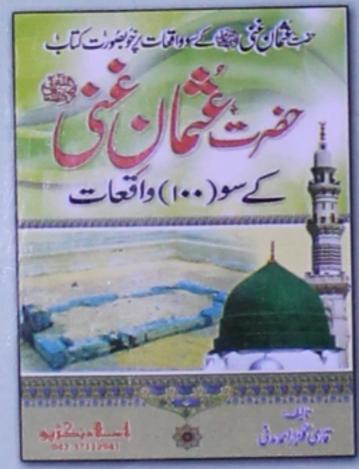
كتابيات

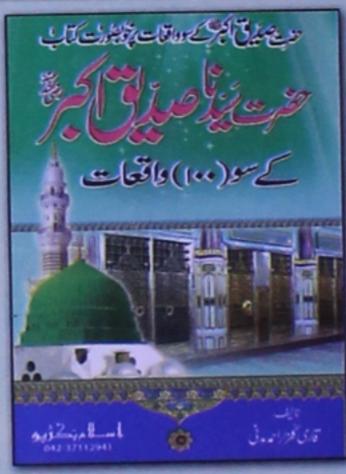
- ا۔ قرآن مجید
- ۲۔ سیرت امام حیین طابعیٰ از امام ابن کثیر
- ٣۔ بنی کریم مضابح آنے کے عزیز وا قارب ازمحد اشرف شریف
 - ٣ ـ كرامات صحابه رخي تنتخ ازعلامه عبد المصطفى از هرى
 - ۵۔ تاریخ اسلام از اکبر ٹاونجیب آبادی
 - ٣ ۔ اقوالِ اولیاء از فقیر محمد جاوید قادری میشد
- ے۔ کشف المجوب از حضرت سیدنا علی بن عثمان البجویری میسید
- ۴- شهادت نواسه سید الابرار از حضرت مولانا محمد عبدالسلام قادری رضوی.
 - 9 ۔ تذکرہ صحابیات از طالب ۃ اشمی
 - ا- سيرت امام ت طالفيظ از حميب القادري
 - اا حياة الصحابه از حضرت مولانا محمد يوسف صاحب كاند تبلوي مسيد
 - ۱۱۔ شہید کر بلا از سید ابوالا سدوار فی
 - ۱۴۰ سيرت مصطفى يضايقة إز حضرت علامه عبدالمصطفى الظمى محددي

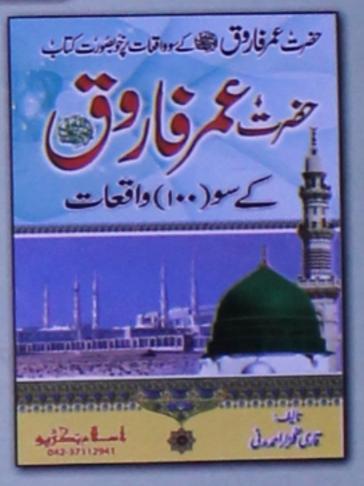
والمراس المام المن المرية العباب المحال المح

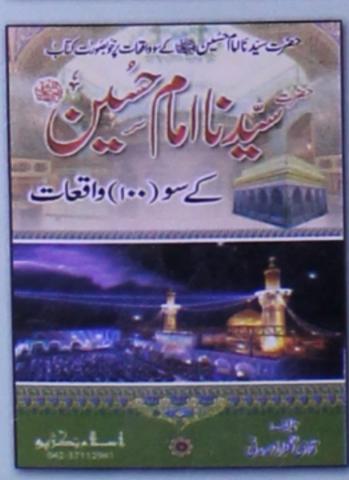
10ء سیرت امام حمین طابعیٔ از حمیب القادری الرسی الماری سیرت امام حمی طابعیٔ از شخ ابوالحن قادری المام حمی طابعیٔ از شخ ابوالحن قادری امام حمین طابعیٔ از شخ ابوالحن قادری امام حمین طابعیٔ از شخ ابوالحن قادری ۱۸۔ حکایات صحابہ رشی گفتهٔ از علامہ عالم فقری ۱۹۔ کاروان عبق از محمد کاشف ایر میں العالم فری المنظم از شاومعین الدین ندوی ۲۰۔ سیر الصحابہ رضی گفتهٔ از شاومعین الدین ندوی

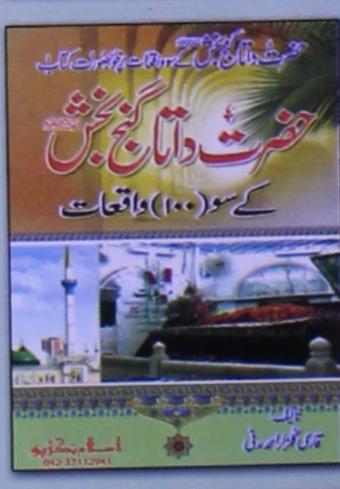
ہمارے ادارے کی دیگر مطبوعات ککش طباعت بخقیقی اور منفر دموضوعات معیار اور جدت کی علامت

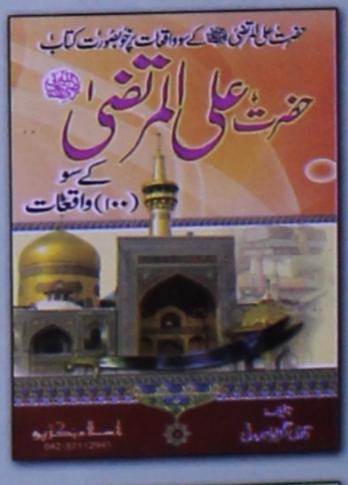


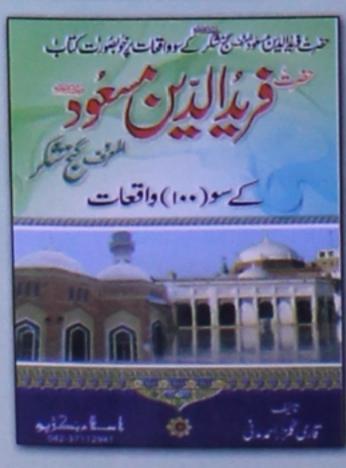


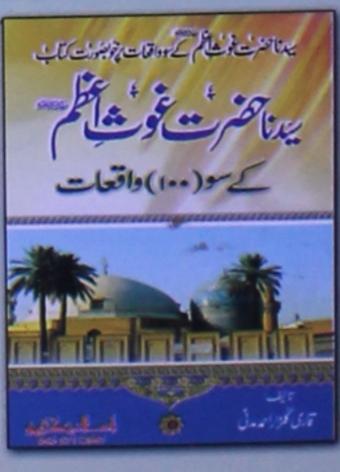


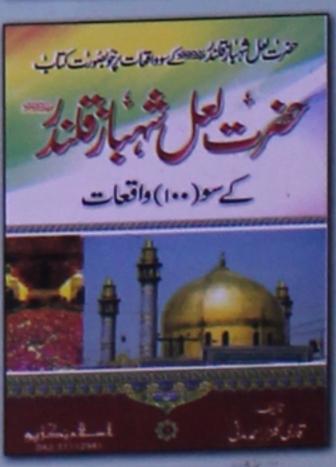












Click För More Books A Luk

https://archive.org/details/@zohaibhasanattari